مَا شَآءَاللہ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ

الدروس الصرفیۃ

حصّہ سوم

ناشر: علامہ فضل اللہ فاؤنڈیشن، چٹوگرام، بنگلہ دیش

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَلدُّرُوسُ الصَّرفِیَّۃ

حِصّۂ سوم

برائے درجۂ داخل سال سوم وچہارم
جماعت ہشتم وہفتم کے لئے

مؤلفہ

حضرت محترم مولانا محمد فضل اللہ صاحب فاضل سہارنپور
ناظم اعلیٰ مدرسہ حکیمیہ چنوتی، چاٹگام،

ناشر
علامہ فضل اللہ فاؤنڈیشن، چٹو گرام، بنگلہ دیش

الدروس الصرفیہ حصہ سوم

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
درس ۱ . ہفت اقسام - - - .	۵	درس ۱۵ مہموز اللام واجوف یائی ضرب ۔ تصریف مہموز الفا ولفیف مقرون ۔ مضاعف	۳۵
درس ۲ ۔ اجناس مرکبہ	۸	درس ۱۶ اجناس نَصَرَ ۔ مہموز الفاء وتصریف	۳۸
درس ۳ ۔ قواعد ثمانیہ برائے دفع ثقل کلمہ - - -	۹	درس ۱۷ اجوف واوی نصر وتصریف وتعلیل .	۳۹
درس ۴ ۔ اصول مہموز	۱۲	درس ۱۸ ناقص واوی نصر " "	۴۲
درس ۵ ۔ اصول مثال	۱۳	درس ۱۹ مہموز الفا واجوف واوی نَصَرَ ۔ مہموز الفا وناقص واوی	۴۶
درس ۶ ۔ اصول اجوف	۱۵	درس ۲۰ مضاعف نصر وتصریف وتعلیل ۔ مہموز الفا ومضاعف	۴۷
درس ۷ ۔ اصول ناقص وتعلیلات متفرقہ - -	۱۸	درس ۲۱ اجناس سمع مثال واوی ویائی - - (اسم ظرف کے عین کلمہ کی حالت)	۴۹
درس ۸ ۔ تعلیلات ابواب مزید فیہ واصول مضاعف شرائط ادغام ۔ موانع ادغام	۲۰	درس ۲۲ اجوف واوی سمع	۵۱
درس ۹ اجناس باب ضرب ۔ وتصریف مثال واوی ومثال یائی ضرب . . - -	۲۲	درس ۲۳ اجوف یائی سمع ۔	۵۳
درس ۱۰ اجوف یائی ضرب وتصریف وتعلیل - -	۲۵	درس ۲۴ ناقص واوی سمع	۵۵
درس ۱۱ ناقص یائی ضرب " "	۲۹	درس ۲۵ ناقص یائی سمع	۵۸
درس ۱۲ لفیف مفروق ضرب " "	۳۱	درس ۲۶ ۔ لفیف مفروق سمع ۔ لفیف مقرون	۵۹
درس ۱۳ لفیف مقرون ضرب " "	۳۳		
درس ۱۴ مہموز الفاء ضرب " " مہموز العین مہموز الفاء ناقص یائی مہموز العین ومثال واوی	۳۴		

مضمون	صفحہ
درس ۲۷ مضاعف سمع۔ مہموز الفا۔ مہموز العین۔ مہموز اللام۔ مثال واوی ومضاعف	۶۰
درس ۲۸۔ اجناس فتح مثال واوی وتصریف۔ مثال یائی۔ ناقص یائی	۶۱
درس ۲۹ مہموز العین فتح مہموز اللام۔ مہموز الفا وناقص یائی۔ مہموز العین وناقص یائی۔ مہموز اللام واجوف یائی	۶۳
درس ۳۰۔ اجناس کرم۔ مثال واوی۔ مثال یائی۔ اجوف واوی۔ ناقص واوی۔ ناقص یائی مضاعف	۶۴
درس ۳۱ اجناس حسب مثال واوی۔ لفیف مفروق۔	۶۵
درس ۳۲۔ اجناس افعال۔ صحیح۔ مثال واوی۔ مثال یائی۔ اجوف واوی۔ اجوف یائی۔	۶۶
درس ۳۳ ناقص واوی افعال۔ ناقص یائی۔ لفیف مفروق۔ لفیف مقرون۔ مضاعف۔ مہموز الفا۔ مہموز العین۔ مہموز الفا واجوف یائی۔ مہموز الفا وناقص یائی و مہموز العین ومثال یائی	۶۸
درس ۳۴ مہموز العین وناقص یائی اِفعال۔ مہموز اللام واجوف واوی۔ مہموز اللام ومثال واوی مہموز الفا ولفیف مقرون۔	۶۹
درس ۳۵ اجناس تفعیل۔ مثال واوی ویائی۔ اجوف واوی یائی۔ ناقص واوی ویائی۔ مہموز الفا والعین واللام وغیرہا۔	۷۱
درس ۳۶۔ اجناس مفاعلہ۔ مثال واوی۔ اجوف واوی ویائی وغیرہا	۷۳
درس ۳۷ اجناس افتعال۔ مثال واوی ویائی وغیرہا	۷۴
درس ۳۸ اجناس انفعال اجوف واوی ویائی وناقص واوی وغیرہا	۷۷
درس ۳۹ اجناس استفعال مثال واوی وغیرہ	۷۸
درس ۴۰ اجناس تفعل۔ اجوف واوی ویائی وناقص واوی وغیرہا۔	۸۰
درس ۴۱ اجناس تفاعل۔ اجوف واوی واجوف یائی وغیرہا	۸۱
درس ۴۲۔ اِفعّل اور اِفّاعل کے باب کیسے پیدا ہوئے۔	۸۲
درس ۴۳ اجناس باب افعلال اجوف واوی ویائی وغیرہا	۸۳
درس ۴۴ اجناس افعیلال اجوف واوی وغیرہ	۸۴
درس ۴۵ خاصیات ابواب ثلاثی مجرد	۸۴

صفحہ	مضمون
۸۷	درس ۴۶ خاصیات ابواب ثلاثی مزید فیہ
۸۹	درس ۴۷ خاصیات باب تفعل
۹۰	درس ۴۸ خاصیات مفاعلہ۔ تفاعل۔ افتعال۔ استفعال
۹۲	درس ۴۹ خاصیات انفعال۔ افعلال۔ افعیلال۔ افعیعال۔ افعوال
۹۳	درس ۵۰ خاصیات ابواب رباعی مجرد و مزید فیہ
۹۴	درس ۵۱ اسم تفضیل
۹۵	درس ۵۲ صفت مشبہ
۹۷	درس ۵۳ اوزان صفت مشبہ
۹۸	درس ۵۴ تثنیہ
۹۹	درس ۵۵ جمع
۱۰۱	درس ۵۶ جمع قلت کے اوزان
۱۰۳	درس ۵۷ جمع کثیر
۱۰۸	درس ۵۸ نسبت کا بیان
۱۱۴	درس ۵۹ تصغیر کا بیان
۱۱۶	درس ۶۰ امالہ کا بیان
۱۱۷	درس ۶۱ موانع امالہ
۱۱۹	درس ۶۲ وقف کا بیان

۱۔ صورۃ ما حررہ شیخ الطریقۃ والعرفان، مقدام فضلاء الزمان، زعیم الاصفیاء والاتقیاء مولانا الحاج عبد المجید ادام اللہ فیوضہ مدیر المدرسۃ الاسلامیۃ بغارنغیہ من مضافات ستکانیہ۔ جاٹگام

الحمد لمن لا شریک لہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہٗ۔ اما بعد یہ کتاب مستطاب "الدروس الصرفیہ" میں نے جہاںتک دیکھا مبتدیوں کے لئے نہایت مفید سمجھا، اللہ پاک محبی مولانا مصنف علامہ مدظلہ کو عرق ریزی کا اجر جزیل عطا فرمائے آمین۔

احقر محمد عبد المجید ۶ ذیقعدہ ۸۷ھ

۲۔ تقریظ مقدام العلماء الراسخین، قدوۃ الفضلاء الکاملین، الفاضل النحریر والخطیب الشہیر فی البیان والتفسیر العلامۃ صدیق احمد الاسلام آبادی۔ شیخ الحدیث فی المدرسۃ الضمیریۃ بفتیہ۔ جاٹگام

حمداً وتصلیۃً وتسلیمۃً۔ اما بعد کتاب مستطاب دروس صرفیہ میں ماشاء اللہ نونہال بچوں کو اپنی مادری زبان سے تطبیق دے کر مسائل صرفیہ سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس لئے یہ کتاب بنگالی بچوں کے حق میں انتہائی مفید ہونے کی توقع ہے۔ حق تعالیٰ بچوں کے لئے مفید اور مصنف علام کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے

صدیق احمد ۱۹ رجب ۸۷ھ

---

۳) صورۃ ما کتبہ حضرۃ العلامۃ الفاضل البارع الکامل۔ العطریف الذکی المتوقد مولانا حبیب احمد۔ مہتمم المدرسۃ الحکیمیۃ بجنوتی۔

حامدًا و مصلیاً و مسلماً۔ اما بعد میں نے شیخ جلیل علامۂ نبیل حضرت مولانا فضل اللہ ناظم اعلیٰ جنوتی حکیمیہ سنیر مدرسہ کی نادر تصنیف "الدروس الصرفیہ" کے اہم مقامات کو بغور مطالعہ کیا۔ ماشاء اللہ یہ کتاب بایں خصوصیات بے مثال ہے۔ دور حاضر کے طلبہ کو بآسانی صرفی مسائل سمجھانے میں بیحد مفید ثابت ہوگی۔

میری تمنا ہے کہ مدارس عربیہ کے حضرات مدرسین کرام بغرض افادۂ طلاب اس کو داخل نصاب فرمالیں اور دعا ہے کہ اللہ جل شانہ اس سے مبتدیوں کو پورا نفع بخشے آمین۔

احقر حبیب احمد

---

۴) صورۃ ما قرظہ العالم الیلمعی والفاضل اللوذعی المحدث المحقق والحبر المدقق مولانا محمد ابراہیم رئیس دار الافتاء فی المدرسۃ الضمیریۃ الواقعۃ بقیہ جاتغام۔

الحمد لولیہ والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ محمد والہ وصحبہ وعلماء امتہ اما بعد دروس صرفیہ کے بعض بعض مقامات سننے کا بندہ کو اتفاق ہوا۔ اس میں مؤلف علام مدظلہ نے نہایت سہل اور مختصر جملوں سے مبتدی طلبہ کو علم صرف کے قواعد سکھانے کی کوشش فرمائی ہے اور بندہ کے عقیدہ میں یہ کتاب انشاء اللہ العزیز مبتدی طلبہ کے حق میں بیحد مفید ہوگی۔ اللہ جل شانہ مؤلف علام مدظلہ کی اس گراں قدر علمی خدمت کو قبول فرماکے مسلمانوں کے بچوں کے حق میں مفید بنانیکے ساتھ ساتھ حضرت مؤلف کے لئے ذریعۂ آخرت بنائیں آمین۔

نارہ محمد ابراہیم غفرلہ مقیم حالیہ جنوتی۔ ۹ رجب ۱۳۸۷ھ

۵) تقریظ جامع المعقول والمنقول واقف حقائق الفروع والاصول مولٰنا میر غلام مصطفٰے الحسنی استاذ المدرسۃ الاسلامیۃ لبغارنغیہ تسکانیہ جاتغام

الحمد للّٰہ بیدہ تصریف الزمان۔ والصلوٰۃ علی من ہو مصدر الکون والمکان وعلیٰ آلہٖ واصحابہ الذین اقاموا الوزن بالقسط ولم یخسروا المیزان۔ اما بعد اس حقیر سراپا تقصیر نے کتاب مستطاب "الدروس الصرفیہ" کے اکثر مواقع کو بغور مطالعہ کیا زمانۂ حاضر کے طلبہ کے لئے اس فن میں اقرب الی الفہم کتابیں اور بھی تو موجود ہیں مگر کتاب ہذا اپنی نرالی خصوصیات کی وجہ اپنی نظیر آپ ہے۔ کیوں نہ ہو یہ اس ذات بابرکات کے رشحات قلم سے ہے جن کے تبحر علمی و دوربینی ونبض شناسی چاٹگام کے فحول علمائے کرام کے نزدیک مسلم ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

احقر الوریٰ میر غلام مصطفٰے الحسنی القادری۔ خادم الطلبہ سینیر مدرس اسلامیہ گارنگیہ۔

٦) الشہادۃ المتفقۃ من فحول العلماء (١) الحبر الشاب الصالح الرشید مولانا عبد الرشید نائب صدر المدرسین (٢) العالم التقی المأمون الامین مولانا محمد امین معین المدرسین (٣) الفاضل الذکی ذی المکارم مولانا محمد قاسم المعین الثالث فی المدرسۃ الحکیمیہ چنیوٹی۔

حامدًا ومصلیًا اما بعد ہم نے استاذ الاساتذہ حضرۃ العلامہ مولانا محمد فضل اللہ صاحب متّعنا اللہ بطول بقائہ ناظم اعلیٰ چنیوٹی حکیمیہ سنیئر مدرسہ کی تازہ ترین تصنیف "الدروس الصرفیہ" کو بغور مطالعہ کیا۔ آپ نے عصر حاضر کے جدید تقاضوں کے مطابق زبان اردو میں علم صرف کے ضروری مسائل کو جس فنی مہارت کے ساتھ مرتب فرما کر منصۂ شہود پر لایا ہے وہ حضرت والا کے اعلیٰ کمالات علمی پر دال ہے۔ ہمارے خیال میں زبان اردو میں یہ اپنی مثال آپ پہلی بے نظیر کتاب ہے جو اس فن میں لکھی گئی ہے۔ طرز بیان شگفتہ عبارت سہل و دلکش، ترتیب انوکھی اور مفید، ہر سبق کے آخر میں مفید تمرینات یہ اس کتاب کی ایسی چند خصوصیات ہیں جس نے کتاب کو چار چاند لگا دیا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ اگر اس کتاب کو مدارس عربیہ میں داخل نصاب کر لیا جائے تو طلبۂ مدارس کے لئے بیحد مفید ثابت ہوگی۔

محمد قاسم عفی عنہ مدرس مدرسہ حکیمیہ چنیوٹی۔

بندہ محمد عبد الرشید عفی عنہ مدرس دوم۔

بندہ محمد امین کان اللہ لہ ولوالدیہ خادم الطلبہ چنیوٹی حکیمیہ سنیئر مدرسہ

درس (۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

امّا بعد یہ کتاب دروس صرفیہ کا تیسرا حصہ ہے اس کو ہشتم اور ہفتم دونوں سال میں پڑھانا موزون ہے۔

ہفت اقسام

تم حروف ہجا کو خوب جانتے ہو۔ ان میں وٓ آ یٓ کو بھی پہچانتے ہو۔ ان تینوں کو حروف علت کہتے ہیں۔ لفظ علت کا معنی بیماری ہے۔ عرب کے بیمار لوگوں کے منہ سے تکلیف کے وقت بے اختیار لفظ وَائی نکلتا ہے جو ان تینوں حرفوں کا مجموعہ ہے۔

ضمہ (پیش) کو دراز پڑھو تو وٓ بنتا ہے اس لئے اسکو وٓ کی بہن کہتے ہیں۔ فتحہ (زبر) کو دراز کرو آ بنتا ہے وہ اسکی بہن ہے۔ کسرہ (زیر) کو دراز کرو تو یٓ بنجاتی ہے وہ اسکی بہن ہے۔

حرف علت ساکن اور اس کے ماقبل کی حرکت اس کے موافق ہو یعنی وٓ کے ماقبل ضمہ اور یٓ کے ماقبل کسرہ اٗ کے ماقبل فتحہ ہو اس حرف علت کو مَدّہ کہا جاتا ہے مَدّ کا معنی دراز کرنا ہے۔ حرکت کو دراز کرنے سے یہ حروف پیدا ہوتے ہیں اس لئے ان کو مَدّہ کہتے ہیں۔

حرف علت ساکن ہو، حرکتِ ماقبل موافق نہ ہو اس حرف علت کو لین کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ نرم و کمزور ہیں ثقیل حرکت ضمہ وکسرہ کو برداشت نہیں کرتے۔ ان میں آ تو کسی حرکت ہی کو برداشت نہیں کرتا۔ وٓ یٓ صرف فتحہ کو برداشت کرتے ہیں۔

عربی زبان کے بہت سے کلمات (اسم وفعل) میں حرف علت بھی ہوتا ہے لیکن جب

اسم وفعل میں حرف علت ہو اس کو مُعتل اور جس میں ہمزہ ہو اس کو مہموز اور جس میں دو حرف ہمجنس ہوں اس کو مضاعف اور جس میں اُن میں سے کوئی حرف نہ ہو اس کو صحیح کہتے ہیں۔ پس اسماء وافعال چار قسم کے نکلے۔ صحیح ۔ مہموز ۔ مضاعف ۔ معتل ۔ اب ہر ایک کی تعریف یاد کرلو۔

صحیح وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ ، حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں جیسے ضَرَبَ ۔ بَعْثَرَ ۔ رَجُلٌ ۔ جَحْمَرِشٌ

مہموز وہ اسم یا فعل ہے جس کے اصلی حروف میں ہمزہ ہو ۔ اسکی تین قسمیں ہیں۔

مہموز الفاء جس کا ف کلمہ ہمزہ ہو جیسے أَمَرَ ۔ إِبِلٌ ۔ یہ ابواب نضکسّ ف سے آتا ہے

مہموز العین جس کا ع کلمہ ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ ۔ رَأْسٌ یہ جنس باب فکس ض سے آتا ہے۔

مہموز اللام جس کا ل کلمہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ ۔ جُزْءٌ یہ جنس باب فکس ض ن سے آتا ہے ۔

معتل وہ اسم یا فعل ہے جس کے اصلی حرفوں میں حرف علت ہو ۔ اسکی تین قسمیں ہیں۔

معتل الفاء جس اسم یا فعل کا ف کلمہ حرف علت ہو ۔ اس کو مثال کہتے ہیں ۔ اگر ف کلمہ وَ ہو اس کو مثال واوی اور اگر یَ ہو اس کو مثال یائی کہتے ہیں جیسے وَعَدَ ۔ وَرْدٌ ۔ یَسَرَ یُمْنٌ ۔ مثال واوی باب ضفکسح سے اور مثال یائی باب ضفسک ح سے آتا ہے ۔

معتل العین ۔ جس اسم یا فعل کا ع کلمہ حرف علت ہو ۔ اس کو اجوف کہتے ہیں ۔ اگر ع کلمہ وَ ہے تو اجوف واوی اور اگر یَ ہے تو اجوف یائی کہا جاتا ہے ۔ جیسے قَالَ (قَوَلَ) قَوْلٌ ۔ بَاعَ (بَيَعَ) بَيْعٌ ۔ اجوف واوی باب نسق سے اور یائی باب سکق ن سے آتا ہے

معتل اللام ۔ جس اسم یا فعل کا ل کلمہ حرف علت ہو ۔ اس کو ناقص کہتے ہیں ۔ اگر ل کلمہ وَ ہے

ع یعنی باب نَصَرَ ۔ ضَرَبَ ۔ کَرُمَ ۔ سَمِعَ ۔ فَتَحَ سے آتا ہے اول میں زیادہ ضَرَبَ میں اس سے کم کَرُمَ میں اس سے بھی کم سَمِعَ میں کَرُمَ سے کم اور فَتَحَ میں اس سے بھی کم آتا ہے بلکہ شاذ ہے اس لئے اس کو جدا لکھا گیا ہے آئندہ بھی اسی ترتیب کا خیال رکھو ۔ ١٢

تو ناقص واوی اور اگر یؔ ہے تو ناقص یائی کہا جاتا ہے۔ جیسے دَعَا (دَعَوَ) نَفْرٌ۔ رَمٰی (رَمَیَ) ظَبْیٌ ناقص واوی ھنکف ضَ سے اور یائی باب ضَقَس کن سے آتاہے۔ اگر کلمہ میں دو حرف علت ہو وہ معتل بدو حرف ہے اس کا نام لفیف ہے۔ یہ دو قسم پر ہے لفیف مفروق۔ جس میں دونوں حرفِ علت کے درمیان حرفِ صحیح فاصل ہے چوں وَلِیَ۔ دَحْیٌ یہ جنس باب ضحس سے آتا ہے۔ لفیفِ مقرون۔ جس میں دونوں حرف علت یکجا ہیں۔ چوں طَوَیٰ۔ یَوْمٌ یہ باب سفض سے آتا ہے۔

مضاعف وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ یہ دو قسم پر ہے۔ مضاعف ثلاثی اگر عؔ اور لؔ کلمہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے مَدَّ (مَدَدَ) سَبَبٌ یہ خنس ک سے آتا ہے۔ مضاعف رباعی اگر فؔ کلمہ اور لؔ اول پھر عؔ کلمہ اور لؔ ثانی ایک جنس کے ہوں چوں خَضْخَضَ۔ زَلْزَلَۃٌ۔

اس بیان سے گیارہ قسمیں نکل آئیں لیکن علم صرف والوں نے ان سب کو سات قسموں میں منحصر کر دیا ہے۔ اور وہ ہفت اقسام کے نام سے مشہور ہیں۔

شعر

صحیح است و مثال است و مضاعف ÷ لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

التمرین

مندرجۂ ذیل اسماء و افعال میں کون کس قسم میں داخل ہے نشان بتاؤ۔

جَصٌّ۔ عمارت کا چونہ۔ جَلَّ عظیم الشان ہے۔ جَلْمَدٌ سخت پتھر۔ دَقَّتٌ۔ وقت دَجَبَ لازم ہوا۔ یَفْتَقِیْ۔ سائن بورڈ۔ یَثْعَوُ۔ بکری آواز کر رہی ہے۔ لَوْنٌ۔ رنگ یَلُوْمُ۔ سرزنش کرتا ہے۔ حَیْفٌ۔ ظلم۔ یَحْیٰشُ۔ زندگی گذارتا ہے۔ لَھْوٌ۔ کھیل۔ یَرْجُوْ۔ امید کرتا ہے۔ سَعْیٌ۔ کوشش کرنا۔ یَرْمِیْ پھینکتا ہے۔ اِبْطٌ بغل۔ اَذِنَ اجازت دی۔ بِئْرٌ۔ کنواں۔ تَسْئَمُ۔ تھک جاتا ہے۔ جُزْءٌ۔ پارہ۔ تَغَیَّظَ غصہ ہوا۔

وَشْيٌ: نقش ونگار۔ وَلِيَ: نزدیک ہوا۔

درس (۲) مرکبات

جنس مرکب وہ ہے کہ ایک اسم یا فعل میں اجناس مذکورہ سے دو جنس پائے جاتے ہیں۔ اسکی سولہ قسمیں ہیں۔

اجناس مرکبہ	مثال	معنی	باب
۱) مہموز الفا واجوف واوی	أَوْبٌ	لوٹنا	نَصَرَ يَنْصُرُ۔ وسَمِعَ يَسْمَعُ
۲) مہموز فا واجوف یائی	أَيْدٌ	قوی ہونا	ضَرَبَ يَضْرِبُ ״ ״
۳) مہموز فا وناقص واوی۔	أَلْوٌ	کوتاہی کرنا	نَصَرَ يَنْصُرُ۔ وكَرُمَ يَكْرُمُ
۴) مہموز فا وناقص یائی	أَدْيٌ	دودھ کا جم جانا	ضَرَبَ يَضْرِبُ وسَمِعَ يَسْمَعُ
۵) مہموز عین ومثال واوی۔	وَأْدٌ	زندہ درگور کرنا۔	״ ״ ״
۶) مہموز عین ومثال یائی	يَأْسٌ	ناامید ہونا	سمع وحَسِبَ يحسب
۷) مہموز عین وناقص واوی	دَأْوٌ	ہنکانا اونٹ کو	فَتَحَ ونَصَرَ وضَرَبَ
۸) مہموز عین وناقص یائی	رَأْيٌ	دیکھنا	فَتَحَ وضَرَبَ
۹) مہموز لام ومثال واوی۔	وَبَأٌ	اشارہ کرنا	فَتَحَ۔ كَرُمَ۔ سَمِعَ۔ حَسِبَ
۱۰) مہموز لام واجوف واوی	بَوْءٌ	لوٹنا۔	نَصَرَ۔ وسَمِعَ
۱۱) مہموز اللام واجوف یائی	شَيْءٌ	چاہنا۔	ضَرَبَ۔ سَمِعَ۔ كَرُمَ
۱۲) مہموز فا ولفیف مقرون	أَوْيٌ بروزن فُعُولٌ	پناہ لینا	ضَرَبَ
۱۳) مہموز عین ولفیف مفروق	وَعْيٌ	واجب کرنا	״
۱۴) مہموز فا ومضاعف	أَبٌّ	کھینچنے کیلئے تلوار پر ہاتھ مارنا	نَصَرَ۔ ضَرَبَ۔ سَمِعَ
۱۵) مثال واوی ومضاعف	وُدٌّ	دوست رکھنا	سَمِعَ
۱۶) مثال یائی ومضاعف	يَمٌّ	دریا میں ڈالنا	״

درس (۳)

یاد رکھو کہ ہفت اقسام اور مرکب اقسام کے سب افعال جو عربی زبان میں ہیں ہر قسم کے فعل ہر باب میں مستعمل نہیں ہوتے۔ اس لئے ہم تم کو کون کون قسم کے افعال کن کن بابوں سے بکثرت استعمال میں آتے ہیں مثالوں کے ساتھ انشاء اللہ آگے چل کر بتائیں گے تم سمجھکر ان کو یاد کرلو گے۔

اور ضرور یاد رکھو کہ کلمہ کے اندر حرف علت یا ہمزہ یا ایک جنس کے دو حرف یکجا ہونیکے سبب جو ثقل اور گرانی پیدا ہوتی ہے عرب والے اس کو بہت کم برداشت کرتے ہیں۔ اس کو دور کرنے کیلئے وہ چند قسم کی کارروائی حسب موقع کرتے ہیں پہلے ہم ان کارروائیوں کے قاعدے بتا رہے ہیں ان کو سمجھ لو تاکہ سامنے چلکر کوئی دقت نہو کلمہ سے ثقل وگرانی کو دور کرنیکے آٹھ قاعدے ہیں۔ سب کے نام پہلے یاد کرلو۔

(۱) اسکان۔ (۲) تحریک۔ (۳) حذف (۴) زیادت (۵) ابدال۔ (۶) ادغام۔ (۷) قلب۔ (۸) تسہیل۔

اسکان

اسکان کا معنی ہے ساکن کردینا یعنی حرف سے حرکت کو دور کردینا۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔ (۱) حرف کی حرکت دوسرا حرف میں منتقل کردینا جیسے یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ یَنْصُرُ کے وزن پر ضمہ واو پر بھاری ہوا اس کو نقل کرکے ماقبل حرف قؔ پر دیدیا۔ یَقُوْلُ بن گیا اور آسان ہوگیا۔ (۲) حرف کی حرکت کو اسقاط کرنا یعنی گرا دینا جیسے یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا ضمہ واو پر ثقیل ہوا پس اس کو گرادیا۔ یَدْعُوْ ہوگیا۔

تحریک

دوساکن یکجا ہو جائیں تو پڑھنا مشکل ہے۔ تو ان دونوں سے ایک کو حرکت دیجاتی ہے جیسے دَعِ الْبَاطِلَ اصل دَعْ الْبَاطِلَ۔ صیغہ امر دَعْ جب اَلْبَاطِلُ سے مل گیا تو ہمزہ ساقط ہوگیا۔ اب عین ساکن اور لام ساکن دوساکن جمع ہو گئے۔ ساکن اول عین کو کسرہ دیا گیا۔ تو دَعِ الْبَاطِلَ ہوگیا۔۔ اسی طرح خُذِ الْحَقَّ قُلِ الْحَقَّ وغیرہما ہیں۔

حذف

کلمہ سے حرکت یا حرف کو گرادیا جاتا ہے تاکہ ثقل دور ہو وتلفظ میں آسانی ہو جیسے یَعِدُ فعل سے وَ کو گرادیا گیا۔ اس گرادینے کا نام حذف ہے یَعِدُ اصل میں یَوْعِدُ تھا یَضْرِبُ کے وزن پر۔

زیادت

دو ہمزہ ایک جگہ جمع ہونے سے پڑھنے میں کچھ ثقل ہوجاتا ہے۔ آسانی کے لئے دونوں کے درمیان ایک الف بڑھادیتے ہیں اس کو زیادت کہتے ہیں جیسے اَاَنْتَ اصل میں آاَنْتَ تھا۔

اِبْدَال

ایک حرف کو دوسرے حرف سے یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدلنا۔ جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا۔ وَ کو الف سے بدل دیا گیا۔ تَلَقِّیْ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا قَ کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا گیا۔ اور وَ بعد کسرہ کے یَ ہوگئی۔

ادغام

ایک جنس کے دو حرف یکجا ہو جائیں تو ان دونوں میں سے اول کو ساکن کر کے دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنے کا نام ادغام ہے جیسے مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا۔

قلب

آسانی کے لئے کلمہ کے حرفوں میں سے بعض مقدم حرف کو اس سے مؤخر کی جگہ میں لاکر اس مؤخر کو مقدم کی جگہ پر لانا۔ اس عمل کا نام قلب ہے جیسے اَیِسَ اصل میں یَئِسَ تھا یٰ کو ہمزہ کی جگہ پر لاکر ہمزہ کو یٰ کی جگہ پہونچا دیا گیا۔

تسہیل

ہمزہ کو درمیان مخرج ہمزہ اور اس حرف علت کے پڑھنا جو موافق حرکت ہمزہ یا موافق حرکت ماقبل ہمزہ کے ہو جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ کے ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور وٗ کے پڑھیں تو اس کو بین بین قریب کہتے ہیں اور یہ بھی جائز ہے کہ ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور یٰ کے پڑھیں تو یہ بین بین بعید ہے۔

ان قاعدوں کو تم نے سمجھکر یاد کر لیا ہے۔ اب اس بات کو سمجھ لو کہ معتل کلمہ کے ثقل دور کرنے کیلئے جو تصرف اور کارروائی کرتے ہیں اس کو اعلال اور تعلیل کہتے ہیں اور جو تصرف مہموز کلمہ میں ہوتا ہے اس کو تخفیف اور جو تصرف مضاعف میں ہوتا ہے اس کو ادغام کہا جاتا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھو کہ جو ہفت اقسام ہم نے تم کو بتایا ہے ان کو علم صرف والے، صفت اجناس بھی کہتے ہیں بعض کتابوں میں اسی نام سے بھی ذکر کئے گئے اسکو دیکھکر تم حیرت میں نہ پڑو گے

درس (۴۲)

معتل، مہموز وغیرہ الفاظ کی تخفیف کے آٹھ قواعد جنکو تم نے سمجھکر یاد کرلیا ہے ان کیلئے الگ الگ اصول وقوانین ہیں۔ یہاں پر ہر جنس کے لئے الگ الگ اصول مثالوں کے ساتھ تم کو بتائی جائیں گی۔ سب کو سمجھکر ازبر کرلو۔ سامنے جب معتل ومضاعف و مہموز کے افعال مختلف ابواب میں پیش آئیں گے ان میں تعلیل وادغام واسکان کے وقت تمہیں دقت نہ ہوگی۔ بآسانی سب کچھ سمجھ لوگے۔

اصول مہموز

اصل اوّل (الف) ہمزۂ منفردۂ ساکنہ کو مثل یأمَّ اور یأوِیُ کے غیر میں اس کے ماقبل کی حرکت کی اُخت حرف علت سے بدلنا جائز ہے جیسے رَاسٌ۔ بُوْسٌ۔ ذِیْبٌ اصل میں رَأْسٌ۔ بُؤْسٌ۔ ذِئْبٌ تھے۔

(ب) ہمزہ ساکنہ جو دوسرے ہمزۂ متحرکہ کے بعد ہو تو اس دوسرے ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے جیسے آمَنَ۔ اُوْمِنَ۔ اِیْمَانًا اصل میں أَأْمَنَ۔ أُؤْمِنَ۔ إِئْمَانًا تھے۔

(ج) کُلْ۔ وخُذْ ومُرْ میں جو اصل میں أُأْکُلْ۔ أُأْخُذْ۔ أُأْمُرْ تھے دوسرا ہمزہ کو کثرت استعمال کے سبب خلاف قیاس حذف کرتے ہیں پھر ابتدا بسکون نہ رہنے کی وجہ سے پہلا ہمزہ کو ساقط کردیتے۔

اصل دوم ۔ جب ہمزۂ متحرکہ واو یا یائے ساکنہ زائدہ غیر الحاقی کے بعد کسی کلمہ میں

عہ یأمَّ سے مراد وہ لفظ ہے کہ جس میں ابدال ہمزہ کے لئے ادغام مانع ہو۔ اور یأوِیُ سے مراد وہ لفظ ہے کہ جس میں تخفیف ہمزہ کے مانع ہو۔

واقع ہو تو اس کو جنس ماقبل سے بدلنا جائز ہے اور اجتماع متجانسین کی وجہ سے ادغام واجب جیسے أُفَیْسٌ۔ مَقْرُوَّۃٌ۔ خَطِیَّۃٌ کہ اصل میں اُفَیْئِسٌ۔ مَقْرُوْءَۃٌ۔ خَطِیْئَۃٌ تھے پہلا اور تیسرا میں ہمزہ کو جنس ماقبل یٰ سے بدلکر ادغام کیا گیا اور دوسرا میں ہمزہ کو وٓ سے بدلکر ادغام کیا۔

اصل سوم ۔ اگر ہمزہ متحرکہ وٓ یا یٰ مذکورہ اور الف و نون انفعال کے غیر کے بعد واقع ہو اور ماقبل ساکن ہو تو اس کی حرکت کو ماقبل میں دیکر اس کو حذف کرنا جائز ہے جیسے سَلْ۔ جَیَلٌ۔ مَلَوٌ۔ لَحْمَرُ کہ اصل میں اِسْئَلْ۔ جَیْئَلٌ۔ لَمْأَرٌ۔ اَلْأَحْمَرُ تھے۔

ثلاثی مجرد کے یَرَیٰ۔ یُرَیٰ الخ اور باب افعال کے أَرَیٰ۔ یُرِیْ۔ یُرَیٰ وغیرہ کے تمام گردانوں میں کثرت استعمال کی وجہ سے خلاف قیاس ہمزہ کا حذف واجب ہے اور کبھی ہمزہ مفتوحہ کی حرکت ماقبل کو دیکر اس کو الف سے بدل دیتے ہیں جیسے مَرَاۃٌ کہ اصل میں مَرْأَۃٌ تھا

اصل چہارم ۔ (الف) ہمزہ متحرکہ جب کہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہو تو دوسرا ہمزہ وجوباً یٰ ہو جائے گا مگر شرطیہ ہے کہ دوسرا ہمزہ یا پہلا ہمزہ مکسور ہو جیسے اَیِمَّۃٌ جَاءٍ یٌ۔ کہ اصل میں أَءِمَّۃٌ جَاءِءٌ تھے۔

(ب) اور جبکہ دوسرا ہمزہ یا پہلا ہمزہ مفتوح یا مضموم ہو تو دوسرا ہمزہ وٓ ہو جاتا ہے جیسے أَوَادِمُ۔ أُوَدِّمُ کہ اصل میں أَأَادِمُ۔ اور أُءَدِّمُ (مضارع واحد متکلم) تھے

اصل پنجم ۔ ہمزہ مفتوحہ منفردہ اگر کسرہ کے بعد ہو تو یٰ سے اور اگر ضمہ کے بعد ہو تو وٓ سے جوازاً بدل جاتا ہے۔ جیسے مِیَرٌ۔ جُوَنٌ۔ اصل میں مِءَرٌ جُؤَنٌ تھے

درس (۵) اصول مثال

اصل اول ۔ جبکہ وٓ مضموم یا مکسور فعل یا اسم کے شروع میں ہو یا وٓ مضموم وسط کلمہ

یس ہو تو اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے اُقِّتَتْ - اِشَاحٌ - اَدْءُرٌ کہ اصل میں وُقِّتَتْ - وِشَاحٌ - اَدْوُرٌ تھے۔

و مفتوح کو ہمزہ سے بدل دینا اور و مضموم کو ت سے بدلنا شاذ ہے جیسے أَحَدٌ اصل میں وَحَدٌ تُرَاثٌ اصل میں وُرَاثٌ۔ تُكَلَانٌ اصل میں وُكَلَانٌ تھے۔

اصل دوم ۔ حرف علت ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد ی سے اور ضمہ کے بعد و سے بدل جاتی ہے۔ جیسے مِيْزَانٌ - مُوْقِنٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ - اور مُيْقِنٌ تھے۔

اصل سوم۔ جو صفت مشبہ فُعْلَیٰ یا فُعْلٌ (یہ وہ فُعْلٌ ہے جو اَفْعَلُ اور فَعْلَاءُ کی جمع ہے) کے وزن پر ہو اور عین کلمہ ی ہو تو ضمہ ما قبل ی کو کسرہ سے بدل دینگے جیسے حِيْكَىٰ - بِيْضٌ کہ اصل میں حُيْكَىٰ اور بُيْضٌ تھے

طُوْبیٰ اور کُوْسیٰ کہ اصل میں طُيْبیٰ اور كُيْسیٰ تھے اُن میں ضمہ ما قبل کو کسرہ سے نہیں بدلا بلکہ ی بدل گئی و سے۔ کیونکہ ان میں اسمیت غالب آگئی ہے۔

اصل چہارم۔ جو واو علامت مضارع کے فتحہ کے بعد اور کسرہ تحقیقی یا تقدیری کے قبل واقع ہو وہ بوجہ ثقل گر جاتا ہے جیسے يَعِدُ۔ يَضَعُ کہ اصل میں يَوْعِدُ اور يَوْضَعُ تھے۔ يَوْضَعُ کے ضاد میں کسرہ تقدیری ہے کیونکہ يَوْضَعُ اصل میں باب ضرب میں يَوْضِعُ تھا حرف حلقی کے سبب اس کو باب فتح میں استعمال کرنے لگے۔ عِدْ وغیرہ میں واو حذف کیا گیا کیونکہ یہ سب مضارع کے تابع ہیں۔

باب عَلِمَ کے مثال واوی کے مضارع میں تین لغت آتے ہیں جیسے يَوْجَلُ کو دیکھو

۱ اول و کو ا سے بدلنا چنانچہ يَوْجَلُ سے يَاجَلُ۔

۲ دوم۔ و کو ی سے بدلنا چنانچہ يَوْجَلُ سے يِيْجَلُ۔

۳ سوم۔ و کو ی سے بدلنا اور علامت مضارع کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دینا جیسے يِيْجَلُ

اصل پنجم۔ جو و مصدر کے فا کلمہ میں واقع ہو۔ اور فعل سے و گر گئی ہو۔ تو وہ و گر جاتی

ہے اور آخر میں اس کے عوض ۃ بڑھائی جاتی ہے۔ جیسے سِعَۃٌ اصل میں وُسْعٌ تھا اور زِنَۃٌ اصل میں وَزْنٌ تھا۔ ھِبَۃٌ اصل میں وَھْبٌ تھا۔

اصل ششم۔ جبکہ و ساکن یا ی ساکن باب افتعال کے فاء کلمہ ہو اور ہمزہ سے بدلی ہوئی نہ ہو تو وہ ت سے بدل کر تائے افتعال میں مدغم ہو جاتی ہے جیسے اِتَّقَدَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ تھا اور اِتَّسَرَ اصل میں اِیْتَسَرَ تھا۔

اصل ہفتم۔ اگر دو و متحرک اول کلمہ میں واقع ہوں تو پہلی و کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے اَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ تھا اور اُوَلٌ اصل میں وُوَلٌ تھا۔

اگر دوسرا و ساکن ہو تو پہلے کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے (واجب نہیں) جیسے اُوْدِیَ کہ اصل میں وُوْدِیَ تھا اور اُوْلٰی میں جو کہ اصل میں وُوْلٰی تھا اُوَلٌ کے موافقت کے لحاظ سے اول و وجوباً ہمزہ ہو گیا۔

درس (۶) اصول اجوف

اصل اول۔ جبکہ و یا ی حرکت اصلی کے ساتھ متحرک ہو اور بعد فتحہ لازم کے واقع ہو تو اس و۔ ی کو الف سے بدلنا واجب ہے جیسے قَالَ (اصل میں قَوَلَ تھا) بَاعَ (اصل میں بَیَعَ تھا) بَابٌ (اصل میں بَوَبٌ تھا) نَابٌ (در اصل نَیَبٌ تھا)

لیکن اس ابدال میں آٹھ شرطیں ہیں۔

(۱) وہ و۔ ی ناقص حقیقی یا ناقص حکمی کا عین کلمہ نہ ہو جیسے طَوَیٰ (ناقص حقیقی) اِدْعَوٰی کہ اصل میں اِدْعَوَوَ تھا (ناقص حکمی)

(۲) وہ و۔ ی۔ کلمہ کے فا کلمہ نہ ہوں جیسے وَعَدَ۔ یَسَرَ

(۳) مدہ زائدہ کے ماقبل نہ ہوں۔ جیسے طَوِیْلٌ۔ غَیُوْرٌ۔

(۴) الف تثنیہ کے ماقبل نہ ہوں جیسے دَعَوَا۔ رَمَیَا۔

(۵) یائے مشدد کے ماقبل نہ ہوں جیسے عَصَوِیٌّ

(۶) نون ثقیلہ و خفیفہ کے ماقبل نہ ہوں جیسے اِرْضَیَنَّ - تُدْعَوُنَّ

(۷) وہ کلمہ فَعَلَانٌ (بفتحتین) اور فَعَلیٰ (بفتحتین) کے وزن پر نہ ہو جوں جَوَلَانٌ صَوَرَیٰ۔

(۸) اس کلمہ کے ہم معنی نہ ہو جس میں تعلیل کا قاعدہ مفقود ہے جیسے عَوِرَ - صَیِدَ بمعنی اِعْوَرَّ - اِصْیَدَّ۔

اصل دوم۔ جب وَ - یَ ماضی مجہول کے عین کلمہ ہو اور ماضی معروف کے اندر ان میں تعلیل ہو چکی ہو تو ماقبل کے ضمہ دور کر کے ان کا کسرہ ماقبل کو دیا جائے گا۔ اس کے بعد وَ بدل کر یَ ہو جائے گی جوں قِیْلَ - بِیْعَ۔

اصل سوم۔ جب ثلاثی مجرد کے ماضی مکسور العین اجوف واوی یا اجوف یائی ہو اور اجتماع ساکنین کے سبب عین کلمہ ساقط ہو گیا ہو تو اس کے فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا جیسے خِفْنَ - بِعْنَ۔ اور اگر وہ اجوف غیر مکسور العین ہو تو فا کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا جیسے قُلْنَ

اصل چہارم۔ جب وَ یا یَ متحرک ساکن غیر لین زائد کے بعد فعل یا شبہ فعل کے عین کلمہ میں واقع ہو تو ان کی حرکت ماقبل میں دی جائے گی جیسے یَقُوْلُ - یَبِیْعُ - قُلْ - بِعْ خَفْ - اَقَامَ - اِقَامَۃٌ - اِضَاعَۃٌ اور اجوف یائی کے مفعول میں ضمۂ منقولہ کو کسرہ سے اور واو مفعول کو یَ سے بدل دیا جاتا ہے جیسے مَبِیْعٌ۔

اصل پنجم۔ جو وَ مصدر یا جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو اس کے فعل اور واحد میں تعلیل ہوئی ہو یا واحد میں بغیر تعلیل کے ساکن ہو اور جمع میں الف سے پیشتر واقع ہو تو وہ وَ بدل کر یَ ہو جاتی ہے۔ جیسے قِیَامٌ (اصل میں قِوَامٌ)، قِیَمٌ (اصل میں قِوَمٌ) - دِیَمٌ - (اصل میں دِوَمٌ) جِیَادٌ (جِوَادٌ) - رِیَاضٌ (اصل میں رِوَاضٌ) آپ سمجھ لو۔

(۱) خِوَانٌ (خوانچہ) اور عِوَضٌ میں و بدلکر ی نہ ہوئی کیونکہ یہ الفاظ مصدر یا جمع نہیں ہیں۔

(۲) دَوَامٌ و لِوَاذٌ میں باوجود مصدریت کے و نہ بدلی کیونکہ بعد کسرہ نہیں ہے اور دُوَارٌ میں بعد ضمہ کے ہے۔

(۳) جِوَازٌ مصدر جَاوَزَ کے۔ اس میں و نہ بدلی کیونکہ جَاوَزَ میں و معلل نہ ہوئی۔

(۴) طِوَالٌ جمع طَوِیْلٌ کی۔ اس میں و نہ بدلی کیونکہ واحد میں و ساکن نہیں ہے۔

(۵) عِوَدَةٌ جمع عَوْدٌ کی اس میں و نہ بدلی کیونکہ و قبل الف نہیں ہے۔

(۶) رِوَاءٌ جمع رَیَّانٌ اصل میں رِوْیَانٌ تھا۔ اس میں و نہ بدلی کیونکہ یہ ناقص ہے تو اس پر اعلالین لازم آوے گا

اصل ششم۔ جو و یا ی ثلاثی مجرد کے اسم فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو اور فعل کے اندر وہ معلل ہوا ہو یا اس کا فعل نہ ہو وہ و اور ی ہمزہ سے بدل جاتی ہے جیسے قَائِلٌ۔ بَائِعٌ۔ غَائِطٌ۔ سَائِفٌ۔ اخیر دونوں کے فعل نہیں ہے۔

اصل ہفتم۔ جب دو حرف علت الف مَفَاعِلُ کے آگے پیچھے واقع ہو تو بعد کی حرف علت ہمزہ سے بدل دی جائے گی۔ جیسے اَوَائِلُ۔ اصل میں اَوَاوِلُ تھا۔ بَوَائِعُ اصل میں بَوَایِعُ تھا۔

اصل ہشتم۔ جو مدہ زائدہ الف مَفَاعِلُ کے بعد آئے وہ ہمزہ ہو جاتا ہے جوں رَسَائِلُ اصل میں رَسَایِلُ تھا جمع رِسَالَۃ کی ہے

اصل نہم۔ جو الف زائد واحد میں مدّہ ہو اور مَفَاعِلُ یا مَفَاعِیْلُ کے الف جمع کے پیشتر واقع ہو وہ الف و ہو جاتا ہے جیسے قَوَارِیْرُ۔ قَوَاعِدُ۔ جمع قَارُوْرَۃ و قَاعِدَۃ کی

اصل دہم۔ جب و اور ی باہم مقدم و موخر ایک کلمہ میں جمع ہوں اور اول ساکن غیر مبدل ہو تو و بدلکر ی ہوگی۔ اور دوسری ی میں مدغم ہوگی۔ ان کے ماقبل ضمہ ہو تو ی

کی مناسبت سے کسرہ سے بدل جائے گا۔ اور فتحہ ہو تو بحال رہے گا۔ جیسے مَرْمِیٌّ مُسْلِمِیَّ۔ سَیِّدٌ۔ مَیِّتٌ اخیر دونوں اور ان کے مثل سے دوسری ی حذف کرنا جائز ہے جیسے سَیْدٌ۔ مَیْتٌ۔

درس ۱۷ اصول ناقص

اصل اول۔ جو و کسرہ کے بعد طرف کلمہ میں واقع ہو وہ ی ہو جاتا ہے۔ جیسے رَضِیَ کہ اصل میں رَضِوَ تھا۔

اصل دوم۔ جب لام کلمے میں حرف علت مضموم اور اس کا ماقبل مکسور ہو اور اس کے بعد و ہو اسکی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں۔ و نہ ہو تو حرکت حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے یَرْمُوْنَ کہ اصل میں یَرْمِیُوْنَ تھا حرکت ی ماقبل کو دی گئی۔ ی اجتماع ساکنین سے گر گئی۔

اصل سوم۔ جو حرف علت لام کلمے میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہو اس کی حرکت کو حذف کرتے ہیں پھر اجتماع ساکنین ہو تو گرا دیتے ہیں۔ جیسے یَدْعُوْنَ کہ اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا۔ و کا ضمہ حذف کیا گیا۔ اور اجتماع ساکنین سے گر گیا۔ یَرْمُوْنَ کہ اصل میں یَرْمِیُوْنَ تھا۔ ی کا ضمہ میم کو دیا اور اجتماع ساکنین سے ی گر گئی۔

اصل چہارم۔ جو حرف علت لام کلمے میں مکسور ہو اور اس کا ماقبل مکسور نہ ہو۔ اسکی حرکت ماقبل کو دیجاتی ہے بشرطیکہ اس کے بعد ی ہو۔ ورنہ حذف کر دیتے ہیں۔ پھر بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دیتے ہیں۔ جیسے تَدْعِیْنَ کہ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا۔ حرکت و عین میں گئی۔ و گر گیا۔

اصل پنجم۔ جو حرف علت لام کلمے میں مکسور ہو اور اس کا ماقبل بھی مکسور ہو اسکی حرکت کو حذف کر دیتے ہیں، پھر اجتماع ساکنین سے وہ گر جاتا ہے جیسے تَرْمِیْنَ اصل میں

ترمِیینَ تھا۔ ی کی حرکت کو حذف کیا اجتماع ساکنین کے سبب ی گر گئی۔

اصل ششم۔ جو وَ کلمہ میں تیسری جگہ ہو جب زیادتی کے سبب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ ہو جائے اور حرکت ماقبل اس کے مخالف ہو وہ وَ بدلکر یَ ہو جاتا ہے جیسے یَرْضَیَانِ۔ یَرْضَیْنَ کہ اصل میں یَرْضَوَانِ۔ یَرْضَوْنَ تھے۔

اصل ہفتم۔ جب دو وَ ایک کلمہ میں جمع ہوں۔ اور اول اُن میں ساکن ہو تو اسے دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا۔

اصل ہشتم۔ جب وَ اور یَ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور اول اُن میں ساکن ہو تو وَ کو یَ سے بدلکر ادغام کرتے ہیں اگر ماقبل مضموم ہو تو ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے مَرْمِیٌّ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔ وَ بدلکر یَ بنا۔ پھر ادغام ہوا میم کو کسرہ دیا گیا۔

متفرق تعلیلات

(۱) فُعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ کی جگہ یَ ہو تو وہ وَ ہو جاتی ہے۔ جیسے فَتْوَیٰ۔ تَقْوَیٰ کہ اصل میں فَتْیَا اور تَقْیَا تھے لیکن فَعْلیٰ وصفی میں یَ بحال رہتی ہے جیسے صَدْیَا مونث صَدْیَانُ کے۔

(۲) فُعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ کی جگہ وَ ہو تو وہ یَ ہو جاتا ہے۔ جیسے دُنْیَا۔ عُلْیَا کہ اصل میں دُنْوَا۔ عُلْوَا تھے۔ مگر فُعْلیٰ وصفی میں وَ بحال خود رہتا ہے جیسے غُزْوَیٰ مونث اَغْزَیٰ کے۔

(۳) جو وَ۔ ی اسم کے آخر میں بعد الف زائد کے ہو ہمزہ ہو جاتی ہے بشرطیکہ اُس کے آخر میں تائے تانیث لازم نہ ہو۔ جیسے دُعَاءٌ۔ بِنَاءٌ کہ اصل میں دُعَاوٌ۔ بِنَایٌ تھے۔ برخلاف عَدَاوَۃٌ۔ ہِدَایَۃٌ کے ان دونوں میں اور ان کے مانند لفظوں میں وَ ی ہمزہ نہیں ہوئے کیونکہ ان کے آخر میں تائے تانیث لازم ہے۔

(۴) جو وَ یَ اسم کے آخر میں بعد ضمہ اصلی کے ہو اور ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو ضمہ ماقبل

کسرہ سے بدل جاتا ہے اور وَ برعایت کسرۂ ماقبل یٰ ہو جاتا ہے جیسے اَدْلٍ ۔ تَقَلْسٍ کہ اصل میں اَدْلُوٌ اور تَقَلْسِيٌ تھے ۔

درس (۸) ابواب مزید فیہ کے تعلیلات

(۱) اِعْلَاءٌ اور اِغْنَاءٌ اصل میں اِعْلَاوٌ (علو) اور اِغْنَايٌ (غنی) تھے وَ۔ یٰ طرف کلمہ میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر ہمزہ ہو گیا۔

(۲) تَسْمِيَةٌ ۔ تَقْوِيَةٌ ۔ اصل میں تَسْمِيْوٌ ۔ تَقْوِيْوٌ تھے۔ مَرْمِیٌّ کے قاعدہ کے اعتبار سے تعلیل ہو کر تَسْمِيٌّ اور تَقْوِيٌّ ہونا چاہئے مگر بغرض تخفیف ایک یٰ کو حذف کیا اور دوسری کو فتحہ دیکر ۃ بعوض یائے محذوفہ آخر میں بڑھادی گئی۔ تَسْمِيَةٌ و تَقْوِيَةٌ ہوئے ۔

(۳) مُحَادَاةٌ ۔ مُلَاقَاةٌ اصل میں مُحَادَوَةٌ ۔ مُلَاقَيَةٌ تھے۔ وَ۔ یٰ بقاعدہ قَالَ الف سے بدل ہوئے ۔

(۴) تَعَدِّيًا ۔ تَمَنِّيًا ۔ اصل میں تَعَدُّوًا ۔ تَمَنُّيًا تھے ۔ وَ۔ یٰ متحرک ضمہ کے بعد آخر اسم میں واقع ہوئے ضمہ کو کسرہ سے اور وَ کو بسبب کسرۂ ماقبل یٰ سے بدلا تَعَدِّيًا و تَمَنِّيًا ہوئے۔

(۵) تَلَاقِيًا ۔ تَوَالِيًا اصل میں تَلَاقُوًا ۔ تَوَالُيًا تھے ان کی تعلیل ہو بہو تَعَدِّيًا و تَمَنِّيًا کے مانند ہے ۔

اصول مضاعف

اصل اول ۔ جب دو حرف ایک جنس کے جمع ہوں تو اول کو ثانی میں ادغام کیا جائے گا جیسے اَوَّلُ ۔ مَدَّ ۔ دَوَابُّ ۔ اصل میں اَوْوَلُ ۔ مَدَدَ ۔ دَوَابِبُ تھے ۔

اصل دوم ۔ دو حرف متجانس میں سے پہلا حرف اگر متحرک ہو اور اس کے ماقبل متحرک ہو یا مدہ تو اول کو ساکن کر کے ثانی میں ادغام کیا جائے گا جیسے فَرَّ ۔ حَابٌّ اور اگر ماقبل متحرک

یا مدہ نہ ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دیجائے گی اور ادغام ہوگا۔ جیسے یَمُدُّ اصل میں یَمْدُدُ تھا

اصل سوم۔ جبکہ دو حرف ایک جنس کے دو کلمہ میں واقع ہو اگر پہلا حرف ساکن غیر مدہ ہے تو ادغام واجب ہے جیسے اُذْكُرْ رَبَّكَ اور اگر پہلا حرف متحرک ہو اور اس کے ماقبل بھی متحرک ہے یا مدہ اور ثانی بھی حرکت والا ہو اس صورت میں ادغام جائز ہے جیسے لَا تَأْمَنَّا۔ (لَا تَأْمَنُنَا تھا) مَحْمُوْدُ دِّيَار۔

شرائط ادغام

ادغام کی آٹھ شرطیں ہیں۔ (۱) جس جگہ تعلیل اور ادغام دونوں کی گنجائش ہو تو تعلیل مقدم ہوگی۔ جیسے اِدْعَوٰی اصل میں اِدْعَوَدَ تھا۔ ادغام نہ کر کے تعلیل کی گئی۔ (۲) ادغام کے بعد دوسرے لفظ سے ملتبس نہ ہو جائے۔ جیسے سَبَبٌ میں ادغام نہ ہوا کیونکہ سَبٌّ سے ملتبس ہوگا۔ (۳) متجانسین میں پہلا حرف ہ سکتہ کا نہ ہو جیسے مَالِيَهْ هَلَكَ میرا مال ہلاک ہوا۔ (۴) متجانسین میں سے پہلا حرف مدہ نہ ہو جیسے قَالُوْا وَمَالَنَا (۵) متجانسین میں سے پہلا حرف ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو جیسے تُوْوِيْ اصل میں تُؤْوِيْ تھا (۶) متجانسین میں سے پہلا حرف الف سے بدلا ہوا نہ ہو جیسے قُوْدِلَ مجہول قَاوَلَ کا (۷) پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو جیسے حَبَّبَ (۸) متجانسین میں سے دوسرا حرف الحاق کے لئے نہ ہو اور پہلا حرف متحرک ہو تاکہ ملحق ملحق بہ کی صورت برحال رہے جیسے قَرْدَدٌ ملحق بہ جَعْفَرٌ

موانع ادغام

(۱) متجانسین کا پہلا حرف کلمہ کے شروع میں ہونا خواہ وہ جزو کلمہ ہو یا علیحدہ کلمہ میں جیسے دَدَنٌ بمعنی کھیل اور بِبَلَدٍ۔ لیکن اگر پہلا حرف تائے علامت مضارع ہو اور دوسری تَ باب تَفَعُّل تَفَاعُل کے اور اول تَ متحرک ہو یا مدہ کے بعد واقع ہو تو ان دونوں

میں ادغام جائز ہے۔ جیسے فَتَنَزَّلُ۔ قَالُوا تَنَزَّلُ۔ فَتَبَّاعَدُ۔ قَالُوا تَبَّاعَدُ۔ اصل میں فَتَتَنَزَّلُ۔ قَالُوا تَتَنَزَّلُ۔ فَتَتَبَاعَدُ۔ قَالُوا تَتَبَاعَدُ تھے۔

(۲) دو ہمزوں میں خواہ ایک کلمہ میں یا دو کلموں میں ہوں ادغام نہیں جائز ہے جیسے قَرْءٌ۔ جَاءَ أَحَدُ۔ لیکن جس کلمہ کی وضع تشدید پر ہوئی ہو اس میں دو ہمزوں میں ادغام واجب ہے جیسے سَأَّلَ باب تفعیل سے

درس (۹)

ماشاء اللہ تم نے ہفت اقسام یا ہفت اجناس کو جان لیا ہے۔ اور اجناس مرکبہ کو بھی سیکھ لیا ہے۔ ان اقسام میں سے کون کون قسم کن کن بابوں میں بکثرت استعمال میں آتے ہیں اس کو بتاتا ہوں۔ اچھی طرح یاد کر لوگے تو انشاء العزیز صیغوں کے سمجھنے میں دقت نہ ہوگی۔

باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

اس باب میں مندرجہ ذیل اجناس کے افعال بکثرت مستعمل ہوتے ہیں۔

صحیح۔ مثال^۲ واوی۔ مثال^۳ یائی۔ اجوف^۴ یائی۔ ناقص^۵ یائی۔ لفیف^۷ مفروق لفیف^۶ مقرون۔ مہموز^۸ الفاء۔ مہموز^۹ العین صحیح۔ مہموز^۱۰ الفاء و ناقص یائی۔ مہموز^۱۱ العین و مثال واوی۔ مہموز^۱۲ اللام و اجوف یائی۔ مہموز^۱۳ الفاء و لفیف مقرون۔ مہموز^۱۴ العین و لفیف مفروق۔ مضاعف^۱۵

(۱) صحیح۔ جیسے اَلضَّرْبُ مارنا۔ ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔ ضَرْبًا۔ فَهُوَ ضَارِبٌ الخ

اس کی گردان تم نے پہلے یاد کر لی ہے۔

(۲) مثال واوی۔ (ضَرَبَ یَضْرِبُ سے)

جیسے اَلْوَعْدُ۔ وعدہ کرنا۔ صرف صغیر۔

وَعَدَ ۔ یَعِدُ ۔ وَعْدًا وعِدَةً فهو واعِدٌ و وُعِدَ ۔ یُوْعَدُ ۔ وَعْدًا وعِدَةً فهو مَوْعُوْدٌ الامر منه عِدْ والنهى عنه لَاتَعِدْ ۔ الظرف منه مَوْعِدٌ والاٰلة منه مِيْعَدٌ ۔ مِيْعَدَةٌ ومِيْعَادٌ تثنيتهما مَوْعِدَانِ ۔ ومِيْعَدَانِ ۔ والجمع منهما مَوَاعِدُ ۔ مَوَاعِيْدُ ۔ افعل التفضیل منه اَوْعَدُ والمونث منه وُعْدٰى تثنيتهما اَوْعَدَانِ ۔ وُعْدَيَانِ والجمع منهما اَوْعَدُوْن ۔ اَوَاعِدُ ۔ وُعَدٌ وُعْدَيَاتٌ

ماضی معروف ۔ وَعَدَ ۔ وَعَدَا ۔ وَعَدُوْا ۔ صحیح کی طرح چودہ صیغے اخیر تک گردانو ماضی مجہول ماضی معروف ومجہول منفی بھی صحیح کے مانند گردانو۔

مضارع معروف ۔ یَعِدُ ۔ یَعِدَانِ ۔ یَعِدُوْنَ اخیر تک گردانو ۔ یَعِدُ اصل میں یَوْعِدُ تھا واو علامت مضارع کے فتحہ کے بعد اور کسرۂ تحقیقی کے قبل واقع ہوکر ساقط ہوگئی ۔ مضارع کے سب صیغوں میں یہی قاعدہ ہے ۔

یہ قاعدہ اصول مثال کے اصل چہارم ہے جو تم پڑھ چکے ہو ۔ اور عِدَةٌ اصل میں وَعْدٌ تھا ۔ اصل پنجم دیکھو۔

مضارع مجہول ۔ یُوْعَدُ ۔ یُوْعَدَانِ ۔ یُوْعَدُوْنَ ۔ اخیر تک گردانو ۔ یَعِدُ کا قاعدہ یہاں نہیں ہے ۔ اس لئے واو بحال ہے ۔ اسم فاعل وَاعِدٌ اور اسم مفعول مَوْعُوْدٌ ہر ایک کے چھ صیغے صحیح کے مانند گردان لو۔

امر حاضر معروف عِدْ ۔ عِدَا ۔ عِدُوْا ۔ عِدِیْ ۔ عِدَا ۔ عِدْنَ عِدْ اصل میں اِوْعِدْ تھا مضارع کی پیروی میں واو ساقط ہوئی ۔ ابتدا بساکن نہ رہا اسلئے ہمزہ چلا گیا ۔ (اصل چہارم مثال کی)

امر حاضر مجہول ۔ لِتُوْعَدْ ۔ لِتُوْعَدَا ۔ لِتُوْعَدُوْا الخ امر غائب معروف ۔ لِیَعِدْ ۔ لِیَعِدَا ۔ لِیَعِدُوْا الخ ۔ امر غائب مجہول ۔ لِیُوْعَدْ ۔ لِیُوْعَدَا ۔ لِیُوْعَدُوْا الخ

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ ۔ عِدَنَّ ۔ عِدَانِّ ۔ عِدُنَّ ۔ عِدِنَّ ۔ عِدَانِّ ۔ عِدْنَانِّ

امر حاضر معروف بانون خفیفہ۔ عِدَنْ۔ عِدُنْ۔ عِدِنْ۔
امر حاضر مجہول کو بھی نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کے ساتھ گردان لو۔
امر غائب معروف بانون ثقیلہ۔ لِیَعِدَنَّ۔ لِیَعِدَانِّ الخ اور بانون خفیفہ لِیَعِدَنْ
لِیَعِدُنْ الخ گردانو۔
امر غائب مجہول بانون ثقیلہ اور امر غائب مجہول بانون خفیفہ بنا کر گردانو۔
نہی حاضر معروف۔ لَاتَعِدْ۔ لَاتَعِدَا الخ نہی حاضر مجہول۔ لَاتُوْعَدْ۔ لَاتُوْعَدَا الخ
گردانوں۔
نہی غائب معروف لَایَعِدْ۔ لَایَعِدَا الخ نہی غائب مجہول لَایُوْعَدْ۔ لَایُوْعَدَا الخ
گردانو۔ اس کے بعد ان چاروں بحثوں کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لگا کر گردانو۔
اب مضارع کے صیغوں کے ساتھ کچھ کام کرو۔ جس طرح کہ تم کو معلوم ہو چکا ہے۔
نفی فعل مضارع معروف۔ لَایَعِدُ۔ لَایَعِدَانِ الخ نفی فعل مضارع مجہول۔ لَایُوْعَدُ۔ لَایُوْعَدَانِ الخ
نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف۔ لَمْ یَعِدْ۔ لَمْ یَعِدَا۔ لَمْ یَعِدُوْا۔ اخیر تک گردانو۔
نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول۔ لَمْ یُوْعَدْ۔ لَمْ یُوْعَدَا۔ لَمْ یُوْعَدُوْا الخ گردانوں۔
اِنْ شرطیہ اور لَمَّا کے ساتھ بھی مضارع کے صیغوں کا یہی حال ہے جو لَمْ کے ساتھ ہے
نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف۔ لَنْ یَعِدَ۔ لَنْ یَعِدَا۔ لَنْ یَعِدُوْا الخ گردانوں۔
نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول۔ لَنْ یُوْعَدَ۔ لَنْ یُوْعَدَا۔ لَنْ یُوْعَدُوْا۔ لَنْ تُوْعَدَ الخ
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ لَیَعِدَنَّ۔ لَیَعِدَانِّ۔ لَیَعِدُنَّ
اخیر تک گردانو۔
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول۔ لَیُوْعَدَنَّ۔ لَیُوْعَدَانِّ۔ لَیُوْعَدُنَّ الخ
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف۔ لَیَعِدَنْ۔ لَیَعِدُنْ۔ لَتَعِدَنْ الخ
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول۔ لَیُوْعَدَنْ۔ لَیُوْعَدُنْ۔ لَتُوْعَدَنْ الخ

اب تم معلوم شدہ قواعد کے مطابق ماضی قریب۔ ماضی بعید۔ ماضی استمراری۔ ماضی تمنائی وغیرہ بنا لو۔ بحث اسم ظرف بحث اسم آلہ اور بحث اسم تفضیل بھی گردان لو لیکن اسم ظرف کے عین کلمہ کی حرکت کے متعلق جو کچھ تم کو معلوم ہوا ہے وہ صحیح میں منحصر ہے۔ صحیح کے سوا باقی اجناس میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ مثال سے اسم ظرف مَفْعِلٌ (بکسر عین) کے وزن پر اور ناقص و مضاعف سے مَفْعَلٌ (بفتح عین) کے وزن پر آتا ہے۔ خواہ مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کچھ ہی ہو۔ ہاں مَوْجَبٌ وغیرہ چند الفاظ خلاف قاعدہ ہیں۔

(۳) **مثال یائی**۔ (ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ سے)

اَلْمَیْسِرُ۔ جوا کھیلنا۔

صرف صغیر

یَسَرَ۔ یَیْسِرُ۔ مَیْسِرًا۔ فھو یَاسِرٌ۔ وَیُسِرَ۔ یُوْسَرُ۔ مَیْسَرًا۔ فھو مَیْسُوْرٌ۔ الامر منہ اِیْسِرْ۔ والنھی عنہ لَاتَیْسِرْ۔ والظرف منہ مَیْسِرٌ۔ والاٰلۃ منہ مِیْسَرٌ۔ افعل التفضیل منہ اَیْسَرُ۔

تمام بحثوں کو بنا کر گردان لو۔ اس میں کوئی تعلیل نہیں ہے۔ سوائے مضارع مجہول کے کہ یُوْسَرُ اصل میں یُیْسَرُ تھا ی ساکن ماقبل مضموم ہے و بن گئی۔ اصول مثال کے نمبر ۲ کو دیکھو۔

درس ۱۰ (۴) اجوف یائی۔ (ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ سے)

اَلْبَیْعُ۔ بیچنا۔

صرف صغیر

بَاعَ۔ یَبِیْعُ۔ بَیْعًا فھو بَائِعٌ۔ و بِیْعَ۔ یُبَاعُ۔ بَیْعًا فھو مَبِیْعٌ۔ الامر منہ بِعْ۔ والنھی عنہ لَاتَبِعْ۔ الظرف منہ مَبِیْعٌ والاٰلۃ منہ مِبْیَعٌ۔ مِبْیَعَۃٌ مِبْیَاعٌ وتثنیتھما مَبِیْعَانِ۔ ومِبْیَعَانِ والجمع منھما مَبَایِعُ۔ ومَبَایِیْعُ افعل التفضیل منہ اَبْیَعُ۔ والمونث منہ بُوْعٰی۔ وتثنیتھما اَبْیَعَانِ۔

وَيُوْعَيَانِ ۔ والجمع منهما اَبْيُعُنَّ. اَبَايِعُ۔ بُيَعٌ۔ بُوْعَيَاتٌ ۔
ماضی معروف بَاعَ ۔ بَاعَا۔ بَاعُوْا۔ بَاعَتْ۔ بَاعَتَا بِعْنَ۔ بِعْتَ۔ اخیر تک گردانو
بَاعَ اصل میں بَيَعَ تھا ی متحرک ماقبل اس کا مفتوح ی کو الف سے بدل دیا
بَاعَ ہوا۔ (اصل اول اجوف کی دیکھو) اور بِعْنَ سے اخیر تک ی ہونیکے بعد بسبب
اجتماع ساکنین ساقط ہوگئی۔ فتحہ بَ کو کسرہ سے بدل دیا۔ تاکہ اس بات پر دلالت
کرے کہ یہاں جو حرف ساقط ہوا۔ وہ ی تھی۔ (اصل سوم اجوف)
ماضی مجہول۔ بِيْعَ۔ بِيْعَا۔ بِيْعُوْا۔ بِيْعَتْ۔ بِيْعَتَا۔ بِعْنَ۔ بِعْتَ۔ اخیر تک گردانو
بِيْعَ۔ اصل میں بُيِعَ تھا۔ کسرہ ی پر ثقیل ہوا۔ بعد سلب حرکت ماقبل یہ کسرہ اس کو
دیا گیا بِيْعَ ہوا۔
بِعْنَ اصل میں بُيِعْنَ تھا۔ کسرہ یَ ماقبل کو دینے سے اجتماع ساکنین ہوکر ی گر گئی
یہ بات تم کو معلوم ہے کہ ماضی معروف کا بِعْنَ اصل میں بَيَعْنَ تھا اور مجہول کا
بِعْنَ اصل میں بُيِعْنَ تھا۔ (اصل دوم و اصل سوم اجوف کو دیکھو)۔
اب اس کے بعد تم معلوم شدہ قواعد کے مطابق آسانی کے ساتھ ماضی
معروف و مجہول منفی۔ پھر ماضی قریب و بعید اور استمراری وغیرہا کے صیغے بنا کر گردانو اور
اپنے استاد کو سناؤ۔

(حضرت استاد وہ سب مباحث کے گردان بچوں سے ضرور سنیں گے)

بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ يَبِيْعُ۔ يَبِيْعَانِ۔ يَبِيْعُوْنَ۔
تَبِيْعُ۔ تَبِيْعَانِ۔ يَبِعْنَ۔ الخ
يَبِيْعُ اصل میں يَبْيِعُ تھا کسرہ یَ پر ثقیل ہوا۔ ماقبل کو دیا پس يَبِيْعُ ہوگیا۔
يَبِعْنَ اور تَبِعْنَ میں اجتماع ساکنین کے سبب ی گر گئی۔
بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ يُبَاعُ۔ يُبَاعَانِ۔ يُبَاعُوْنَ۔ تُبَاعُ

نُبَاعَانِ ۔ یُبَعْنَ ۔ اخیر تک گردانو۔
یُبَاعُ اصل میں یُبْیَعُ تھا ی متحرک اور ماقبل اس کے حرف صحیح ساکن حرکت ی ماقبل میں دی گئی اس کے بعد ی ساکن کو جو پہلے متحرک تھی بمناسبت فتحہ ماقبل الف سے بدل دیا۔ یُبَاعُ ہوگیا۔ اور یُبَعْنَ ۔ تُبَعْنَ کے اندر اجتماع ساکنین کے سبب الف گر گیا۔

نفی فعل مضارع معروف ۔ لَا یَبِیْعُ الخ **نفی فعل مضارع مجہول** لَا یُبَاعُ الخ گردان لو۔ نفی تاکید بہ لَنْ ۔ لَنْ یَبِیْعَ اور لَنْ یُبَاعَ معروف و مجہول گردانو نفی جحد بہ لَمْ لَمْ یَبِعْ ۔ لَمْ یَبِیْعَا اور مجہول میں لَمْ یُبَعْ ۔ لَمْ یُبَاعَا۔ لَمْ یُبَاعُوْا الخ گردانو

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ لَیَبِیْعَنَّ ۔ لَیَبِیْعَانِّ ۔ لَیَبِیْعُنَّ ۔ الخ ۔ اور مجہول میں لَیُبَاعَنَّ الخ گردانو۔

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ ۔ لَیَبِیْعَنْ ۔ لَیَبِیْعُنْ الخ اور مجہول میں لَیُبَاعَنْ لَیُبَاعُنْ الخ گردانو۔

امر حاضر معروف ۔ بِعْ ۔ بِیْعَا ۔ بِیْعُوْا ۔ بِیْعِیْ ۔ بِیْعَا ۔ بِعْنَ ۔
بِعْ اصل میں اِبْیِعْ تھا کسرہ ی کا ماقبل کو دیا۔ اجتماع ساکنین سے ی گر گئی۔ ابتدا بساکن نہ رہی تو ہمزہ بھی چلا گیا۔ بِعْ ہوا۔ اور بِعْنَ میں بھی یہی حال ہے امر کے باقی چار صیغوں میں ضمیروں کے سبب عین پر حرکتیں آگئیں پس اجتماع ساکنین نہ رہا اس لئے ی لوٹ آئی۔

امر حاضر مجہول ۔ لِتُبَعْ ۔ لِتُبَاعَا ۔ لِتُبَاعُوْا الخ **امر حاضر معروف بانون ثقیلہ** ۔ بِیْعَنَّ ۔ بِیْعَانِّ ۔ بِیْعُنَّ الخ **بانون خفیفہ** ۔ بِیْعَنْ ۔ بِیْعُنْ ۔ بِیْعِنْ ۔ **امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ** ۔ لِتُبَاعَنَّ ۔ الخ **بانون خفیفہ** ۔ لِتُبَاعَنْ الخ ۔

امر غائب معروف ۔ لِیَبِعْ ۔ لِیَبِیْعَا الخ ۔ **امر غائب مجہول** ۔ لِیُبَعْ ۔ لِیُبَاعَا الخ گردانو

امر غائب معروف بانون ثقیلہ۔ لِیَبِیْعَنَّ۔ لِیَبِیْعَانِّ۔ الخ بانون خفیفہ۔ لِیَبِیْعَنْ۔ لِیَبِیْعُنْ الخ گردانو۔

امر غائب مجہول بانون ثقیلہ لِیُبَاعَنَّ۔ لِیُبَاعَانِّ الخ بانون خفیفہ لِیُبَاعَنْ۔ لِیُبَاعُنْ۔ الخ گردانو۔

نہی حاضر معروف۔ لَا تَبِعْ۔ لَا تَبِیْعَا۔ لَا تَبِیْعُوا۔ لَا تَبِیْعِیْ۔ لَا تَبِیْعَا لَا تَبِعْنَ۔ نہی حاضر مجہول لَا تُبَعْ۔ لَا تُبَاعَا۔ لَا تُبَاعُوا۔ اخیر تک گردانو۔

نہی غائب معروف۔ لَا یَبِعْ۔ لَا یَبِیْعَا۔ لَا یَبِیْعُوا۔ لَا تَبِعْ۔ لَا تَبِیْعَا۔ لَا یَبِعْنَ۔ لَا اَبِعْ۔ لَا نَبِعْ۔ نہی غائب مجہول۔ لَا یُبَعْ۔ لَا یُبَاعَا۔ لَا یُبَاعُوا۔ اخیر تک گردانو۔

اس کے بعد نہی کے ان چاروں بحثوں کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کو لگا کر گردانو

اسم فاعل بَائِعٌ۔ بَائِعَانِ۔ بَائِعُوْنَ۔ بَائِعَةٌ۔ بَائِعَتَانِ۔ بَائِعَاتٌ۔ بَائِعٌ۔ اصل میں بَایِعٌ۔ تھا۔ یٰ۔ ہمزہ سے بدل ہوگئی۔ (دیکھو اصل ششم اجوف)

اسم مفعول۔ مَبِیْعٌ۔ مَبِیْعَانِ۔ مَبِیْعُوْنَ۔ مَبِیْعَةٌ۔ مَبِیْعَتَانِ۔ مَبِیْعَاتٌ مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا۔ ضمہ یٰ پر ثقیل ہوا ماقبل کو دیا۔ بسبب اجتماع ساکنین یٰ گر گئی۔ مَبُوْعٌ ہوا۔ پھر وٗ کو یٰ سا کر ماقبل کو کسرہ دیا۔ تاکہ اجوف واوی کے مشابہ نہ ہو مَبِیْعٌ ہوگیا۔ (اصل چہارم۔ اصول اجوف)

اسم ظرف مَبِیْعٌ۔ مَبِیْعَانِ۔ مَبَائِعُ۔ مَبِیْعٌ۔ اصل میں مَبْیِعٌ تھا۔ یٰ کی حرکت ماقبل کو دی گئی۔

اسم آلہ۔ مِبْیَعٌ۔ مِبْیَعَةٌ۔ مِبْیَاعٌ۔ مِبْیَعَانِ۔ مِبْیَعَتَانِ۔ مِبْیَاعَانِ مَبَایِعُ۔ مَبَایِیْعُ۔

اسم تفضیل۔ اَبْیَعُ۔ اَبْیَعَانِ۔ اَبْیَعُوْنَ۔ اَبَایِعُ۔ بُیْعٰی۔ بُیْعَیَانِ۔ بُیْعَیَاتٌ۔ بُیَعٌ

درس (۱۱)

(۵) ناقص یائی (ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ)

اَلرَّمْیُ۔ تیر پھینکنا۔ **صرف صغیر۔**

رَمٰی۔ یَرْمِیْ۔ رَمْیًا۔ فھو رَامٍ۔ و رُمِیَ۔ یُرْمٰی۔ رَمْیًا فھو مَرْمِیٌّ۔ الامر منہ اِرْمِ والنھی عنہ لَاتَرْمِ الظرف منہ۔ مَرْمًی۔ والاٰلۃ منہ مِرْمًی۔ مِرْمَاۃٌ۔ مِرْمَاءٌ۔ وتثنیتھا مَرْمَیَانِ۔ والجمع منھما مَرَامٍ۔ مَرَامِیُّ افعل التفضیل منہ اَرْمٰی۔ والمؤنث منہ رُمْیٰی۔ وتثنیتھما اَرْمَیَانِ۔ رُمْیَیَانِ والجمع منھما اَرَامٍ۔ اَرْمَوْنَ۔ ورُمًی۔ رُمْیَیَاتٌ۔

ماضی معروف۔ رَمٰی۔ رَمَیَا۔ رَمَوْا۔ رَمَتْ۔ رَمَتَا۔ رَمَیْنَ۔ رَمَیْتَ الٰی آخر گردانو۔

رَمٰی اصل میں رَمَیَ تھا ی متحرک ماقبل اس کا مفتوح اور یہ ی الف تثنیہ سے قبل واقع نہیں ہے۔ اس لئے الف سے بدل گیا۔ رَمٰی ہوا۔

رَمَوْا اصل میں رَمَیُوْا تھا ی الف ہوئی اور اجتماع ساکنین کے سبب گر گئی رَمَوْا ہوا

ماضی مجہول۔ رُمِیَ۔ رُمِیَا۔ رُمُوْا۔ رُمِیَتْ۔ رُمِیَتَا۔ رُمِیْنَ آخر تک گردانو۔

رُمُوْا اصل میں رُمِیُوْا تھا۔ ضمہ ی پر ثقیل ہوا تو ماقبل کو دیدیا بعد دور کرنے اس کی حرکت کے پھر اجتماع ساکنین سے ی گر گئی۔ بس رُمُوْا بن گیا۔

ماضی معروف و مجہول منفی۔ ماضی تریب ولعید وغیرہا بنا و اور گردانو۔

مضارع معروف۔ یَرْمِیْ۔ یَرْمِیَانِ۔ یَرْمُوْنَ۔ تَرْمِیْ۔ تَرْمِیَانِ۔ یَرْمِیْنَ تَرْمِیْ۔ تَرْمِیَانِ۔ تَرْمُوْنَ۔ تَرْمِیْنَ۔ تَرْمِیَانِ۔ تَرْمِیْنَ۔ اَرْمِیْ۔ نَرْمِیْ۔ گردان یاد کرو

یَرْمُوْنَ اصل میں یَرْمِیُوْنَ تھا۔ رُمُوْا کی تعلیل سے ی ساقط ہوئی۔ صیغہ واحد مونث

حاضر تَرْمِيْنَ اور جمع مونث حاضر ایک ہی برابر ہے. صیغہ جمع مونث حاضر اصلی حالت پر ہے اور واحد مونث تُرْمِيْنَ اصل میں تَرْمِيِيْنَ تھا. کسرہ یٰ پر ثقیل ہونیکے سبب ساقط کر دیا۔ پھر یٰ اجتماع ساکنین سے گر گئی۔ تَرْمِيْنَ ہوا۔

مضارع مجہول۔ یُرْمٰی - یُرْمَیَانِ - یُرْمَوْنَ - تُرْمٰی - تُرْمَیَانِ - یُرْمَیْنَ الخ گردانو

مضارع معروف منفی۔ لَا یَرْمِیْ - لَا یَرْمِیَانِ الخ - **مجہول منفی**۔ لَا یُرْمٰی - لَا یُرْمَیَانِ الخ گردانو۔

نفی حجد بلم- لَمْ یَرْمِ - لَمْ یَرْمِیَا الخ **نفی تاکید بلن**۔ لَنْ یَرْمِیَ - لَنْ یَرْمِیَا لَنْ یَرْمُوْا الخ۔ اسی طرح مجہول بھی بناؤ. پھر لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ در فعل مستقبل معروف ومجہول بناؤ۔

اسم فاعل۔ رَامٍ - رَامِیَانِ - رَامُوْنَ - رَامِیَةٌ - رَامِیَتَانِ - رَامِیَاتٌ -

اسم مفعول- مَرْمِیٌّ - مَرْمِیَّانِ - مَرْمِیُّوْنَ - مَرْمِیَّةٌ - مَرْمِیَّتَانِ - مَرْمِیَّاتٌ -

مَرْمِیٌّ۔ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا واو اور یٰ ایک کلمہ میں جمع ہوگئے. سابق ساکن ہے واو کو یٰ بنا کر یٰ میں ادغام کر دیا اور میم کو یٰ کی مناسبت سے کسرہ دیدیا مَرْمِیٌّ بن گیا

امر حاضر معروف - اِرْمِ - اِرْمِیَا - اِرْمُوْا - اِرْمِیْ - اِرْمِیَا - اِرْمِیْنَ -

امر حاضر مجہول۔ لِتُرْمَ - لِتُرْمَیَا - لِتُرْمَوْا - لِتُرْمَیْ - لِتُرْمَیَا - لِتُرْمَیْنَ -

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ۔ اِرْمِیَنَّ - اِرْمِیَانِّ - اِرْمُنَّ - اِرْمِنَّ - اِرْمِیَانِّ اِرْمِیْنَانِّ۔

امر حاضر معروف بانون خفیفہ۔ اِرْمِیَنْ - اِرْمُنْ - اِرْمِنْ۔

امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ۔ لِتُرْمَیَنَّ - لِتُرْمَیَانِّ لِتُرْمَوُنَّ - لِتُرْمَیِنَّ - لِتُرْمَیَانِّ - لِتُرْمَیْنَانِّ -

امر حاضر مجہول بانون خفیفہ۔ لِتُرْمَیَنْ - لِتُرْمَوُنْ - لِتُرْمَیِنْ -

امر غائب معروف۔ لِیَرْمِ۔ لِیَرْمِیَا۔ لِیَرْمُوْا الخ۔ امر غائب مجہول۔ لِیُرْمَ۔ لِیُرْمَیَا۔ لِیُرْمَوْا الخ۔

امر غائب معروف بانون ثقیلہ و بانون خفیفہ امر غائب مجہول بانون ثقیلہ و خفیفہ بناؤ گردانو۔ اسم ظرف واسم آلہ اور اسم تفضیل گردانو۔ اور اپنے استاذ کو سناؤ۔

نہی حاضر معروف۔ لَاتَرْمِ۔ لَاتَرْمِیَا۔ لَاتَرْمُوْا۔ لَاتَرْمِیْ۔ لَاتَرْمِیَا۔ لَاتَرْمِیْنَ

نہی حاضر مجہول۔ لَاتُرْمَ۔ لَاتُرْمَیَا۔ لَاتُرْمَوْا۔ لَاتُرْمَیْ۔ لَاتُرْمَیَا۔ لَاتُرْمَیْنَ

نہی غائب ومتکلم معروف و مجہول گردانو۔ پھر نہی کی چاروں بحثوں کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا کر گردانو۔

درس (۱۲) لفیف مفروق (ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ سے)

اَلْوِقَایَۃ۔ حفاظت کرنا۔

صرف صغیر

وَقٰی۔ یَقِی۔ وَقْیًا۔ فھو وَاقٍ۔ وُقِیَ۔ یُوْقٰی۔ وَقْیًا فھو مَوْقِیٌّ۔ مَاوَقٰی مَاوُقِیَ۔ لَمْ یَقِ۔ لَمْ یُوْقَ۔ لَایَقِیْ۔ لَایُوْقٰی۔ لَنْ یَّقِیَ۔ لَنْ یُّوْقٰی۔ الامر منہ قِ۔ لِتُوْقَ۔ لِیَقِ۔ لِیُوْقَ۔ والنھی عنہ لَاتَقِ۔ لَاتُوْقَ۔ لَایَقِ۔ لَایُوْقَ۔ الظرف منہ مَوْقِیٌ۔ والاٰلۃ منہ مِیْقًی۔ مِیْقَاۃٌ۔ مِیْقَاءٌ۔ وتثنیتھا مَوْقِیَانِ۔ مِیْقَیَانِ۔ والجمع منھما مَوَاقٍ۔ مَوَاقِیُّ۔ افعل التفضیل منہ اَوْقٰی والمؤنث وُقْیٰی وتثنیتھما اَوْقَیَانِ وَوُقْیَیَانِ والجمع منھما اَوَاقٍ۔ اَوْقَیْنَ۔ وُقًی۔ وُقْیَیَاتٌ۔

ماضی معروف۔ وَقٰی۔ وَقَیَا۔ وَقَوْا الخ گردانو مثل رمٰی کے۔

ماضی مجہول۔ ماضی معروف منفی۔ ماضی بعید واستمراری وقریب معروف ومجہول بناؤ۔ گردانو

مضارع معروف یَقِیْ۔ یَقِیَانِ۔ یَقُوْنَ۔ تَقِیْ۔ تَقِیَانِ۔ یَقِیْنَ۔ تَقِیْ۔

تَقِیَانِ۔ تَقُوْنَ۔ تَقِیْنَ۔ تَقِیَانِ۔ تَقِیْنَ۔ اَقِیْ۔ نَقِیْ۔ یَقِیْ اصل میں یُوْقِیُ تھا۔ و یَعِدُ کی تعلیل سے ساقط ہے۔ اور ی کا ضمہ یَرْمِیُ کی تعلیل سے گر گیا۔

مضارع مجہول۔ مضارع معروف منفی۔ مجہول منفی۔ نفی جحد بہ لم معروف و مجہول۔ نفی تاکید بہ لَنْ۔ در فعل مستقبل معروف و مجہول۔ ان تمام بحثوں کو بناؤ اور گردانو۔

بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ لَیَقِیَنَّ۔ لَیَقِیَانِّ لَیَقُنَّ الخ۔

بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول۔ لَیُوْقَیَنَّ۔ لَیُوْقَیَانِّ۔ لَیُوْقَوُنَّ الخ

اسی طرح لام تاکید با نون تاکید خفیفہ بھی گردان لو۔

اسم فاعل۔ وَاقٍ۔ وَاقِیَانِ۔ وَاقُوْنَ الخ۔ اسم مفعول مَوْقِیٌّ۔ مَوْقِیَانِ۔ مَوْقِیُّوْنَ الخ۔ گردانو۔

بحث امر حاضر معروف۔ قِ۔ قِیَا۔ قُوْا۔ قِیْ۔ قِیَا۔ قِیْنَ۔ با نون ثقیلہ قِیَنَّ۔ قِیَانِّ۔ قُنَّ۔ قِنَّ۔ قِیَانِّ۔ قِیْنَانِّ۔ با نون خفیفہ۔ قِیَنْ۔ قُنْ قِنْ۔

امر حاضر مجہول کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ اور نون تاکید خفیفہ لگا کر گردانو۔

بحث امر غائب و متکلم معروف۔ لِیَقِ۔ لِیَقِیَا۔ لِیَقُوْا۔ لِتَقِ۔ لِتَقِیَا۔ لِیَقِیْنَ لِاَقِ۔ لِنَقِ

بحث امر غائب و متکلم مجہول۔ لِیُوْقَ۔ لِیُوْقَیَا۔ لِیُوْقَوْا۔ لِتُوْقَ۔ لِتُوْقَیَا۔ لِیُوْقَیْنَ۔ لِاُوْقَ۔ لِنُوْقَ۔

امر غائب و متکلم معروف و مجہول کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگاؤ اور گردانو۔

نہی حاضر معروف۔ لَاتَقِ۔ لَاتَقِیَا۔ لَاتَقُوْا۔ لَاتَقِیْ۔ لَاتَقِیَا۔ لَاتَقِیْنَ

نہی حاضر مجہول۔ لَاتُوْقَ۔ لَاتُوْقَیَا۔ لَاتُوْقَوْا۔ لَاتُوْقَیْ۔ لَاتُوْقَیَا۔ لَاتُوْقَیْنَ

نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول بناؤ۔ پھر نہی کی چاروں قسموں کے ساتھ نون ثقیلہ وخفیفہ لگا کر گردانو۔
اسم ظرف اسم آلہ اسم تفضیل بھی گردانو۔ صرف صغیر میں تمہیں سب کا نمونہ مل گیا ہے

درس (۱۳۱) (۷) لفیف مقرون۔ ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔

أَلطَّیُّ۔ لپیٹنا۔

صرف صغیر۔

طَوَیٰ۔ یَطْوِیْ۔ طَیًّا۔ فھو طَاوٍ۔ طُوِیَ۔ یُطْوٰی۔ طَیًّا۔ فھو مَطْوِیٌّ الامر منہ اُطْوِ والنھی عنہ لَا تَطْوِ۔ الظرف منہ مَطْوًی۔ والآلۃ منہ مِطْوًی۔ ومِطْوَاۃٌ۔ مِطْوَاءٌ۔ وتثنیتھما مَطْوَیَانِ و مِطْوَیَانِ والجمع منھما مَطَاوٍ۔ ومَطَاوِیُّ۔ افعل التفضیل منہ اَطْوٰی۔ والمؤنث طُیًّا۔ وتثنیتھما اَطْوَیَانِ۔ طُوْیَیَانِ۔ والجمع منھما۔ اَطَاوٍ۔ طُوًی۔

ماضی معروف طَوَیٰ۔ طَوَیَا۔ طَوَوْا۔ الخ رَمٰی کے قاعدہ پر۔ ماضی مجہول۔ طُوِیَ الخ گردان لو۔ ماضی منفی معروف ومجہول گردانو۔ پھر ماضی قریب وبعید وماضی استمراری وتمنائی وغیرہا تمام بحثوں کو گردانو۔

(حضرت استاد مدظلہ تمام بحثوں کے صیغے بچوں سے بنوا ویں اور گردان سنیں)

مضارع معروف۔ یَطْوِیْ۔ یَطْوِیَانِ۔ یَطْوُوْنَ بقاعدہ یَرْمِیْ۔ مضارع مجہول۔ یُطْوٰی۔ یُطْوَیَانِ۔ الخ گردانو۔

بحث نفی فعل مضارع معروف ومجہول بنا کر گردانو۔ پھر نفی حجد بلم معروف ومجہول نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، ومجہول۔ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ در فعل مستقبل معروف ومجہول وغیرہا تمام مباحث بناؤ اور گردانو۔

امر حاضر معروف۔ اِطْوِ۔ اِطْوِیَا۔ اِطْوُوْا۔ الخ مثل اِرْمِ الخ مجہول۔ لِتُطْوَ۔ لِتُطْوَیَا

مثل لتومر الخ

امر غائب و متکلم معروف ۔ لِیَطْوِ۔ لِیَطْوِیَا الخ ۔ و مجہول۔ لِیُطْوَ۔ لِیُطْوَیَا الخ گردانو۔ ہر چار بحث کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لگا کر گردانو۔

نہی حاضر معروف۔ لَا تَطْوِ۔ لَا تَطْوِیَا۔ لَا تَطْوُوْا الخ نہی حاضر مجہول ۔ لَا تُطْوَ۔ لَا تُطْوَیَا لَا تُطْوَوْا الخ

نہی غائب و متکلم معروف ۔ لَا یَطْوِ۔ لَا یَطْوِیَا الخ نہی غائب و متکلم مجہول ۔ لَا یُطْوَ لَا یُطْوَیَا الخ گردانو۔ ہر چار بحث کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا کر گردانو۔

بحث اسم فاعل ۔ طَاوٍ۔ طَاوِیَانِ الخ۔ بحث اسم مفعول۔ مَطْوِیٌّ۔ مَطْوِیَانِ الخ گردانو۔ اسم ظرف و اسم آلہ ۔ اسم تفضیل گردان لو۔

(حضرت استاذ تمام مباحث کی گردان سب بچوں سے سنیں گے)

درس (۱۴) (۸) مہموز الفاء (ضَرَبَ یَضْرِبُ)

اَلْاَدَبُ۔ ہر چیز کی حد نگاہ رکھنا۔

تصریف

اَدَبَ۔ یَأْدِبُ۔ اَدَبًا۔ فَهُوَ اٰدِبٌ۔ وَاُدِبَ۔ یُؤْدَبُ۔ اَدَبًا۔ فَهُوَ مَأْدُوْبٌ الامر منه اِیْدِبْ۔ والنهی عنه لَا تَأْدِبْ۔ الظرف منه مَأْدِبٌ والاٰلة منه مِئْدَبٌ۔ مِئْدَبَةٌ۔ مِئْدَابٌ۔ وتثنیتهما مَأْدَبَانِ۔ ومِئْدَبَانِ۔ والجمع منهما مَاٰدِبُ۔ ومَاٰدِیْبُ۔ وافعل التفضیل منه اٰدَبُ والمؤنث منه اُدْبٰی وتثنیتهما اٰدَبَانِ۔ واُدْبَیَانِ۔ والجمع منهما اٰدَبُوْنَ۔ اَاٰدِبُ۔ اُدَبُ۔ اُدْبَیَاتٌ۔

صیغۂ امر اِیْدِبْ اصل میں اُءْدِبْ تھا دو ہمزہ جمع ہو گئے اول مکسور ثانی ساکن۔ ہمزہ ثانی کو حرکت ما قبل کے موافق حرف علت یٰ سے بدل دیا۔ اِیْدِبْ ہوا۔ اُءْمُرْ میں وٗ سے بدل کر اُوْمُرْ ہوا۔ اور اَءْمَنَ میں الف سے بدلکر اٰمَنَ ہوا۔ صرف صغیر کے نمونہ پر

ہر بحث کے صرف کبیر گردانو۔ پھر نفی کی بحثیں۔ تاکید کی بحثیں گردانو۔

(حضرت استاذ ہر ایک بچہ سے گردان سنیں۔)

(۹) مہموز العین (ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ)

اَلزَّأْرُ۔ گرجنا شیر کا۔ صرف صغیر

زَأَرَ۔ یَزْئِرُ۔ زَأْرًا۔ فھو زَائِرٌ۔ و زُئِرَ۔ یُزْأَرُ۔ زَأْرًا۔ فھو مَزْءُوْرٌ۔ الامر منہ اِزْئِرْ۔ والنھی عنہ لَا تَزْئِرْ۔ والظرف منہ مَزْئِرٌ والآلۃ منہ مِزْأَرٌ۔ ومِزْأَرَۃٌ مِزْآرٌ۔ وتثنیتھما مَزْأَرَانِ ومِزْأَرَانِ۔ والجمع منھما مَزَائِرُ۔ مَزَائِیْرُ۔ افعل التفضیل منہ۔ اَزْأَرُ۔ والمونث منہ زُأْرٰی۔ وتثنیتھما اَزْأَرَانِ۔ وزُأْرَیَانِ۔ والجمع منھما اَزْأَرُوْنَ۔ اَزَائِرُ۔ زُأْرَیَاتٌ۔ زُأَرٌ۔ تمام بحثیں اثبات ونفی تاکیدات کے گردانو۔

(حضرت استاذ تمام بچوں سے گردان سنیں)

(۱۰) مہموز الفاء وناقص یائی۔ (ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ)

اَلْاَتْیُ والْاِتْیَانُ آنا۔ اَتٰی یَأْتِیْ۔ اسم فاعل اٰتٍ اسم مفعول مَأْتِیٌّ۔ امر ایْتِ در اصل اِئْتِیْ تھا ی حرف علت تو امر بننے میں ساقط ہوگئی اور ہمزہ ثانی ی ہوگیا۔ نہی لَا تَأْتِ تمام بحثوں کو گردانو۔ مثل رَمٰی۔ یَرْمِیْ کے۔

(۱۱) مہموز العین ومثال واوی۔ (ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ)

اَلْوَأْدُ۔ زندہ درگور کرنا۔ وَأَدَ۔ یَئِدُ۔ مثل وَعَدَ۔ یَعِدُ کے تمام بحثیں گردانو۔

درس (۱۵)

(۱۲) مہموز اللام واجوف یائی (ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ)

اَلْمَجِیْءُ۔ آنا (مادہ جَیْأٌ) صرف صغیر

جَاءَ۔ یَجِیْءُ۔ مَجِیْأً۔ فھو جَاءٍ۔ وجِیْءَ۔ یُجَاءُ۔ مَجِیْأً۔ فھو مَجِیْءٌ۔ اَلامر منہ

جیئ والنہی عنہ لَا تَجِیْٔ۔ اثبات ونفی اور تاکید وغیرہ کے تمام بحثیں بناؤ اور گردانو
(حضرت استاد ہر بچہ سے سنیں)

(۱۳) مہموز الفا ولفیف مقرون۔ (ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ)
اَلْاُوِیُّ۔ جگہ پکڑنا۔ اَوَیٰ۔ یَاْوِیْ۔ الخ مثل طَوَیٰ۔ یَطْوِیْ کے تمام بحثیں گردانو۔

(۱۴) مہموز العین ولفیف مفروق۔ (ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ)
اَلْوَاْیُ۔ وعدہ کرنا۔ وَاٰیٰ۔ یَئِیْ الخ مثل وَقیٰ۔ یَقِیْ کے تمام بحثیں گردانو۔

(۱۵) مضاعف (ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ)
اَلْفِرَارُ۔ بھاگنا۔

صرف صغیر

فَرَّ۔ یَفِرُّ۔ فِرَارًا۔ فھو فَارٌّ۔ الامر منہ فِرَّ۔ فِرِّ۔ اِفْرِرْ۔ والنہی عنہ لَا تَفِرَّ۔ لَا تَفِرِّ۔ لَا تَفْرِرْ۔

ماضی معروف۔ فَرَّ۔ فَرَّا۔ فَرُّوا۔ فَرَّتْ۔ فَرَّتَا۔ فَرَرْنَ۔ فَرَرْتَ الخ گردانو۔
فَرَّ اصل میں فَرَرَ تھا ایک جنس کے دو حرف جمع ہونے سے ثقیل ہوا اول کو ساکن کر کے ثانی میں ادغام کر دیا۔ فَرَّ ہوا۔ فَرَرْنَ سے اخیر تک دوسرا رٓ لازمی ساکن ہونیکے سبب ادغام ممکن نہ ہوا اس لئے بحال خود باقی رہا۔

ماضی مجہول۔ فُرَّ۔ فُرَّا۔ فُرُّوا۔ فُرَّتْ۔ فُرَّتَا۔ فُرِرْنَ الخ گردانو۔
ماضی منفی۔ ماضی قریب وبعید وغیرہا تمام بحثیں بناؤ اور گردانو۔
مضارع معروف۔ یَفِرُّ۔ یَفِرَّانِ۔ یَفِرُّوْنَ۔ تَفِرُّ۔ تَفِرَّانِ۔ یَفْرِرْنَ الخ گردانو
یَفِرُّ اصل میں یَفْرِرُ تھا۔ دو حرف ہم جنس یکجا جمع ہوئے دونوں متحرک ہیں تو اول کی حرکت اس کے ماقبل فٓ کو دے کر اول کو ثانی میں ادغام کر دیا یَفِرُّ ہو گیا
مضارع مجہول۔ یُفَرُّ۔ یُفَرَّانِ۔ یُفَرُّوْنَ۔ تُفَرُّ۔ تُفَرَّانِ یُفْرَرْنَ الخ گردانو
مضارع منفی معروف ومجہول اور نفی جحد بلم نفی تاکید بلن کی بحثوں کو گردانو۔

لَامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ لَيَفِرَّنَّ۔ لَيَفِرَّانِّ۔ لَيَفِرُّنَّ الخ گردانو
اسی طرح مستقبل مجہول کے ساتھ بھی نونِ تاکید ثقیلہ اور معروف و مجہول دونوں کے ساتھ
نونِ تاکید خفیفہ بھی لگاکر گردانو۔

اسم فاعل۔ فَارٌّ۔ فَارَّانِ۔ فَارُّوْنَ۔ فَارَّةٌ۔ فَارَّتَانِ۔ فَارَّاتٌ۔

اسم مفعول۔ مَفْرُوْرٌ۔ مَفْرُوْرَانِ۔ الخ گردانو۔

بحث امر حاضر معروف۔ فِرَّ[عہ]۔ فِرَّا۔ فِرُّوْا۔ فِرِّيْ۔ فِرَّا۔ اِفْرِرْنَ۔
فِرِّ۔ فِرَّا۔ فِرُّوْا الخ۔ اِفْرِرْ۔ اِفْرِرَا۔ اِفْرِرُوْا الخ گردانو۔

بحث امر حاضر مجہول۔ لِتُفَرَّ۔ لِتُفَرَّا۔ لِتُفَرُّوْا الخ۔

بحث امر غائب معروف۔ لِيَفِرَّ۔ لِيَفِرَّا۔ لِيَفِرُّوْا الخ۔

بحث امر غائب مجہول۔ لِيُفَرَّ۔ لِيُفَرَّا الخ۔ چاروں قسم کے امر کے ساتھ نونِ تاکید
ثقیلہ و خفیفہ لگاؤ۔

بحث نہی حاضر معروف۔ لَا تَفِرَّ۔ لَا تَفِرَّا الخ۔ لَا تَفِرِّ۔ لَا تَفِرَّا۔ الخ۔ لَا تَفْرِرْ۔ لَا تَفْرِرَا الخ گردانو

بحث نہی حاضر مجہول۔ لَا تُفَرَّ۔ لَا تُفَرَّا الخ۔ نہی غائب معروف۔ لَا يَفِرَّ۔ لَا يَفِرَّا الخ۔
مجہول۔ لَا يُفَرَّ۔ لَا يُفَرَّا الخ۔ چاروں قسم کے نہی کے ساتھ نونِ تاکید ثقیلہ اور نونِ تاکید
خفیفہ لگاکر گردانو۔

اسم ظرف مَفَرٌّ۔ مَفَرَّانِ۔ مَفَارٌّ۔ (مَفَارِرُ) اسم آلہ۔ مِفَرٌّ۔ مِفَرَّةٌ۔ مِفْرَارٌ الخ۔

اسم تفضیل۔ اَفَرُّ۔ اَفَرَّانِ۔ اَفَرُّوْنَ۔ اَفَارِرُ۔ فُرّٰى۔ فُرَّيَانِ۔ فُرَّيَاتٌ۔ فُرَرٌ۔

عہ فِرَّ اصل میں اِفْرِرْ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے ان کے ماقبل حرف صحیح ساکن ہے اول کی حرکت ماقبل کو دے دی گئی ابتدا بالساکن نہ رہنے کے سبب ہمزہ ساقط ہو گیا ثانی ر کو فتحہ دیکر ادغام کردو (کیونکہ فتحہ اخف الحرکات ہے) تو فِرَّ بن گیا۔ یہ بھی اختیار ہے کہ ثانی ر کو کسرہ دیکر ادغام کردو۔ (بوجہ قاعدہ الساکن اذا حرک حرک بالکسر) تو فِرِّ بن گیا۔ یا اس کو بالکل اصلی حالت پر استعمال کرو یعنی اِفْرِرْ اِفْرِرَا۔ الخ۔

درس (۲۶) باب نَصَرَ۔ یَنْصُرُ

مندرجۂ ذیل اجناس کے افعال بکثرت باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے استعمال میں آتے ہیں۔
صحیح۔ مہموز الفاء۔ اجوف واوی۔ ناقص واوی۔ مہموز الفاء اجوف واوی۔ مہموز الفاء ناقص واوی۔ مضاعف۔ مہموز الفاء مضاعف

(۱) صحیح۔ —— نَصَرَ۔ یَنْصُرُ سے)

اَلنَّصْرُ۔ مدد کرنا۔ اس کی گردان صرف صغیر اور صرف کبیر تم نے خوب یاد کرلی ہے

(۲) مہموز الفاء۔ (نَصَرَ۔ یَنْصُرُ سے)

اَلْاَمْرُ۔ حکم کرنا۔ اَمَرَ۔ یَأْمُرُ اَمْرًا۔ فھو اٰمِرٌ۔ و اُمِرَ۔ یُؤْمَرُ۔ اَمْرًا فھو مَأْمُوْرٌ الامر منه اُؤْمُرْ۔ مُرْ۔ والنھی عنه لَاتَأْمُرْ الظرف منه مَأْمَرٌ والاٰلة منه مِئْمَرٌ۔ مِئْمَرَةٌ۔ مِئْمَارٌ۔ وتثنیتھما مَأْمَرَانِ و مِئْمَرَانِ۔ والجمع منھما مَاٰمِرُ ومَاٰمِیْرُ۔ افعل التفضیل منه اٰمَرُ۔ والمؤنث منه اُمْرٰی وتثنیتھما اٰمَرَانِ۔ و اُمْرَیَانِ والجمع منھما اٰمَرُوْنَ۔ اَاٰمِرُ۔ اُمْرَیَاتٌ۔ اُمَرٌ۔

ماضی معروف ومجہول، مثبت ومنفی قریب وبعید واستمراری وتمنائی وغیرہا صحیح کی طرح بنالو اور گردانو۔ اسی طرح مضارع معروف ومجہول ٹھیک صحیح کی طرح بناؤ۔ تم نے اصول مہموز کو پڑھ لیا ہے۔ یہاں پر مضارع معروف اور اسم ظرف میں رَأْسٌ کا قاعدہ جاری کر کے ہمزہ کو الف سے بدل سکتے ہو یہ جوازی ہے لازمی نہیں ہے اسی طرح مجہول میں یُؤْمِنُ کا قاعدہ جاری کرو، اور ہمزہ کو و پڑھو تم کو اختیار ہے لیکن مضارع معروف کے صیغۂ واحد متکلم میں اور افعل التفضیل میں اٰمَنَ کا قاعدہ واجبی طور پر جاری ہوگا اور مضارع مجہول کے صیغۂ واحد متکلم میں اُوْمِنَ کی مانند ہمزہ کو و پڑھنا لازم ہے اسم آلہ میں ذِئْبٌ کا قاعدہ جاری کرنا اور ہمزہ کو ی پڑھنا جائز ہے لازم نہیں۔

مضارع منفی معروف ومجہول، نفی جحد بلم معروف ومجہول۔ نفی تاکید بلن۔ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ بناؤ اور گردانو۔

حضرت استاد مدظلہ بچوں سے یہ مباحث بنوائیں اور گردان سنیں)

امر حاضر معروف۔ اُؤْمُرْ۔ اُؤْمُرَا۔ اُؤْمُرُوْا۔ اُؤْمُرِیْ۔ اُؤْمُرَا۔ اُؤْمُرْنَ

مُرْ۔ مُرَا۔ مُرُوْا۔ مُرِیْ۔ مُرَا۔ مُرْنَ۔

حسب قاعدہ امر کا صیغہ اُؤْمُرْ آیا ہے دونوں ہمزوں کو خلاف قیاس حذف بھی کر دیتے ہیں اور مُرْ پڑھتے ہیں۔ شروع کلام میں ہمزہ حذف ہوگا جیسے مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ اِذَا بَلَغُوْا سَبْعًا اور درکلام میں بلا حذف ہوگا۔ جیسے وَأْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ۔

کُلْ اور خُذْ میں بھی حسب قاعدہ اُؤْکُلْ اور اُؤْخُذْ ہوتا ہے لیکن دونوں میں خلاف قیاس وجوبًا ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔

امر حاضر مجہول لِتُؤْمَرْ۔ لِتُؤْمَرَا الخ امر غائب معروف۔ لِیَأْمُرْ۔ لِیَأْمُرَا الخ مجہول۔ لِیُؤْمَرْ الخ۔ امر کے ان چاروں قسموں میں نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لگا کر گردانو اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم ظرف۔ اسم آلہ۔ اسم تفضیل کے صرف کبیر گردانو۔

درس (۱۷)

(۳) اجوف واوی۔ — (نَصَرَ۔ یَنْصُرُ سے)

اَلْقَوْلُ۔ کہنا۔

صرف صغیر۔

قَالَ۔ یَقُوْلُ۔ قَوْلًا۔ فھو قَائِلٌ۔ قِیْلَ۔ یُقَالُ۔ قَوْلًا فھو مَقُوْلٌ الامر منہ قُلْ۔ والنھی عنہ لَاتَقُلْ۔ الظرف منہ مَقَالٌ۔ والاٰلۃ منہ مِقْوَلٌ۔ مِقْوَلَۃٌ۔ مِقْوَالٌ۔ وتثنیتھما مَقَالَانِ۔ ومِقْوَلَانِ۔ والجمع منھما مَقَاوِلُ۔ ومَقَاوِیْلُ۔ افعل التفضیل منہ اَقْوَلُ والمؤنث

منه قُولِی۔ وتثنیتہما اُقُولَانِ۔ قُولِیَانِ۔ والجمع منہما اَقُولُون۔ اَقَاوِلُ۔ قُولٌ۔ قُولَیَاتٌ۔

بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ قَالَ۔ قَالَا۔ قَالُوْا۔ قَالَتْ۔ قَالَتَا۔ قُلْنَ۔ قُلْتَ۔ قُلْتُمَا۔ قُلْتُمْ۔ قُلْتِ۔ قُلْتُمَا۔ قُلْتُنَّ۔ قُلْتُ۔ قُلْنَا۔

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا۔ و متحرک ماقبل اس کے مفتوح و کو الف سے بدل دیا۔ قَالَ بن گیا۔ صیغۂ تثنیہ مونث غائب قَالَتَا تک یہی تعلیل ہے قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ و بتعلیل سابق الف ہو کر بسبب اجتماع ساکنین ساقط ہوا۔ اور قَ کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دیا تاکہ وہ ساقط شدہ و پر دلالت کرے کیونکہ وہ اسکی بہن ہے صیغۂ متکلم مع الغیر قُلْنَا تک یہی تعلیل ہے۔ ان تعلیلوں کے اصول تم نے اصول اجوف میں پڑھ لیا ہے۔

بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ قِیْلَ۔ قِیْلَا۔ قِیْلُوْا۔ قِیْلَتْ۔ قِیْلَتَا۔ قُلْنَ۔ قُلْتَ الخ

قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا۔ قَ کا ضمہ دور کر کے وَ کا کسرہ اس کو دیا کیونکہ کسرہ و پر ثقیل تھا۔ پھر و ساکن ماقبل مکسور وَ ی بن گیا۔ قِیْلَ ہوا یہ قُلْنَ اصل میں قُوِلْنَ تھا واو کا کسرہ قَ کو دینے کے بعد بسبب اجتماع ساکنین وَ ساقط ہو گیا۔ اور قَ کا اصلی ضمہ واپس آ گیا قُلْنَ ہوا۔ اخیر تک یہی حال ہے۔ بحث ماضی قریب و بعید و استمراری و تمنائی۔ مثبت و منفی بناؤ اور گردانو۔

حضرت استاد مدظلہ بچوں سے بنوائیں اور گردان سنیں بلکہ دیگر اجوف واوی مصدر لو سے مذکورہ مباحث بنوا دیں اور سنیں)

بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ یَقُوْلُ۔ یَقُوْلَانِ۔ یَقُوْلُوْ۔ تَقُوْلُ۔ تَقُوْلَانِ۔ یَقُلْنَ۔ تَقُوْلُ۔ تَقُوْلَانِ۔ تَقُوْلُوْنَ۔ تَقُوْلِیْنَ۔ تَقُوْلَانِ۔ تَقُلْنَ۔ اَقُوْلُ۔ نَقُوْلُ۔

یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ ضمہ وَ پر ثقیل ہوا نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ یَقُوْلُ ہوا پھر یَقُلْنَ اور تَقُلْنَ میں وَ بسبب اجتماع ساکنین کے گر گیا۔

بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ یُقَالُ - یُقَالَانِ - یُقَالُوْنَ۔ تُقَالُ - تُقَالَانِ - یُقَلْنَ - تُقَالُ - تُقَالَانِ - تُقَالُوْنَ تُقَالِیْنَ - تُقَالَانِ - تُقَلْنَ - اُقَالُ - نُقَالُ -

یُقَالُ - اصل میں یُقْوَلُ تھا۔ وَ متحرک ماقبل اس کے حرف صحیح ساکن حرکت وَ کو نقل کر کے ماقبل میں دیا۔ وَ اصل میں متحرک تھا اب ماقبل اس کا مفتوح ہوا وَ کو الف سے بدل دیا۔ یُقَالُ ہوا باقی سب میں یہی تعلیل ہے یُقَلْنَ اور تُقَلْنَ میں وَ الف ہونیکے بعد بسبب التقائ ساکنین کے گر گیا۔

(ان تعلیلوں کے قاعدے تم اجوف میں پڑھ لیا ہے)

مضارع منفی معروف ومجہول بناؤ اور گردانو۔ نفی جحد بلم۔ لَمْ یَقُلْ - لَمْ یَقُوْلَا الخ لَمْ یُقَلْ - لَمْ یُقَالَا - نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف ومجہول بناؤ اور گردانو۔ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ در فعل مستقبل معروف ومجہول بناؤ اور گردانو۔

بحث امر حاضر معروف۔ قُلْ - قُوْلَا - قُوْلُوْا - قُوْلِیْ - قُوْلَا - قُلْنَ

قُلْ اصل میں اُقْوُلْ تھا جو تَقُوْلُ سے ماخوذ ہے ضمہ وَ پر ثقیل تھا ماقبل کو دیا اور التقائے ساکنین کے سبب وَ گر گیا۔ اُقُلْ ہوا۔ حرکت قَ کے سبب ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی پس ساقط ہو گیا۔ قُلْ ہوا۔ اور ایسا بھی کہہ سکتے کہ قُلْ ماخوذ ہے تَقُوْلُ سے علامت مضارع تَ کو گرا دیا۔ اور لَ کے ساکن وقفی ہونیکے بعد اجتماع ساکنین سے وَ ساقط ہوا قُلْ ہوا۔

امر حاضر مجہول۔ لِتُقَلْ - لِتُقَالَا - الخ۔ امر غائب معروف۔ لِیَقُلْ - لِیَقُوْلَا ۔ امر غائب مجہول۔ لِیُقَلْ - لِیُقَالَا الخ

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ۔ قُوْلَنَّ۔ قُوْلَانِّ۔ قُوْلُنَّ۔ قُوْلِنَّ۔ قُوْلَانِّ۔ قُلْنَانِّ۔ نون تاکید کے سبب جب ل متحرک ہوگیا التقائے ساکنین نہ رہا اسلئے وَ واپس آگیا بسوائے صیغہ جمع مونث حاضر قُلْنَانِّ کے۔ اسی طرح امر کے باقی بحثوں کے ساتھ بھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگاؤ اور گردانو۔

نہی حاضر معروف لَا تَقُلْ۔ لَا تَقُوْلَا۔ لَا تَقُوْلُوْا۔ الخ مجہول لَا تُقَلْ۔ لَا تُقَالَا الخ۔ نہی غائب معروف لَا یَقُلْ۔ لَا یَقُوْلَا الخ مجہول۔ لَا یُقَلْ۔ لَا یُقَالَا ہر ایک کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگاؤ۔

اسم فاعل۔ قَائِلٌ۔ قَائِلَانِ۔ قَائِلُوْنَ۔ قَائِلَةٌ۔ قَائِلَتَانِ۔ قَائِلَاتٌ۔ قَائِلٌ۔ اصل میں قَاوِلٌ تھا وَ کو ماضی کی متابعت میں الف سے بدل دیا۔ پھر الف کو حرکت کسرہ دینے کے سبب وہ ہمزہ مکسورہ بن گیا۔ کیونکہ الف حرکت کو قبول نہیں کرتا ہے۔ قَائِلٌ ہوا۔

اسم مفعول۔ مَقُوْلٌ۔ مَقُوْلَانِ۔ مَقُوْلُوْنَ۔ مَقُوْلَةٌ۔ مَقُوْلَتَانِ۔ مَقُوْلَاتٌ مَقُوْلٌ۔ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا ضمہ وَ پر ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوا تو ایک وَ گر گیا۔ مَقُوْلٌ ہوا۔ صرف صغیر میں تم کو اسم ظرف اسم آلہ اور اسم تفضیل کے نمونے مل گئے۔ اب تم ان تینوں بحثوں کو گردان لو۔

(حضرت استاذ مدظلہ باب نَصَرَ سے دوسرے اجوف واوی کے مصادر پیش کر کے بچوں سے تمام بحثیں بنوائیں اور گردان سنیں نیز بچوں سے صیغے پوچھتے رہیں)

درس (۱۸)

(۴) ناقص واوی۔ (نَصَرَ۔ یَنْصُرُ سے)

اَلدُّعَاءُ۔ وَالدَّعْوَةُ بلانا۔ صرف صغیر۔

دَعَا۔ یَدْعُوْ۔ دَعْوَۃً۔ فھو دَاعٍ۔ ودُعِیَ۔ یُدْعٰی دَعْوَۃً۔ فھو مَدْعُوٌّ
الامر منہ اُدْعُ۔ والنھی عنہ لَاتَدْعُ۔ الظرف منہ مَدْعًی۔ والاٰلۃ
منہ مِدْعًی۔ مِدْعَاۃٌ۔ مِدْعَاءٌ۔ والجمع منھما۔ مَدَاعٍ ومَدَاعِیُّ۔
افعل التفضیل منہ اَدْعٰی والمونث منہ دُعْوٰی۔ والجمع منھما اَدْعَوْنَ
اَدَاعٍ۔ وُدُعًی۔ دُعْوَیَاتٌ۔

بحث ماضی معروف۔ دَعَا۔ دَعَوَا۔ دَعَوْا۔ دَعَتْ۔ دَعَتَا۔ دَعَوْنَ
دَعَوْتَ۔ دَعَوْتُمَا۔ دَعَوْتُمْ۔ دَعَوْتِ۔ دَعَوْتُمَا۔ دَعَوْتُنَّ۔
دَعَوْتُ۔ دَعَوْنَا۔

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا۔ وِ متحرک ماقبل اس کا مفتوح وکو الف سے بدل دیا۔ دَعَا ہوا۔ دَعَوْا اصل میں دَعَوُوْا تھا وَ الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا۔ دَعَوْا ہوا۔ دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ وَ الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کے سبب ساقط ہوا دَعَتْ ہوا۔ دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تھا وَ الف ہوکر گر گیا۔ اگرچہ بظاہر اجتماع ساکنین نہیں ہے لیکن تَ اس میں ساکن کے حکم میں ہے کیونکہ واحد میں ساکن تھی۔ یہاں پر برعایت الف اس پر عارضی فتحہ آگیا۔ دَعَوْنَ سے اخیر تک تمام صیغے اپنے اصل پر ہیں۔

ماضی مجہول۔ دُعِیَ۔ دُعِیَا۔ دُعُوْا۔ دُعِیَتْ۔ دُعِیَتَا۔ دُعِیْنَ۔ دُعِیْتَ الخ۔
دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا وِ متحرک ماقبل اس کا مکسور وکو یَ سے بدل کیا دُعِیَ ہوا دُعُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا وَ بقاعدہ مذکوری ہوا۔ دُعِیُوْا ہوا ضمہ یَ پر ثقیل تھا نقل کرکے ماقبل میں دے دیا بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے۔ پھر یَ اجتماع ساکنین کے سبب ساقط ہوگئی۔ دُعُوْا ہوا۔ اب ماضی منفی معروف ومجہول اور ماضی قریب وبعید واستمراری وغیرہ بحثوں کو بناؤ اور گردانو۔ (حضرت استاد مدظلہ بچوں سے گردان سنیں)

مضارع معروف ۔ یَدْعُوْ ۔ یَدْعُوَانِ ۔ یَدْعُوْنَ ۔ تَدْعُوْ ۔ الخ۔
یَدْعُوْا اصل میں یَدْعُوُ تھا۔ ضمہ وَ پر ثقیل تھا گرادیا۔ یَدْعُوْ ہوا۔ تَدْعُوْ۔ اَدْعُوْ۔ نَدْعُوْ۔ کا بھی حال ہے ۔ یَدْعُوَانِ ۔ تَدْعُوَانِ اپنے اصل پر ہیں ۔ یَدْعُوْنَ صیغہ جمع مذکر در اصل یَدْعُوُوْنَ تھا۔ ضمہ وَ پر ثقیل تھا ساقط ہوا اور وَ جو کہ لام کلمہ تھا بسبب اجتماع ساکنین گرگیا ۔ یَدْعُوْنَ ہوا، یَدْعُوْنَ۔ تَدْعُوْنَ جمع مونث غائب و حاضر اپنے اصل پر ہیں ۔ تَدْعِیْنَ صیغہ واحد مونث حاضر اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا کسرہ وَ پر ثقیل تھا ماقبل کو دیا بعد سلبِ حرکت ماقبل ۔ وَ بسبب اجتماع ساکنین کے گر گیا۔ تَدْعِیْنَ ہوا
مضارع مجہول ۔ یُدْعٰی ۔ یُدْعَیَانِ ۔ یُدْعَوْنَ الخ
یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا ۔ وَ چوتھی جگہ میں واقع ہوا اور اس کے ماقبل کی حرکت اس کا مخالف ہے وَ کو یَ سے بدل دیا ۔ یُدْعَیُ ہوا پھر یَ متحرک ماقبل اس کا مفتوح یَ کو الف سے بدلا ۔ یُدْعٰی ہوا ۔ اسی قاعدہ پر تُدْعٰی ۔ اُدْعٰی ۔ نُدْعٰی بھی ہے ۔ یُدْعَیَانِ ۔ تُدْعَیَانِ کے اندر وَ بدل کر یَ ہوا ۔ اور یُدْعَوْنَ ۔ تُدْعَوْنَ میں وَ بدل کر یَ ہوا ۔ پھر یَ بدل کر الف ۔ اور الف اجتماع ساکنین سے ساقط ہوگیا ۔ یُدْعَیْنَ ۔ تُدْعَیْنَ جمع مونث میں وَ بدل کر یَ ہوا ۔

مضارع منفی معروف و مجہول بناؤ اور گردانو۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف ۔ لَمْ یَدْعُ ۔ لَمْ یَدْعُوَا ۔ لَمْ یَدْعُوْا الخ
مجہول ۔ لَمْ یُدْعَ ۔ لَمْ یُدْعَیَا ۔ لَمْ یُدْعَوْا الخ
نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف ۔ لَنْ یَدْعُوَ ۔ لَنْ یَدْعُوَا ۔ لَنْ یَدْعُوْا الخ
مجہول ۔ لَنْ یُدْعٰی ۔ لَنْ یُدْعَیَا ۔ لَنْ یُدْعَوْا الخ گردانو۔
لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ۔ لَیَدْعُوَنَّ ۔ لَیَدْعُوَانِّ ۔ لَیَدْعُنَّ الخ ۔ مجہول ۔ لَیُدْعَیَنَّ ۔ لَیُدْعَیَانِّ ۔ لَیُدْعَوُنَّ الخ

اسی طرح معروف ومجہول کے ساتھ نون تاکید خفیفہ لگاکر گردانو۔
امر حاضر معروف۔ اُدْعُ۔ اُدْعُوَا۔ اُدْعُوْا۔ اُدْعِیْ۔ اُدْعُوَا۔ اُدْعُوْنَ۔
اُدْعُوْا اصل میں اُدْعُوُوْا تھا اور اُدْعِیْ اصل میں اُدْعُوِیْ تھا۔ تعلیل تم جان چکے ہو۔
اور اس کے قواعد اصول ناقص میں پڑھ کے آئے ہو۔
امر حاضر مجہول۔ لِتُدْعَ۔ لِتُدْعَیَا۔ لِتُدْعَوْا۔ لِتُدْعَیْ۔ لِتُدْعَیَا۔ لِتُدْعَیْنَ۔
امر غائب معروف۔ لِیَدْعُ۔ لِیَدْعُوَا۔ لِیَدْعُوْا۔ لِتَدْعُ۔ لِتَدْعُوَا۔ لِیَدْعُوْنَ۔
لِاَدْعُ۔ لِنَدْعُ۔
امر غائب مجہول۔ لِیُدْعَ۔ لِیُدْعَیَا۔ لِیُدْعَوْا۔ لِتُدْعَ۔ لِتُدْعَیَا۔ لِیُدْعَیْنَ
لِاُدْعَ۔ لِنُدْعَ۔
امر حاضر معروف بانون ثقیلہ۔ اُدْعُوَنَّ۔ اُدْعُوَانِّ۔ اُدْعُنَّ۔ اُدْعِنَّ۔ اُدْعُوَانِّ۔
اُدْعُوْنَانِّ۔ اسی طرح امر کے تمام بحثوں کے ساتھ نون ثقیلہ وخفیفہ لگاکر گردانو۔
(حضرت استاد مدظلہ گردان سنیں)
بحث نہی حاضر معروف۔ لَاتَدْعُ۔ لَاتَدْعُوَا۔ لَاتَدْعُوْا۔ لَاتَدْعِیْ۔ لَاتَدْعُوَا۔ لَاتَدْعُوْنَ
نہی حاضر مجہول۔ لَاتُدْعَ۔ لَاتُدْعَیَا۔ لَاتُدْعَوْا نہی غائب معروف۔ لَایَدْعُ۔ لَایَدْعُوَا۔ لَایَدْعُوْا الخ
نہی غائب مجہول۔ لَایُدْعَ۔ لَایُدْعَیَا الخ چاروں قسم نہی کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ
لگاؤ اور گردانو۔
(حضرت استاد مدظلہ بچوں سے بنوائیں اور گردان سنیں۔)
بحث اسم فاعل۔ دَاعٍ۔ دَاعِیَانِ۔ دَاعُوْنَ۔ دَاعِیَةٌ۔ دَاعِیَتَانِ۔ دَاعِیَاتٌ
دَاعٍ۔ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ وَ چوتھی جگہ میں پڑا اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف
ہے اسکو یَ سے بدل دیا ضمہ یَ پر ثقیل تھا گرادیا۔ التقائے ساکنین کے سبب یَ
گر گئی۔ دَاعٍ ہوا۔ دَاعِیَانِ کے اندر وَ چوتھی جگہ میں یَ سے بدلا۔ دَاعُوْنَ اصل میں

دَاعِوُوْنَ تھا۔ وَ چوتھی جگہ میں یَ ہوا ضمہ یَ پر ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل میں دیا بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے۔ پھر التقاء ساکنین کی وجہ سے یَ ساقط ہوئی۔ دَاعُوْنَ ہو
بحث اسم مفعول۔ مَدْعُوٌّ۔ مَدْعُوَّانِ۔ مَدْعُوُّوْنَ۔ مَدْعُوَّةٌ۔ مَدْعُوَّتَانِ۔ مَدْعُوَّاتٌ۔

مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا پہلا وَ کو دوسرا وَ میں ادغام کیا۔ مَدْعُوٌّ ہوا۔ تمام تعلیلات کے قواعد تم نے اصول ناقص میں پڑھ لیا ہے۔

(حضرت استاذ مدظلہ تطبیق دیکر دکھلاویں۔)

درس (۱۹) (۵) مہموز الفا واجوف واوی۔ (نَصَرَ۔ یَنْصُرُ سے)

اَلْاَوْبُ۔ لوٹنا۔

صرف صغیر۔

آبَ۔ یَئُوْبُ۔ اَوْبًا۔ فھو اٰئِبٌ۔ واُیِبَ۔ یُآبُ۔ اَوْبًا۔ فھو مَئُوْبٌ الامر منہ۔ اُبْ۔ والنھی عنہ لَاتَئُبْ۔ الظرف منہ مَآبٌ۔ والاٰلۃ منہ۔ مِئْوَبٌ۔ مِئْوَبَۃٌ۔ افعل التفضیل منہ اٰوَبُ۔ المونث اُوْبٰی۔ جمع المذکر۔ اَوَبُوْنَ۔ اَوَائِبُ۔ والمونث۔ اُوْبَیَاتٌ۔ اُوَبٌ۔ یَئُوْبُ۔ اصل میں یَأْوُبُ تھا۔ یہاں دو قاعدوں کا مقابلہ ہوا۔ رَأْسٌ کا قاعدہ چاہتا ہے کہ ہمزہ کو الف سے بدل دیا جاوے۔ اور معتل واوی کا قاعدہ چاہتا ہے کہ وَاو کی حرکت کو ماقبل میں دیا جائے پس اسی کے موافق کیا گیا

تمام بحثوں کے صرف کبیر گردانو۔ (حضرت استاذ مدظلہ ہر بچہ سے گردان سنیں)

(۶) مہموز الفا وناقص واوی۔ (نَصَرَ۔ یَنْصُرُ سے)

اَلْاَلُوُّ۔ کوتاہی کرنا۔

صرف صغیر۔

اَلَا۔ یَأْلُوْ۔ اَلْوًا۔ فھو اٰلٍ و۔ اُلِیَ۔ یُوْلٰی۔ اَلْوًا۔ فھو مَأْلُوٌّ۔ الامر

اُؤْلُ ۔ النہی لَا تَأْلُ ۔ ہمزہ میں مہموز کا قاعدہ اور وٗ میں ناقص کا قاعدہ جاری ہوگا۔ تمام مجہول کو گردانو۔

درس (۲۰)

(۷) مضاعف۔ (نَصَرَ ۔ یَنْصُرُ سے)

اَلْمَدُّ ۔ کھینچنا۔ صرف صغیر۔

مَدَّ ۔ یَمُدُّ ۔ مَدًّا ۔ فھو مَادٌّ ۔ مُدَّ ۔ یُمَدُّ ۔ مَدًّا فھو مَمْدُوْدٌ ۔ الامر منہ ۔ مُدَّ ۔ مُدِّ ۔ اُمْدُدْ ۔ والنہی عنہ لَا تَمُدَّ ۔ لَا تَمُدِّ ۔ لَا تَمْدُدْ اسم الظرف ۔ مَمَدٌّ ۔ جمعہ مَمَادِدُ ۔ اسم الآلۃ ۔ مِمَدٌّ ۔ مِمَدَّۃٌ مِمْدَادٌ ۔ جمعہما مَمَادِدُ ۔ مَمَادِیْدُ ۔ افعل التفضیل منہ اَمَدُّ ۔ المونث مُدّٰی ۔ الجمع منہما اَمَدُّوْنَ ۔ اَمَادِدُ ۔ مُدَدٌ ۔ مُدَّیَاتٌ ۔

ماضی معروف ۔ مَدَّ ۔ مَدَّا ۔ مَدُّوْا ۔ مَدَّتْ ۔ مَدَّتَا ۔ مَدَدْنَ ۔ مَدَدْتَ گردانو۔ جن قاعدے سے تم نے فَرَّ ۔ یَفِرُّ میں کام کیا ہے یہاں بھی بعینہ وہی کام کرنا ہے۔ یہ قاعدے تم کو اصول مضاعف میں معلوم ہوئے

ماضی مجہول ۔ مُدَّ ۔ مُدَّا ۔ مُدُّوا الخ گردانو۔

مَدَّ اصل میں مَدَدَ ۔ اور مُدَّ اصل میں مُدِدَ تھا ۔ ماضی منفی معروف و مجہول اور ماضی قریب و بعید و استمراری وغیرہا بناؤ اور گردانو۔

مضارع معروف ۔ یَمُدُّ ۔ یَمُدَّانِ ۔ یَمُدُّوْنَ ۔ تَمُدُّ ۔ تَمُدَّانِ ۔ یَمْدُدْنَ ۔ تَمُدُّ الخ گردانو۔

مضارع مجہول ۔ یُمَدُّ ۔ یُمَدَّانِ الخ **منفی معروف** ۔ لَا یَمُدُّ الخ **منفی مجہول** ۔ لَا یُمَدُّ الخ گردانو۔

نفی جحد بلم ۔ لَمْ یَمُدَّ ۔ لَمْ یَمُدَّا الخ لَمْ یَمُدِّ ۔ لَمْ یَمُدَّا الخ لَمْ یَمْدُدْ ۔ لَمْ یَمْدُدَا الخ
مجہول ۔ لَمْ یُمَدَّ ۔ لَمْ یُمَدَّا الخ ۔ لَمْ یُمْدَدْ ۔ لَمْ یُمْدَدَا الخ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف ۔ لَنْ یَمُدَّ ۔ لَنْ یَمُدَّا الخ مجہول ۔ لَنْ یُمَدَّ ۔
لَنْ یُمَدَّا الخ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ۔ لَیَمُدَّنَّ ۔ لَیَمُدَّانِّ ۔ لَیَمُدُّنَّ الخ
مجہول ۔ لَیُمَدَّنَّ ۔ لَیُمَدَّانِّ ۔ لَیُمَدُّنَّ الخ گردانو ۔

امر حاضر معروف ۔ مُدَّ ۔ مُدَّا ۔ مُدُّوْا ۔ مُدِّیْ ۔ مُدَّا ۔ اُمْدُدْنَ ۔
مُدِّ ۔ مُدَّا الخ ۔ مُدُّ ۔ مُدَّا الخ اُمْدُدْ ۔ اُمْدُدَا ۔ الخ مُدَّ امر کے اصل میں اُمْدُدْ
تھا اس کی تعلیل تم نے فِرَّ، فَرَّ کے اندر معلوم کر لیا ہے لیکن اس میں ایک صورت زائد ہے
یعنی مُدُّ بضم دال ۔ اسمیں د اول کے ضمہ میم کو دیا ۔ دونوں دال ساکن ہوئے د
ثانی کو بمناسبت ضمہ میم ضمہ دیا ۔ اور د اول کو ثانی میں ادغام کیا ۔ مُدُّ ہوا ۔ پھر امر حاضر
مجہول بناؤ ۔ امر غائب معروف ۔ امر غائب مجہول بنا کر گردانو ۔ پھر ان چاروں بحث میں
نون ثقیلہ اور خفیفہ لگا کر گردانو ۔

نہی حاضر معروف ۔ لَا تَمُدَّ ۔ لَا تَمُدَّا الخ لَا تَمُدِّ ۔ لَا تَمُدَّا الخ لَا تَمُدُّ ۔
لَا تَمُدَّا الخ لَا تَمْدُدْ ۔ لَا تَمْدُدَا الخ ۔

نہی حاضر مجہول ۔ لَا تُمَدَّ ۔ لَا تُمَدَّا الخ لَا تُمَدُّ ۔ لَا تُمَدَّا الخ ۔ لَا تُمَدِّ ۔
لَا تُمَدَّا ۔ الخ لَا تُمْدَدْ ۔ لَا تُمْدَدَا الخ

نہی غائب معروف ۔ لَا یَمُدَّ الخ لَا یَمُدُّ ۔ الخ لَا یَمُدِّ الخ ۔ لَا یَمْدُدْ الخ گردانو
نہی غائب مجہول ۔ لَا یُمَدَّ الخ لَا یُمَدُّ الخ ۔ لَا یُمَدِّ ۔ الخ لَا یُمْدَدْ ۔ الخ گردانو
نہی کی چاروں بحث میں نون ثقیلہ و خفیفہ لگا کر گردانو ۔

اسم فاعل ۔ مَادٌّ ۔ مَادَّانِ ۔ مَادُّوْنَ الخ اسم مفعول ۔ مَمْدُوْدٌ ۔ مَمْدُوْدَانِ الخ

اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل کے نمونے مل گئے صرف صغیر ہیں۔ اب تم بحثوں کو گردان لو۔

(۸) مہموز الفاء مضاعف۔ - نَصَرَ - یَنْصُرُ سے)

اَلْإِمَامَةُ - امام بننا۔

صرف صغیر

أَمَّ - يَؤُمُّ - إِمَامَةً - فهو آمٌّ - و - أُمَّ - يُؤَمُّ - إِمَامَةً - فهو مَأْمُومٌ -
الامر منه أُمَّ - أُمِّ - أُمَّ - أُؤْمُمْ - والنهى عنه لَا تَؤُمَّ - لَا تَؤُمِّ -
لَا تَؤُمُّ - لَا تَأْمُمْ - اسم الظرف - مَأَمٌّ - اسم الآلة مِئَمٌّ - مِأَمَّةٌ - مِئْمَامٌ
جمعهما مَآئِمُ - مَآمِيمُ - افعل التفضيل أَأَمُّ - ومونثه أُمَّى - والجمع
أَأَمُّونَ - أَآمِمُ - أُمَّيَاتٌ - أُمَمٌ -

ماضی۔ مضارع۔ امر۔ نہی اور اسم ظرف میں مضاعف کے قاعدہ کے مطابق کام ہوا۔ لیکن مضارع میں چونکہ قاعدہ ادغام اور قاعدہ تخفیف ہمزہ کے درمیان تعارض ہوا قاعدہ مضاعف کی ترجیح ہوگی۔ پس اَءْمُمُ کے اندر یَمُدُّ کا حکم ہوگا۔ امَنَ کا حکم نہیں ہوگا۔ مگر ادغام کے بعد دو ہمزہ متحرکہ کے قاعدہ کے مطابق دوسرے ہمزے کو د سے بدلا جائے گا۔

تمام بحثوں کو گردانو۔ (حضرت استاد مدظلہ بچوں سے گردان سن لیں)

درس (۲۱)

باب سَمِعَ - يَسْمَعُ -

اس باب سے مندرجہ ذیل جنسوں کے افعال کم و بیش آتے ہیں۔

(۱) صحیح۔ (۲) مثال واوی۔ (۳) مثال یائی۔ (۴) اجوف واوی۔ (۵) اجوف یائی (۶) ناقص واوی۔ (۷) ناقص یائی۔ (۸) لفیف مفروق۔ (۹) لفیف مقرون۔ (۱۰) مضاعف۔ (۱۱) مہموز الفا۔ (۱۲) مہموز العین۔ (۱۳) مہموز اللام۔ (۱۴) مثال واوی ومضاعف

(۱) صحیح۔ (سَمِعَ یَسْمَعُ سے)

اَلسَّمْعُ سننا۔ سَمِعَ۔ یَسْمَعُ الخ اسکی گردان تم یاد کر چکے ہو۔

(۲) مثال واوی۔ (سَمِعَ۔ یَسْمَعُ سے)

اَلْوَجَلُ۔ ڈرنا۔ صرف صغیر

وَجِلَ۔ یَوْجَلُ۔ وَجْلاً۔ فھو وَاجِلٌ۔ وُجِلَ۔ یُوْجَلُ۔ وَجْلاً فھو مَوْجُوْلٌ الامر منہ اِیْجَلْ۔ والنھی عنہ لَا تَوْجَلْ۔ الظرف مَوْجِلٌ۔ الآلۃ مِیْجَلٌ۔ اسم التفضیل اَوْجَلُ۔ اِیْجَلْ اصل میں اِوْجَلْ تھا وٓ ساکن ماقبل اس کے مکسور وٓ کو یٓ سے بدل دیا۔

تمام بحثوں کے صرف کبیر گردانو۔

(۳) مثال یائی۔ (سَمِعَ۔ یَسْمَعُ سے)

اَلْیُتْمُ۔ یتیم ہونا صرف صغیر۔ لازم ہے۔

یَتِمَ۔ یَیْتَمُ۔ یُتْمًا فھو یَتِیْمٌ۔ الامر۔ اِیْتَمْ۔ والنھی لَا تَیْتَمْ۔ الظرف مَیْتِمٌ۔ والآلۃ۔ مِیْتَمٌ۔ افعل التفضیل اَیْتَمُ۔ تمام بحثوں کے صرف کبیر گردانو

(حضرت استاذ تمام بحثوں سے گردانیں سنیں)

اسم ظرف کے عین کلمے کی حالت۔

صحیح میں مضارع مفتوح العین اور مضموم العین سے بفتح عین آتا ہے جیسے مَنْصَرٌ، مَسْمَعٌ اور مضارع مکسور العین سے بکسر عین جیسے مَضْرِبٌ۔ بجز مَنْسِكٌ، مَطْلِعٌ، مَفْرِقٌ، مَجْزِرٌ، مَشْرِقٌ، مَسْقِطٌ، مَنْبِتٌ، مَغْرِبٌ، مَسْكِنٌ، مَسْجِدٌ، مَنْخِرٌ کے کہ یہ سب مضارع مضموم العین سے اسم ظرف مکسور العین آتے ہیں۔ غیر صحیح میں اسم ظرف مثال سے مَفْعِلٌ کے وزن پر مکسور العین اور ناقص و مضاعف سے مَفْعَلٌ بفتح عین کے وزن پر ہمیشہ آتا ہے خواہ مضارع مفتوح العین ہو یا مضموم العین یا مکسور العین۔ ہاں چند الفاظ یہاں بھی خلاف قیاس آتے ہیں جیسے مَوْجَبٌ وغیرہ۔

درس (۲۲)

(۴) اجوف واوی۔ (سَمِعَ یَسْمَعُ سے) اَلْخَوْفُ۔ ڈرنا۔ صرف صغیر خَافَ۔ یَخَافُ۔ خَوْفًا۔ فھو خَائِفٌ۔ وخِیْفَ۔ یُخَافُ۔ خَوْفًا فھو مَخُوْفٌ الامر منہ خَفْ والنھی عنہ لَاتَخَفْ۔ اَلظرف منہ مَخَافٌ۔ والآلہ منہ مِخْوَفٌ افعل التفضیل اَخْوَفُ۔

ماضی معروف۔ خَافَ۔ خَافَا۔ خَافُوْا۔ خَافَتْ۔ خَافَتَا۔ خِفْنَ۔ خِفْتَ۔ خِفْتُمَا۔ خِفْتُمْ۔ خِفْتِ۔ خِفْتُمَا۔ خِفْتُنَّ۔ خِفْتُ۔ خِفْنَا۔

خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا۔ وَ متحرک ماقبل اس کا مفتوح وَ کو الف سے بدل دیا۔ خَافَ ہوا۔ خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا کسرہ وَ پر بھاری ہے نقل کر کے ماقبل کو دیا بعد دور کرنے حرکت ماقبل کی۔ اور اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا۔ خِفْنَ ہوا۔ واو محذوف پر دلالت کرنے کیلئے خ کو ضمہ نہیں دیا گیا۔ کیونکہ اس صورت میں قُلْنَ کے مشابہ ہو کر باب میں التباس ہو جاتا۔

ماضی مجہول۔ خِیْفَ۔ خِیْفَا۔ خِیْفُوْا۔ خِیْفَتْ۔ خِیْفَتَا۔ خِفْنَ۔ خِفْتَ الخ گردانو۔ خِیْفَ اصل میں خُوِفَ تھا اسکی تعلیل قِیْلَ کی مانند ہے۔ خِفْنَ اصل میں خُوِفْنَ تھا۔ وَ کا کسرہ خَ میں دیکر اجتماع ساکنین سے وَ گر گیا اور بس۔

ماضی منفی معروف ومجہول اور ماضی قریب وبعید واستمراری وغیرہا بنا کر گردانو۔

(حضرت استاد مدظلہ بچوں سے سنیں)

مضارع معروف:۔ یَخَافُ۔ یَخَافَانِ۔ یَخَافُوْنَ۔ تَخَافُ۔ تَخَافَانِ۔ یَخَفْنَ تَخَافُ۔ تَخَافَانِ۔ تَخَافُوْنَ۔ تَخَافِیْنَ۔ تَخَافَانِ۔ تَخَفْنَ۔ اَخَافُ۔ نَخَافُ

یَخَافُ اصل میں یَخْوَفُ تھا۔ وَ متحرک ماقبل اس کے حرف صحیح ساکن۔ حرکتِ وَ کی

ماقبل کو دی گئی۔ یَخْوَفُ ہوا وَ اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہوا وَ الف سے بدل کر یَخَافُ بن گیا۔ یَخَفْنَ اور تَخَفْنَ میں الف التقای ساکنین کے سبب ساقط ہوا۔

مضارع مجہول۔ یُخَافُ۔ یُخَافَانِ۔ یُخَافُوْنَ۔ تُخَافُ۔ تُخَافَانِ۔ یُخَفْنَ۔ الخ گردانو یُخَافُ اصل میں یُخْوَفُ تھا۔ تعلیل ابھی معلوم ہوئی ہے۔

مضارع منفی معروف و مجہول بناؤ اور گردانو۔ نفی تاکید بلَنْ۔ لَنْ یَخَافَ۔ لَنْ یَخَافَا الخ گردانو۔ مجہول لَنْ یُخَافَ۔ لَنْ یُخَافَا الخ۔ نفی جحد بلم معروف۔ لَمْ یَخَفْ۔ لَمْ یَخَافَا۔ لَمْ یَخَافُوْا۔ لَمْ تَخَفْ۔ لَمْ تَخَافَا۔ لَمْ یَخَفْنَ الخ۔ مجہول۔ لَمْ یُخَفْ۔ لَمْ یُخَافَا الخ گردانو۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ لَیَخَافَنَّ۔ لَیَخَافَانِّ الخ۔ مجہول لَیُخَافَنَّ لَیُخَافَانِّ الخ۔ الخ گردانو۔

اسی طرح لام تاکید با نون تاکید خفیفہ کے ساتھ معروف و مجہول کو گردانو۔

امر حاضر معروف۔ خَفْ۔ خَافَا۔ خَافُوْا۔ خَافِیْ۔ خَافَا۔ خَفْنَ۔

خَفْ اصل میں اِخْوَفْ تھا۔ وَ کی حرکت خ میں گئی ہمزہ وصل بسبب عدم ضرورت ساقط ہوا پھر وَ الف بنکر التقای ساکنین کے سبب گر گیا۔ خَفْ ہوا خَافَا وغیرہ میں التقائے ساکنین نہ رہا۔ حرف علت واپس آگیا۔

امر حاضر مجہول۔ لِتُخَفْ۔ لِتُخَافَا۔ لِتُخَافُوْا۔ لِتُخَافِیْ۔ لِتُخَافَا۔ لِتُخَفْنَ۔

امر غائب معروف۔ لِیَخَفْ۔ لِیَخَافَا۔ لِیَخَافُوْا الخ۔ مجہول۔ لِیُخَفْ۔ لِیُخَافَا۔ لِیُخَافُوْا الخ گردانو

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ۔ خَافَنَّ۔ خَافَانِّ۔ خَافُنَّ۔ خَافِنَّ۔ خَافَانِّ۔ خَفْنَانِّ۔

خَافَنَّ میں نون ثقیلہ کے سبب فَ متحرک ہوا۔ اجتماع ساکنین نہ رہا۔ الف واپس آگیا۔

امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ۔ لِتُخَافَنَّ۔ لِتُخَافَانِّ۔ الخ۔ امر غائب معروف و مجہول کے ساتھ بھی نون ثقیلہ لگاکر گردانو۔

امر حاضر معروف بانون خفیفہ۔ خَافَنْ۔ خَافُنْ۔ خَافِنْ۔ مجہول کے ساتھ لِتُخَافَنْ الخ گردانو

امر غائب معروف بانون خفیفہ۔ لِیَخَافَنْ۔ لِیَخَافُنْ۔ لِتَخَافَنْ۔ لِاَخَافَنْ۔ لِنَخَافَنْ۔
اسی طرح مجہول کے ساتھ بھی لگاؤ۔ لِیُخَافَنْ۔ لِیُخَافُنْ الیٰ گردانو۔
بحث نہی حاضر معروف۔ لَاتَخَفْ۔ لَاتَخَافَا۔ لَاتَخَافُوْا۔ لَاتَخَافِیْ۔ لَاتَخَافَا۔ لَاتَخَفْنَ
نہی حاضر مجہول۔ لَاتُخَفْ۔ لَاتُخَافَا الیٰ گردانو۔ نہی غائب معروف لَایَخَفْ۔ لَایَخَافَا الیٰ
نہی غائب مجہول۔ لَایُخَفْ۔ لَایُخَافَا الیٰ گردانو۔ پھر نہی کی چاروں بحث کے ساتھ نون
ثقیلہ و خفیفہ لگا کر گردانو۔
اسم فاعل۔ خَائِفٌ۔ خَائِفَانِ۔ خَائِفُوْنَ۔ خَائِفَةٌ۔ خَائِفَتَانِ۔ خَائِفَاتٌ۔
خَائِفٌ اصل میں خَاوِفٌ تھا و مکسور بعد الف زائدہ کے واقع ہوا اور ہمزہ ہوگیا۔ خَائِفٌ
ہوا۔ قَائِلٌ کی مانند۔
اسم مفعول۔ مَخُوْفٌ۔ مَخُوْفَانِ۔ مَخُوْفُوْنَ۔ مَخُوْفَةٌ۔ مَخُوْفَتَانِ۔ مَخُوْفَاتٌ
اسم ظرف۔ اسم آلہ۔ اور اسم تفضیل کے نمونے صرف صغیر میں مل چکے۔ اب ان کے صرف
کبیر از خود گردانو۔

درس (۲۳)

(۵) اجوف یائی (سَمِعَ یَسْمَعُ سے) اَلنَّیْلُ۔ پانا۔ صرف صغیر
نَالَ۔ یَنَالُ۔ نَیْلًا۔ فہو نَائِلٌ۔ نِیْلَ۔ یُنَالُ۔ نَیْلًا۔ فہو مَنُوْلٌ۔ الامر منہ
نَلْ۔ والنھی عنہ لَاتَنَلْ۔ اسم الظرف۔ مَنَالٌ۔ اسم الآلۃ مِنْیَلٌ۔ افعل
التفضیل اَنْیَلُ۔
ماضی معروف۔ نَالَ۔ نَالَا۔ نَالُوْا۔ نَالَتْ۔ نَالَتَا۔ نِلْنَ۔ نِلْتَ الیٰ گردانو۔
نَالَ اصل میں نَیِلَ تھا ی متحرک ماقبل اس کا مفتوح ی الف سے بدل گیا نَالَ ہوا نِلْنَ
اصل میں نَیِلْنَ تھا کسرہ ی پر بھاری ہے ماقبل کو دیا گیا بعد دور کرنے اسکی حرکت کے اور

اجتماع ساکنین کے سبب ساقط ہوئی۔

ماضی مجہول۔ نِیْلَ۔ نِیْلَا۔ الخ۔ نِیْلَ اصل میں نُیِلَ تھا۔ کسرہ ی پر ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا گیا بعد دور کرنے اسکی حرکت کے۔ نِیْلَ ہوا۔

ماضی منفی معروف و مجہول بنا کر گردانو۔ پھر ماضی قریب و بعید و استمراری و تمنائی وغیرہا بناؤ اور گردانو۔

مضارع معروف۔ یَنَالُ۔ یَنَالَانِ۔ یَنَالُوْنَ۔ تَنَالُ تَنَالَانِ۔ یَنَلْنَ۔ تَنَالُ الخ گردانو۔ **مضارع مجہول** یُنَالُ۔ یُنَالَانِ یُنَالُوْنَ۔ الخ۔ مضارع معروف منفی اور مجہول منفی بنا کر گردان سناؤ۔

نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل معروف۔ لَنْ یَنَالَ۔ لَنْ یَنَالَا۔ لَنْ یَنَالُوا۔

مجہول۔ لَنْ یُنَالَ۔ لَنْ یُنَالَا الخ۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف۔ لَمْ یَنَلْ۔ لَمْ یَنَالَا۔ لَمْ یَنَالُوا الخ

مجہول۔ لَمْ یُنَلْ۔ لَمْ یُنَالَا الخ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ لَیَنَالَنَّ۔ لَیَنَالَانِّ۔ لَیَنَالُنَّ۔ لَیَنَالُنَّ۔ لَتَنَالَنَّ۔ لَتَنَالَانِّ۔ لَیَنَلْنَانِّ۔ الخ در فعل مستقبل مجہول لَیُنَالَنَّ لَیُنَالَانِّ۔ لَیُنَالُنَّ۔ الخ گردانو۔

معروف و مجہول کے ساتھ لام تاکید با نون تاکید خفیفہ لگا کر گردانو۔

امر حاضر معروف۔ نَلْ۔ نَالَا۔ نَالُوْا۔ نَالِیْ۔ نَالَا۔ نَلْنَ۔ نَلْ اصل میں اِنْیَلْ تھا اُخْوُفْ کے وَ کا جو حال ہوا اِنْیَلْ کی یَ کا بھی وہی حال ہوا ہے۔

امر حاضر مجہول۔ لِتُنَلْ۔ لِتُنَالَا الخ گردانو۔ **امر غائب معروف** لِیَنَلْ۔ لِیَنَالَا الخ **مجہول**۔ لِیُنَلْ۔ لِیُنَالَا الخ۔ امر کی ہر بحث کے ساتھ نون ثقیلہ و خفیفہ لگا کر گردانو۔

نہی حاضر معروف۔ لَا تَنَلْ۔ لَا تَنَالَا۔ الخ۔ **مجہول**۔ لَا تُنَلْ۔ لَا تُنَالَا الخ۔ نہی غائب معروف

لَا یَنَلْ - لَا یَنَالَا - الخ مجہول ۔ لَا یُنَلْ - لَا یُنَالَا - الخ ہر بحث کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لگاؤ - اور گردانو -

اسم فاعل ۔ نَائِلٌ - نَائِلَانِ ۔ الخ ۔ نَائِلٌ اصل میں نَایِلٌ الف زائدہ کے بعد ی متحرک ہمزہ ہو گیا

اسم مفعول ۔ مَنُوْلٌ - مَنُوْلَانِ - مَنُوْلُوْنَ - مَنُوْلَۃٌ - مَنُوْلَتَانِ ۔ مَنُوْلَاتٌ ۔ مَنُوْلٌ اصل میں مَنْیُوْلٌ تھا ی متحرک ماقبل اس کے حرف صحیح ساکن اسکی حرکت ماقبل کو دی گئی ۔ اجتماع ساکنین سے پھر ساقط ہوئی مَنُوْلٌ ہوا ۔

درس (۲۴)

(۴) **ناقص واوی** (سَمِعَ یَسْمَعُ سے) اَلرِّضْوَانُ - خوش ہونا **صرف صغیر** ۔

رَضِیَ - یَرْضٰی - رِضْوَانًا ۔ فھو رَاضٍ - رُضِیَ - یُرْضٰی - رِضْوَانًا - فھو مَرْضِیٌّ

الامر منہ اِرْضَ - والنھی عنہ لَا تَرْضَ ۔ الظرف مَرْضًی ۔ والاٰلۃ مِرْضًی

افعل التفضیل اَرْضٰی ۔ والمونث رُضْیٰی ۔

بحث ماضی معروف ۔ رَضِیَ - رَضِیَا - رَضُوْا - رَضِیَتْ - رَضِیَتَا - رَضِیْنَ

رَضِیْتَ - رَضِیْتُمَا الخ گردانو -

رَضِیَ اصل میں رَضِوَ تھا و طرف کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہو کر ی ہو گیا ۔ رَضُوْا اصل میں رَضِوُوْا تھا و ی سے بدل کر رَضِیُوْا ہوا ضمہ ی پر ثقیل ہوا تو ماقبل کو دیا گیا بعد دور کرنے اسکی حرکت کے ۔ اجتماع ساکنین کے سبب ی گر گئی رَضُوْا ہوا ۔

بحث ماضی مجہول ۔ رُضِیَ - رُضِیَا - رُضُوْا - رُضِیَتْ - رُضِیَتَا - رُضِیْنَ -

رُضِیْتَ الخ - گردانو -

رُضِیَ اصل میں رُضِوَ تھا اور رُضُوْا اصل میں رُضِوُوْا تھا ۔ ان کی تعلیل بھی رَضِیَ اور رَضُوْا کے مثل ہے ۔

ماضی منفی معروف ومجہول اور ماضی قریب وبعید واستمراری وغیرہا بناکر گردانو۔

مضارع معروف - یَرْضٰی - یَرْضَیَانِ - یَرْضَوْنَ - تَرْضٰی - تَرْضَیَانِ - یَرْضَیْنَ تَرْضٰی - تَرْضَیَانِ - تَرْضَوْنَ - تَرْضَیْنَ - تَرْضَیَانِ - تَرْضَیْنَ - اَرْضٰی نَرْضٰی یَرْضٰی اصل میں یَرْضَوُ تھا - وَ تیسری جگہ میں تھا - اب چوتھی جگہ آگیا - ماقبل کی حرکت اس کے مخالف تھی ی سے بدلا - پھر ی بعد فتحہ کے الف ہوگئی - یَرْضٰی ہوا - یَرْضَیَانِ میں وَ بدلکر یَ ہوگئی - یَرْضَوْنَ اصل میں یَرْضَوُوْنَ تھا وَ بدلکر ی ہوا - پھر ی متحرک بعد فتحہ کے الف ہوئی اور اجتماع ساکنین سے گرگیا - یَرْضَوْنَ ہوا - یَرْضَیْنَ اصل میں یَرْضَوْنَ تھا وَ چوتھی جگہ میں آکر یَ سے بدل گیا - تَرْضَیْنَ واحد مونث حاضر اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا وَ - ی سے بدل گیا اور ی متحرک بعد فتحہ کے الف ہوکر بسبب اجتماع ساکنین ساقط ہوئی تَرْضَیْنَ ہوا - تَرْضَیْنَ جمع مونث حاضر اصل میں تَرْضَوْنَ تھا وزن پر تَسْمَعْنَ کے تعلیل مثل یَرْضَیْنَ کے ہے۔

مضارع مجہول - یُرْضٰی - یُرْضَیَانِ - یُرْضَوْنَ - تُرْضٰی - تُرْضَیَانِ یُرْضَیْنَ الخ - گردانو -

مضارع منفی معروف ومجہول گردانو - نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل معروف لَنْ یَرْضٰی لَنْ یَرْضَیَا - لَنْ یَرْضَوْا - لَنْ تَرْضٰی - لَنْ تَرْضَیَا - لَنْ یَرْضَیْنَ - الخ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف - لَمْ یَرْضَ - لَمْ یَرْضَیَا - لَمْ یَرْضَوْا - لَمْ تَرْضَ لَمْ تَرْضَیَا - لَمْ یَرْضَیْنَ الخ - گردانو - نفی بلن مجہول - لَنْ یُرْضٰی - لَنْ یُرْضَیَا الخ نفی جحد بہ لم مجہول - لَمْ یُرْضَ - لَمْ یُرْضَیَا - الخ گردانو -

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف - لَیَرْضَیَنَّ - لَیَرْضَیَانِّ - لَیَرْضَوُنَّ - لَتَرْضَیَنَّ - لَتَرْضَیَانِّ - لَیَرْضَیْنَانِّ الخ گردانو مجہول - لَیُرْضَیَنَّ لَیُرْضَیَانِّ - لَیُرْضَوُنَّ الخ گردانو -

اسی طرح لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مستقبل معروف ومجہول دونوں میں لگاکر گردانو.
بحث امر حاضر معروف - اِرْضَ - اِرْضَیَا - اِرْضَوْا - اِرْضَیْ - اِرْضَیَا - اِرْضَیْنَ -
امر حاضر مجہول - لِتُرْضَ - لِتُرْضَیَا - لِتُرْضَوْا - لِتُرْضَیْ - لِتُرْضَیَا - لِتُرْضَیْنَ -
امر غائب معروف - لِیَرْضَ - لِیَرْضَیَا - لِیَرْضَوْا - لِتَرْضَ - لِتَرْضَیَا - لِیَرْضَیْنَ -
لِاَرْضَ - لِنَرْضَ - **امر غائب مجہول** - لِیُرْضَ - لِیُرْضَیَا الخ گردانو -
امر حاضر معروف بانون ثقیلہ - اِرْضَیَنَّ - اِرْضَیَانِّ - اِرْضَوُنَّ - اِرْضَیِنَّ -
اِرْضَیَانِّ - اِرْضَیْنَانِّ - امر حاضر معروف بانون خفیفہ - اِرْضَیَنْ - اِرْضَوُنْ - اِرْضَیِنْ
امر کے باقی تینوں بحثوں کے ساتھ اسی طرح نون ثقیلہ اور نون خفیفہ لگاکر گردانو -
بحث نہی حاضر معروف لَاتَرْضَ - لَاتَرْضَیَا - لَاتَرْضَوْا - لَاتَرْضَیْ - لَاتَرْضَیَا - لَاتَرْضَیْنَ -
نہی حاضر مجہول - لَاتُرْضَ - لَاتُرْضَیَا الخ نہی غائب معروف - لَایَرْضَ - لَایَرْضَیَا -
لَایَرْضَوْا - لَاتَرْضَ - لَاتَرْضَیَا - لَایَرْضَیْنَ - لَااَرْضَ - لَانَرْضَ -
نہی غائب مجہول - لَایُرْضَ - لَایُرْضَیَا - الخ گردانو -
نہی کی چاروں بحثوں کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگاکر گردانو -

حضرت استاد مدظلہ ہر بچہ سے سنیں)

اسم فاعل - رَاضٍ - رَاضِیَانِ - رَاضُوْنَ - رَاضِیَۃٌ - رَاضِیَتَانِ - رَاضِیَاتٌ
رَاضٍ اصل میں رَاضِوٌ تھا و طرف کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہوکر ی سے بدلا - رَاضِیٌ
ہوا ضمہ ی پر بھاری تھا ساکن کردیا اب ی ساکن اور نون تنوین ساکن یکجا ہوکر
ی گرگئی - رَاضٍ ہوا - رَاضُوْنَ - رَاضِوُوْنَ و بدل کر ی بنا ضمہ ی پر گراں تھا ماقبل
ض کو دیا - اجتماع ساکنین کے سبب ی ساقط ہوئی - رَاضُوْنَ ہوا
اسم مفعول - مَرْضِیٌّ - مَرْضِیَّانِ - مَرْضِیُّوْنَ - مَرْضِیَّۃٌ - مَرْضِیَّتَانِ - مَرْضِیَّاتٌ
مَرْضِیٌّ اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا و کو ماضی ومضارع وغیرہ کی موافقت کے لئے ی سے

بدلا۔ مَرْضُوْیٌ ہوا بقاعدہ مَرْمِیٌّ و کو ی سے بدلا ادغام کیا ض کو برائے مناسبت ی کسرہ دیا۔ مَرْضِیٌّ ہوا۔

درس (۲۵)

(۱۷) ناقص یائی۔ (سمع۔ یسمع سے) الخشیۃ ڈرنا۔ **صرف صغیر**

خَشِیَ۔ یَخْشٰی۔ خَشْیَۃً۔ فھو خَاشٍ۔ الامر منہ اِخْشَ والنھی عنہ لَا تَخْشَ۔

ماضی معروف۔ خَشِیَ۔ خَشِیَا۔ خَشُوْا۔ خَشِیَتْ۔ خَشِیَتَا۔ خَشِیْنَ۔ خَشِیْتَ۔ خَشِیْتُمَا۔ خَشِیْتُمْ۔ خَشِیْتِ۔ خَشِیْتُمَا۔ خَشِیْتُنَّ۔ خَشِیْتُ۔ خَشِیْنَا

ماضی منفی۔ ماضی قریب۔ و بعید و استمراری وغیرہا بناؤ اور گردانو۔

مضارع معروف۔ یَخْشٰی۔ یَخْشَیَانِ۔ یَخْشَوْنَ۔ تَخْشٰی۔ تَخْشَیَانِ۔ یَخْشَیْنَ۔ تَخْشٰی۔ تَخْشَیَانِ۔ تَخْشَوْنَ۔ تَخْشَیْنَ۔ تَخْشَیَانِ۔ تَخْشَیْنَ۔ اَخْشٰی۔ نَخْشٰی۔

مضارع معروف منفی بناؤ اور گردانو۔ نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف۔ لَنْ یَّخْشٰی۔ لَنْ یَّخْشَیَا۔ لَنْ یَّخْشَوْا الخ گردانو۔ نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف۔ لَمْ یَخْشَ۔ لَمْ یَخْشَیَا۔ لَمْ یَخْشَوْا۔ لَمْ تَخْشَ۔ لَمْ تَخْشَیَا۔ لَمْ یَخْشَیْنَ۔ الخ گردانو۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ۔ لَیَخْشَیَنَّ۔ لَیَخْشَیَانِّ۔ لَیَخْشَوُنَّ۔ لَتَخْشَیَنَّ۔ لَتَخْشَیَانِّ۔ لَیَخْشَیْنَانِّ الخ گردانو۔ لام تاکید با نون تاکید خفیفہ گردانو۔

امر حاضر معروف۔ اِخْشَ۔ اِخْشَیَا۔ اِخْشَوْا۔ اِخْشَیْ۔ اِخْشَیَا۔ اِخْشَیْنَ۔

امر غائب معروف۔ لِیَخْشَ۔ لِیَخْشَیَا۔ لِیَخْشَوْا۔ لِتَخْشَ۔ لِتَخْشَیَا۔ لِیَخْشَیْنَ۔ لِاَخْشَ۔ لِنَخْشَ

امر کے دونوں قسم کے ساتھ نون ثقیلہ اور خفیفہ لگا کر گردانو۔

اسم فاعل۔ خَاشٍ۔ خَاشِیَانِ۔ خَاشُوْنَ۔ خَاشِیَۃٌ۔ خَاشِیَتَانِ۔ خَاشِیَاتٌ

درس (۲۶)

(۸) لفیف مفروق . (سَمِعَ یَسْمَعُ سے) اَلْوَجٰی . اونٹ کا کھر گھس جانا . صرف صغیر
وَجِیَ یَوْجٰی . وَجْیًا . فھو وَاجٍ . وُجِیَ . یُوْجٰی . وُجْیًا . فھو مَوْجِیٌّ .
الامر منہ اِیْجَ . والنہی عنہ لاَتَوْجَ .
ماضی معروف وَجِیَ . وَجِیَا . وَجُوْا الخ رَضِیَ کے قیاس پر گردانو . وَجُوْا اصل
میں وَجِیُوْا تھا ضمہ یٰ پر ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا بعد سلب حرکت ماقبل اور
یٰ التقائے ساکنین کے سبب گر گئی . وَجُوْا ہوا .
ماضی مجہول . وُجِیَ . وُجِیَا . وُجُوْا . وُجِیَتْ الخ گردانو .
ماضی منفی . استمراری . قریب وبعید وغیرہا گردانو .
مضارع معروف . یَوْجٰی . یَوْجَیَانِ . یَوْجَوْنَ . الخ مثل یَرْضٰی کے گردانو .
اسی طرح مجہول بھی گردانو . مضارع منفی معروف ومجہول گردانو . نفی تاکید بلن در فعل مستقبل
معروف . لَنْ یَوْجٰی . لَنْ یَوْجَیَا . لَنْ یَوْجَوْا الخ اسی طرح مجہول گردانو .
نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف . لَمْ یَوْجَ . لَمْ یَوْجَیَا . لَمْ یَوْجَوْا الخ گردانو .
مجہول . لَمْ یُوْجَ . لَمْ یُوْجَیَا . لَمْ یُوْجَوْا الخ گردانو . لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ .
لَیَوْجَیَنَّ . لَیَوْجَیَانِّ . الخ . مجہول . لَیُوْجَیَنَّ . لَیُوْجَیَانِّ الخ .
معروف بانون خفیفہ اور مجہول بانون خفیفہ گردانو .
بحث امر حاضر معروف اِیْجَ . اِیْجَیَا . اِیْجَوْا . اِیْجَیْ . اِیْجَیَا . اِیْجَیْنَ .
اِیْجَ اصل میں اِوْجَیْ بروزن اِسْمَعْ تھا . آخر کی یٰ امر بنتے وقت ساقط ہوئی
اِوْجَ ہوا پھر وٰ ساکن بوجہ کسرہ ماقبل یٰ سے بدلا . اِیْجَ ہوا . امر بانون ثقیلہ اِیْجَیَنَّ
اِرْضَیَنَّ کی طرح گردانو . بانون خفیفہ بھی گردانو . اِیْجَیَنْ . اِیْجَوُنْ . اِیْجَیِنْ .

امر غائب معروف و مجہول۔ امر حاضر مجہول گردانو۔ پھر نون ثقیلہ وخفیفہ کے ساتھ گردانو۔
اسم فاعل رَاجٍ۔ رَاجِیَانِ الخ مثل رَامٍ۔ اسم مفعول مَرْجِیٌّ۔ مثل مَرْمِیٌّ کے گردانو۔
اور تعلیل کرو۔

(۹) **لفیف مقرون** (سَمِعَ۔ یَسْمَعُ سے) اَلْقُوَّۃُ۔ مضبوط ہونا۔ **صرف صغیر**۔
قَوِیَ۔ یَقْوٰی۔ قُوَّۃً۔ فھو قَوِیٌّ۔ الامر منہ اِقْوَ۔ والنہی عنہ لَا تَقْوَ۔
ماضی معروف۔ قَوِیَ۔ قَوِیَا۔ قَوُوْا۔ قَوِیَتْ۔ الخ مثل رَضِیَ کے گردانو۔
یاد رکھو لفیف مقرون کے عین کلمہ میں تعلیل نہیں ہے اسلئے یہاں لام کلمہ کی تعلیل مثل
رَضِیَ کے ہے۔ قَوِیَ اصل میں قَوِوَ تھا۔ اور اگر لام کلمہ یٰ ہو تو مثل رَمٰی کے ہے۔
مضارع معروف یَقْوٰی۔ یَقْوَیَانِ الخ امر حاضر معروف اِقْوَ۔ اِقْوَیَا۔ اِقْوَوْا الخ
نہی حاضر معروف۔ لَا تَقْوَ۔ لَا تَقْوَیَا۔ لَا تَقْوَوْا الخ
اسم فاعل۔ قَوِیٌّ۔ قَوِیَّانِ۔ قَوِیُّوْنَ۔ قَوِیَّۃٌ۔ قَوِیَّتَانِ۔ قَوِیَّاتٌ۔

درس (۲۷)

(۱۰) **مضاعف** (سَمِعَ یَسْمَعُ سے) اَلْمَسُّ۔ چھونا۔ **صرف صغیر**
مَسَّ۔ یَمَسُّ۔ مَسًّا۔ فھو مَاسٌّ۔ مُسَّ۔ یُمَسُّ۔ مَسًّا۔ فھو مَمْسُوْسٌ۔
الامر منہ۔ مَسَّ۔ مَسِّ۔ اِمْسَسْ۔ والنہی عنہ لَا تَمَسَّ۔ لَا تَمَسِّ۔ لَا تَمْسَسْ
ماضی کے مَسَّ اصل میں مَسِسَ تھا۔
تمام بحثیں بناؤ اور گردانو۔ مضارع کی ہر بحث گردانو۔ نفی تاکید بلن نفی جحد بلم۔
لام تاکید بانون تاکید وغیرہ سب ہی مباحث گردانو۔

(۱۱) **مہموز الفاء** (سَمِعَ۔ یَسْمَعُ سے) اَلْاَمْنُ بے خوف ہونا۔ **صرف صغیر**
اَمِنَ۔ یَاْمَنُ۔ اَمْنًا۔ فھو اٰمِنٌ۔ اُمِنَ۔ یُؤْمَنُ۔ اَمْنًا فھو مَاْمُوْنٌ

الامر منہ اِیْمَنْ والنہی عنہ لَاتَأْمَنْ۔ الظرف مَأْمَنٌ۔ الاٰلۃ مِيْمَنٌ۔ اَلتَّفْضِيْل۔ اٰمَنُ۔ (امر اِيْمَنْ۔ اِءْمَنْ تھا)

تمام مجہول کے صرف کبیر گردانو۔ مضارع۔ امر نہی کے ہر قسم کے ساتھ نون ثقیلہ خفیفہ لگاؤ

(۱۲) مہموز العین ۔ (سَمِعَ۔ يَسْمَعُ سے) اَلْيَأْسُ۔ ناامید ہونا صرف صغیر۔ يَئِسَ۔ يَيْأَسُ۔ يَأْسًا۔ يَائِسٌ۔ الامر منہ اِيْأَسْ۔ النہی عنہ لَاتَيْأَسْ الظرف مَيْأَسٌ۔ والاٰلۃ منہ مِيْأَسٌ۔ افعل التفضیل اَيْأَسُ۔ والمونث يُؤْسٰى۔ والجمع منہما اَيَائِسُ۔ يُؤْسَيَاتٌ۔ يُؤْسٌ۔ تمام مباحث کے صرف کبیر گردانو۔

(۱۳) مہموز اللام (سَمِعَ۔ يَسْمَعُ۔ سے) اَلصَّدْءُ۔ زنگ لگنا۔ صرف صغیر۔ صَدِءَ۔ يَصْدَأُ۔ صَدْأً۔ فھو صَدِئٌ۔ الامر منہ اِصْدَءْ والنہی عنہ لَاتَصْدَأْ۔ الظرف مَصْدَءٌ۔ والاٰلۃ مِصْدَأٌ۔ التفضیل اَصْدَءُ تمام مباحث کے صرف کبیر گردانو۔

(۱۴) مثال واوی ومضاعف (سَمِعَ۔ يَسْمَعُ سے) اَلْوُدُّ۔ آرزو کرنا۔ صرف صغیر وَدَّ۔ يَوَدُّ۔ وُدًّا فھو وَادٌّ۔ وُدَّ۔ يُوَدُّ۔ وُدًّا فھو مَوْدُوْدٌ۔ الامر منہ وَدَّ۔ وَدِّ۔ اِيْدَدْ۔ والنہی عنہ لَاتَوَدَّ۔ لَاتَوَدِّ۔ لَاتَوْدَدْ۔ الظرف مَوَدٌّ۔ الاٰلۃ مِوَدٌّ۔ التفضیل اَوَدُّ۔ تمام مباحث گردانو۔

درس (۲۸) باب فَتَحَ۔ يَفْتَحُ۔

اس باب سے مندرجہ ذیل اجناس کے افعال کثیر الاستعمال ہیں۔

(۱) صحیح۔ (۲) مثال واوی۔ (۳) مثال یائی۔ (۴) ناقص واوی۔ (۵) ناقص یائی۔ (۶) مہموز العین۔ (۷) مہموز اللام۔ (۸) مہموز الفاو ناقص یائی۔ (۹) مہموز العین

وناقص یائی۔ (۱) مہموز اللام واجوف یائی۔

(۱) صحیح۔ (فَتَحَ۔ یَفْتَحُ سے) اَلْفَتْحُ۔ کھولنا۔ اس کے صرف صغیر وکبیر تم یاد کرچکے ہو۔

(۲) مثال واوی۔ (فَتَحَ۔ یَفْتَحُ سے) اَلْوَهْبُ۔ بخشنا۔ **صرف صغیر**

وَهَبَ۔ یَهَبُ۔ هِبَةً۔ فهو وَاهِبٌ۔ وُهِبَ۔ یُوْهَبُ۔ هِبَةً۔ فهو مَوْهُوْبٌ

الامر منه هَبْ۔ والنهی عنه لَا تَهَبْ۔ الظرف منه مَوْهِبٌ۔ والآلة مِیْهَبٌ

والتفضیل اَوْهَبُ۔

یَهَبُ۔ اصل میں یَوْهَبُ تھا۔ جیسا کہ یَضَعُ۔ اصل میں یَوْضَعُ تھا۔ ان میں وَ اس لئے ساقط ہوا کہ عین کلمہ ان کا بھی اصل میں مکسور تھا لیکن عین کلمہ اور لام کلمہ کے حرف حلقی ہونیکے باعث ان کو فَتَحَ۔ یَفْتَحُ کے باب میں لائے اور کسرۂ عین کو فتحہ سے بدلا۔ پس یہاں تعلیل یہ ہوگی وَ واقع ہوا درمیان علامت مضارع مفتوح اور کسرۂ تقدیری کے اس کو ساقط کیا۔ پھر امر وغیرہ میں مضارع کی متابعت کیگئی۔

تمام بحثوں کے صرف کبیر گردانو۔ مِیْهَبٌ دراصل مِوْهَبٌ تھا تعلیل کا قاعدہ تم کو معلوم ہے۔

(۳) مثال یائی (فَتَحَ۔ یَفْتَحُ سے) اَلْیَنْعُ۔ میوہ کا پکنا۔ **صرف صغیر۔**

یَنَعَ۔ یَیْنَعُ۔ یَنْعًا۔ فهو یَانِعٌ۔ الامر منه اِیْنَعْ۔ النهی عنه لَا تَیْنَعْ۔

الظرف منه۔ مَیْنِعٌ۔ والآلة مِیْنَعٌ۔ اسم التفضیل اَیْنَعُ۔ تمام بحثوں کو گردانو

(۴) ناقص واوی (فَتَحَ۔ یَفْتَحُ سے کم آتا ہے۔ اَلْمَحْوُ۔ مٹانا۔ اس مصدر کے افعال زیادہ تر باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے آتے ہیں۔ اور کبھی کبھی اس باب سے مستعمل ہوتے ہیں۔ **صرف صغیر۔**

مَحَا۔ یَمْحٰی۔ مَحْوًا۔ مَاحٍ۔ مُحِیَ۔ یُمْحٰی۔ مَحْوًا۔ مَمْحِیٌّ۔ اِمْحَ۔ لَا تَمْحَ۔

مَمْحًی۔ مِمْحًا۔ اَمْحٰی۔

تمام بحثوں کے صرف کبیر گردانو۔ مَحَا اصل میں مَحَوَ تھا یَمْحُو اصل میں یَمْحُوُ تھا۔ مَاحٍ۔ مَاحُوٌ۔ مَمْحِيٌّ۔ مَمْحُوٌّ۔ رَضِيَ یَرْضَی وغیرہ میں تم کو تعلیلیں معلوم ہو چکیں۔

(۵) ناقص یائی۔ (فَتَحَ یَفْتَحُ سے) السعی کوشش کرنا۔ صرف صغیر۔

سَعٰی۔ یَسْعٰی۔ سَعْیًا۔ سَاعٍ۔ سُعِیَ۔ یُسْعٰی۔ سَعْیًا۔ مَسْعِیٌّ۔ مَسْعًی۔ مِسْعًی۔ اَسْعٰی۔ تمام بحثوں کے صرف کبیر گردانو۔ سَعٰی اصل میں سَعَیَ تھا۔ یَسْعٰی یَسْعَیُ تھا۔ سَاعٍ۔ سَاعِیٌ۔ مَسْعِیٌّ۔ مَسْعُوْیٌ تھا تعلیل تمہیں معلوم ہے۔

درس (۲۹)

(۶) مہموز العین۔ (فَتَحَ۔ یَفْتَحُ سے) السُّؤَالُ۔ مانگنا۔ صرف صغیر۔

سَأَلَ۔ یَسْأَلُ۔ سُؤَالًا۔ سَائِلٌ۔ سُئِلَ۔ یُسْأَلُ۔ سُؤَالًا۔ مَسْئُوْلٌ۔ اِسْأَلْ۔ لَا تَسْأَلْ۔ مَسْأَلٌ۔ مِسْأَلٌ۔ اَسْأَلُ۔ تمام بحثوں کے صرف کبیر گردانو۔

(۷) مہموز اللام۔ (فَتَحَ۔ یَفْتَحُ سے) اَلْقِرَاءَۃُ پڑھنا۔ صرف صغیر۔

قَرَأَ۔ یَقْرَأُ۔ قِرَاءَۃً۔ قَارِئٌ۔ قُرِئَ۔ یُقْرَأُ۔ قِرَاءَۃً۔ مَقْرُوْءٌ۔ اِقْرَأْ۔ لَا تَقْرَأْ۔ مَقْرَأٌ۔ مِقْرَأٌ۔ اَقْرَأُ۔ تمام بحثوں کے صرف کبیر گردانو۔

(۸) مہموز الفاء ناقص یائی۔ (فَتَحَ یَفْتَحُ سے) اَلْاِبَاءُ۔ انکار کرنا۔ صرف صغیر۔

اَبٰی۔ یَأْبٰی۔ اِبَاءً۔ اٰبٍ۔ اُبِیَ۔ یُؤْبٰی۔ اِبَاءً۔ مَأْبِیٌّ۔ اِیْبَ۔ لَا تَأْبَ۔ مَأْبًی۔ مِأْبًی۔ اٰبٰی۔ صرف کبیر تمام بحثوں کے گردانو۔ اَبٰی اصل میں اَبَیَ (فَتَحَ) یَأْبٰی اصل میں یَأْبَیُ (یفتح) اٰبٍ اصل میں اٰبِیٌ تھا۔ تعلیل کے قواعد تم کو معلوم ہو چکے

اِیْبَ دراصل اِئْبَیْ تھا امر کے سبب آخر کی یا گر گئی اور دو ہمزہ میں سے ہمزہ ثانی کو موافق حرکت ہمزہ اول ی سے بدل دیا۔

(۹) مہموز العین ناقص یائی (فَتَحَ۔ یَفْتَحُ سے) اَلرُّؤْیَۃُ دیکھنا۔ صرف صغیر

رَأَیٰ۔ یَرَیٰ۔ رُؤیَۃً۔ رَاءٍ۔ رُأِیَ۔ یُرَیٰ۔ رُوْیَۃً۔ مَرْئِیٌّ۔ اِرْأَ۔ لَاتَرْأَ (لَاتَرَا)۔ الظرف مَرْأًی۔ مِرْأًی۔ اَرْأَیٰ۔ رَأَیٰ اصل میں رَأَیَ تھا۔ یَرَیٰ اصل میں یَرْأَیُ تھا۔ رَاءٍ اصل میں رَاءِیٌ تھا۔ تمام بحثوں کو گردانو

(١٠) مہموز اللام و اجوف یائی۔ (فَتَحَ۔ یَفْتَحُ سے) اَلْمَشِیْئَۃُ چاہنا۔ صرف صغیر۔ شَآءَ۔ یَشَآءُ۔ مَشِیْئَۃً فهو شَآءٍ۔ شِیْأَ۔ یُشَاءُ۔ مَشِیْئَۃً فهو مَشِیْئٌ۔ الامر منه شَأْ۔ والنهی عنه لَاتَشَأْ۔

شَآءَ اصل میں شَیَأَ تھا۔ یَشَآءُ اصل میں یَشْیَأُ تھا۔ شَآءٍ اصل میں شَایِئٌ تھا شَأْ۔ اصل میں اِشْیَأْ تھا۔

درس (٣٠)

باب کَرُمَ۔ یَکْرُمُ۔ اس باب سے مندرجہ ذیل اجناس کے افعال مستعمل ہیں۔

(١) صحیح۔ (٢) مثال واوی۔ (٣) مثال یائی (٤) اجوف واوی (٥) ناقص واوی (٦) ناقص یائی۔ (٧) مضاعف۔

(١) صحیح جیسے اَلْکَرَامَۃُ۔ بزرگ ہونا۔ اس کی گردان تم یاد کر چکے ہو۔

(٢) مثال واوی (کَرُمَ یَکْرُمُ سے) اَلْوَسَامَۃُ۔ خوبصورت ہونا۔ صرف صغیر وَسُمَ۔ یَوْسُمُ۔ وَسَامًا۔ فهو وَسِیْمٌ۔ الامر منه۔ اُوْسُمْ۔ والنهی عنه لَاتَوْسُمْ۔ الظرف منه۔ مَوْسِمٌ۔ والآلۃ مِیْسَمٌ۔ افعل التفضیل منه اَوْسَمُ۔ تمام بحثیں بنا کر گردانو۔

(٣) مثال یائی (کَرُمَ یَکْرُمُ سے) اَلْیُقْظُ جاگنا۔ صرف صغیر۔ یَقُظَ۔ یَیْقُظُ۔ یَقْظًا۔ فهو یَقِظٌ۔ الامر منه اُوْقُظْ۔ النهی عنه لَاتَیْقُظْ۔ الظرف منه مَیْقِظٌ۔ الآلۃ منه مِیْقَظٌ۔ افعل التفضیل منه اَیْقَظُ۔

تمام بحثوں کے صرف کبیر گردانو۔ اُمر اُوْقُظْ اصل میں أَیْقُظْ تھا تعلیل تم کو معلوم ہے

(۴) اجوف واوی (کَرُمَ یَکْرُمُ سے) اَلطُّوْلُ دراز ہونا۔ صرف صغیر
طَالَ۔ یَطُوْلُ۔ طُوْلًا۔ فھو طَوِیْلٌ۔ الامر منہ طُلْ۔ والنھی عنہ لَا تَطُلْ۔
صرف کبیر گردانو۔
طَالَ اصل میں طَوُلَ تھا۔ یَطُوْلُ اصل میں یَطْوُلُ تھا۔ طُلْ۔ اصل میں اُطْوُلْ تھا۔

(۵) ناقص واوی (کَرُمَ۔ یَکْرُمُ سے) اَلرَّخَاوَۃُ نرم ہونا۔ صرف صغیر
رَخُوَ۔ یَرْخُوْ۔ رِخْوَۃً فھو رَخِیٌّ۔ الامر منہ اُرْخُ۔ والنھی عنہ لَا تَرْخُ۔
مَرْخیٰ۔ مُرْخَاۃٌ۔ اَرْخیٰ۔ صرف کبیر گردانو۔ رَخِیٌّ اصل میں رَخِیْوٌ تھا۔

(۶) ناقص یائی (کَرُمَ یَکْرُمُ سے) اَلنِّھَایَۃُ۔ کمال عقل کو پہونچنا۔ صرف صغیر۔
نَھُوَ۔ یَنْھُوْ۔ نِھَایَۃً۔ فھو نَاہٍ۔ و نَھِیٌّ۔ الامر منہ اُنْہُ۔ والنھی عنہ لَا تَنْہُ
صرف کبیر گردانو۔ نَھُوَ اصل میں نَھُیَ تھا۔ یَنْھُوْ اصل میں یَنْھُیُ تھا تعلیل تم جانتے ہو۔

(۷) مضاعف (کَرُمَ۔ یَکْرُمُ سے) اَلْحُبُّ۔ محبت کرنا۔ صرف صغیر
حَبَّ۔ یَحُبُّ۔ مَحَبًّا۔ فھو حبیب الامر منہ۔ حُبَّ۔ حُبَّ۔ حُبِّ۔
اُحْبُبْ۔ والنھی عنہ لَا تَحُبَّ۔ الخ۔ صرف کبیر گردانو۔

درس (۳۱)

باب حَسِبَ یَحْسِبُ۔ اس باب سے۔ (۱) صحیح۔ (۲) مثال واوی۔ (۳) لفیف مفروق
کے افعال آتے ہیں۔

(۱) صحیح۔ کی گردان تم نے یاد کر لی ہے۔ حَسِبَ۔ یَحْسِبُ الخ
(۲) مثال واوی۔ (حَسِبَ یَحْسِبُ سے) اَلْوَرَمُ۔ سوجنا۔ صرف صغیر۔
وَرِمَ۔ یَرِمُ۔ وَرَمًا۔ وَارِمٌ۔ الامر منہ رِمْ۔ والنھی عنہ لَا تَرِمْ۔

الظرف منہ مَوْرِمٌ۔ والاٰلۃ منہ مِیْرَمٌ۔ افعل التفضیل منہ اَوْرَمُ۔ یَرِمُ اصل میں یَوْرِمُ تھا۔ رِمْ اصل میں اُوْرِمْ تھا۔ تعلیل کے قواعد تم یاد کر چکے ہو۔ تمام بحثوں کے صرف کبیر سناؤ

(۳) لفیف مقرون۔ (حَسِبَ یَحْسِبُ سے) اَلْوُلِیُّ نزدیک ہونا۔ صرف صغیر۔ وَلِیَ ۔ یَلِیْ۔ وَلْیًا۔ فھو والٍ۔ وُلِیَ۔ وُلِیَ۔ یُوْلٰی۔ وَلْیًا۔ فھو مولیٌّ۔ الامر منہ لِ ۔ والنھی عنہ لَا تَلِ ۔ الظرف مَوْلٰی۔ تمام تعلیلی قواعد پڑھ چکے ہو۔ صرف کبیر گردانو۔

درس (۳۲)

باب افعال (مزید فیہ کے ابواب سے)

(۱) صحیح۔ جیسے اَلْاِکْرَامُ تعظیم کرنا۔ اسکی گردان۔ صرف صغیر وکبیر تم پڑھ چکے اور یاد کر لئے ہو۔ اس کے مضارع کے صیغوں سے ہمزہ کو گرادیا گیا۔ یُکْرِمُ اصل میں یُؤَکْرِمُ تھا۔ کیونکہ مضارع کے صیغہ واحد متکلم اُکْرِمُ اصل اُؤَکْرِمُ تھا دو ہمزہ جمع ہو جیسے ثقیل ہوا ایک ساقط ہوا باقی صیغوں میں بھی اسکی موافقت کے لئے ہمزہ کو گرادیا۔ اسم فاعل مُکْرِمٌ اصل میں مُؤَکْرِمٌ۔ اسم مفعول مُکْرَمٌ اصل میں مُؤَکْرَمٌ تھا مضارع کی موافقت میں ہمزہ ساقط ہوے۔ ماضی منفی معروف ومجہول مستقبل وامر ونہی بانون ثقیلہ وخفیفہ ودیگر تمام بحثوں کو گردانو۔

(۲) مثال واوی۔ (باب افعال سے) اَلْاِیْعَادُ ڈرانا۔ اصل میں اِوْعَادٌ تھا (وعد سے) و بدل کر ی بنے تعلیل اور قاعدہ پڑھ چکے ہو۔ صرف صغیر۔ اَوْعَدَ۔ یُوْعِدُ۔ اِیْعَادًا۔ مُوْعِدٌ۔ و اُوْعِدَ۔ یُوْعَدُ۔ اِیْعَادًا۔ مُوْعَدٌ۔ اَوْعِدْ۔ لَا تُوْعِدْ

(۳) مثال یائی۔ (باب افعال سے) اَلْاِیْسَارُ۔ تونگر ہوتا۔ صرف صغیر۔ اَیْسَرَ۔ یُوْسِرُ۔ اِیْسَارًا۔ مُوْسِرٌ۔ اُوْسِرَ۔ یُوْسَرُ۔ اِیسارًا۔ مُوْسَرٌ۔ تمام بحثوں کو گردانو۔ یُوْسِرُ۔ اُوْسِرُ وغیرہ میں ی کو و بنادیا گیا۔ تعلیل وقاعدہ تم جانتے ہو۔ اس کے امر اَیْسِرْ الخ میں تغیر نہیں اور نہی لَا تُوْسِرْ میں ی کو و بنا دیا۔ ماضی کے اقسام اور مضارع کو لام ونون تاکید کے ساتھ اور امر کو بھی گردانو۔

(۴) اجوف واوی (باب افعال سے) اَلْاِقَامَۃُ کھڑا کرنا۔ ماضی معروف اَقَامَ۔ اَقَامَا۔ اَقَامُوْا الخ اَقَامَ اصل میں اَقْوَمَ تھا تعلیل اور قاعدہ جانتے ہو بیان کرو۔ اَقَمْنَ اصل میں اَقْوَمْنَ تھا و بدلکر جب الف ہوا اجتماع ساکنین کے سبب ساقط ہوا۔ اخیر تک یہی حال ہے۔ ماضی مجہول اُقِیْمَ۔ اُقِیْمَا الخ اُقِیْمَ اصل میں اُقْوِمَ تھا۔ تعلیل اور قاعدہ بولو۔ مضارع معروف۔ یُقِیْمُ۔ یُقِیْمَانِ۔ یُقِیْمُوْنَ الخ یُقِیْمُ۔ اصل میں یُقْوِمُ۔ تھا تعلیل اور قاعدہ بیان کرو۔ جمع مونث غائب یُقِمْنَ اور جمع مونث حاضر۔ تُقِمْنَ۔ میں ی اجتماع ساکنین کے سبب ساقط ہوئی مضارع مجہول۔ یُقَامُ۔ یُقَامَانِ۔ یُقَامُوْنَ الخ یُقَامُ۔ اصل میں یُقْوَمُ تھا تعلیل اور قاعدہ بولو۔

امر حاضر معروف اَقِمْ۔ اَقِیْمَا۔ اَقِیْمُوْا الخ بانون ثقیلہ۔ اَقِیْمَنَّ۔ اَقِیْمَانِّ الخ گردانو۔ بانون خفیفہ بھی گردانو۔ نہی حاضر معروف لَا تُقِمْ۔ لَا تُقِیْمَا الخ تعلیل کرو۔ نون ثقیلہ وخفیفہ بھی لگاؤ۔ مضارع کے ساتھ لَمْ جازمہ اور لَنْ نفی تاکید پھر لام تاکید بانون تاکید بناکر گردانو۔ امر اور نہی کے غائب ومتکلم بھی گردانو۔ اسم فاعل مُقِیْمٌ اسم مفعول مُقَامٌ۔ کی پوری بحث گردانو۔ اِقَامَۃٌ مصدر میں تعلیل ہوکر و الف ہونیکے بعد بسبب التقائے ساکنین ساقط ہوا۔ اس کے عوض میں اخیر میں ایک ۃ بڑھا دیا

(۵) اجوف یائی (باب افعال سے) اَلْاِطَارَةُ اڑانا۔ اُڑانا۔ صرف صغیر۔ اَطَارَ۔ یُطِیْرُ۔ اِطَارَةً۔ مُطِیْرٌ۔ وَاُطِیْرُ۔ یُطَارُ۔ اِطَارَةً۔ مُطَارٌ۔ اَطِرْ۔ لَاتُطِرْ۔ اَطَارَ اصل میں اَطْیَرَ تھا تعلیل اور قاعدہ بیان کرو۔

درس (۳۳)

(۶) ناقص واوی۔ (باب افعال سے) اَلْاِرْضَاءُ خوش کرنا صرف صغیر۔ اَرْضٰی۔ یُرْضِیْ۔ اِرْضَاءً۔ فھو مُرْضٍ (اَلْمُرْضِیْ۔) اُرْضِیَ۔ یُرْضٰی۔ اِرْضَاءً فھو مُرْضًی۔ (اَلْمُرْضٰی)۔ اَرْضٰی اصل میں اَرْضَوَ تھا۔ یُرْضِیْ اصل میں یُرْضِوُ تھا۔ اِرْضَاءٌ اصل میں اِرْضَاوٌ تھا۔ مُرْضٍ۔ مُرْضِوٌ تھا مُرْضًی اصل میں مُرْضَوٌ تھا۔ تعلیل اور قاعدہ بیان کرو۔ الامر منہ اَرْضِ والنہی عنہ لَاتُرْضِ امر بانون ثقیلہ۔ اَرْضِیَنَّ۔ نہی بانون ثقیلہ۔ لَاتُرْضِیَنَّ۔ الخ تمام بحثیں گردانو۔

(۷) ناقص یائی۔ اگر کسی ناقص یائی مصدر ثلاثی مثلاً۔ رَمْیٌ کو اس باب میں لاؤ تو وہ بھی مثلاً اِرْمَاءٌ۔ اَرْمٰی۔ یُرْمِیْ۔ اَلْمُرْمِیْ۔ اَلْمُرْمٰی۔ اَرْمِ۔ لَاتُرْمِ بولوگے اَلْاِغْنَاءُ۔ توانگر کرنا۔ اَلْاِفْنَاءُ۔ فنا کرنا۔ سے صرف صغیر وکبیر گردانو۔

(۸) لفیف مفروق (باب افعال سے) اَلْاِیْجَاءُ۔ اونٹ کا کھر گھس جانا۔ (وَجِیٌ) صرف صغیر اَوْجٰی۔ یُوْجِیْ۔ اِیْجَاءً۔ مُوْجٍ۔ اَوْجِ۔ لَاتُوْجِ۔ تمام بحثیں گردانو۔ تعلیل وقاعدہ بتاؤ۔

(۹) لفیف مقرون۔ (باب افعال سے) اَلْاِھْوَاءُ دوست بنانا۔ صرف صغیر۔ اَھْوٰی۔ یُھْوِیْ۔ اِھْوَاءً۔ مُھْوٍ۔ اُھْوِیَ۔ یُھْوٰی۔ اِھْوَاءً فھو مُھْوًی۔ اَھْوِ۔ لَاتُھْوِ۔

(۱۰) مضاعف (باب افعال سے) اَلْاِحْبَابُ۔ دوست رکھنا۔ پسند کرنا (حُبٌّ) صرف صغیر

أَحَبَّ ۔ يُحِبُّ ۔ إِحْبَابًا ۔ فهو مُحِبٌّ ۔ وأُحِبَّ ۔ يُحَبُّ ۔ إِحْبَابًا ۔ فهو مُحَبٌّ ۔ الامر منه أَحِبَّ ۔ أَحِبِّ ۔ أَحْبِبْ ۔ والنهي عنه لَا تُحِبَّ لَا تُحِبِّ ۔ لَا تُحْبِبْ ۔

(۱۱) مہموز الفاء ۔ الإِيْمَانُ یقین کرنا ۔ صرف صغیر ۔

آمَنَ ۔ يُؤْمِنُ ۔ مُؤْمِنٌ ۔ أُوْمِنَ ۔ يُؤْمَنُ ۔ مُؤْمَنٌ ۔ یہاں مصدر میں ہمزہ بدلکری ہوئی ۔ ماضی معروف میں الف ماضی مجہول و مضارع معروف و مجہول میں و بن گیا ۔ تعلیل اور قاعدہ بولو ۔ الامر منه آمِنْ ۔ والنهي عنه لَا تُؤْمِنْ تمام بحثول کو گردانو ۔

(۱۲) مہموز العین ۔ (باب افعال سے) اَلْإِسْآرُ ۔ پس خوردہ چھوڑنا (سُؤْرٌ جھوٹا یعنی پس خوردہ)

(۱۳) مہموز اللام ۔ اَلْإِنْبَاءُ ۔ خبر دینا (نَبَأٌ ۔ خبر ۔)

(۱۴) مہموز الفاء و اجوف یائی ۔ اَلْإِيَادَةُ ۔ توانا بنانا ۔ (أَيْدٌ توانائی ۔ اصل میں إِئْيَادٌ تھا

صرف صغیر ۔ آيَدَ ۔ يُؤْيِدُ ۔ إِيَادَةً ۔ مُؤْيِدٌ ۔ آيِدْ ۔ لَا تُؤْيِدْ ۔

(۱۵) مہموز الفاء و ناقص یائی ۔ اَلْإِيْذَاءُ ۔ رنج پہونچانا (أَذًى رنج و تکلیف) صرف صغیر

آذَى ۔ يُؤْذِي ۔ إِيْذَاءً ۔ اَلْمُؤْذِي ۔ أُوْذِيَ ۔ يُؤْذَى ۔ إِيْذَاءً ۔ اَلْمُؤْذَى

الامر آذِ ۔ النهي لَا تُؤْذِ ۔

(۱۶) مہموز العین و مثال واوی ۔ اَلْإِيْئَارُ ۔ ڈرانا ۔ (وَأْرٌ) اصل میں اَلْإِوْئَارُ تھا

تعلیل کرو ۔ أَوْأَرَ ۔ يُوْئِرُ ۔ إِيْئَارًا ۔ مُوْئِرٌ ۔ أَوْئِرْ ۔ (مصدر اَلْإِيَارُ بھی مستعمل ہے)

(۱۷) مہموز العین و مثال یائی ۔ اَلْإِيْئَاسُ نا امید کرنا ۔ (يَأْسٌ) ۔ آيْأَسَ ۔ يُوْئِسُ ۔ مُوْئِسٌ ۔ أَيْئِسْ ۔ لَا تُوْئِسْ ۔ (مصدر اَلْإِيَاسُ بھی مستعمل ہے ۔

درس (۳۴)

(۱۸) مہموز العین وناقص یائی۔ اَلْاِرْاءُ۔ وَالْاِرَاءَۃُ دکھلانا۔ اَلْاِرْاءُ اصل میں اَلْاِرْاَیُ تھا ی الف زائدہ کے بعد واقع ہونیکے سبب ہمزہ ہوگئی۔ اَلْاِرْاءُ ہوا۔ اَلْاِرَاءَۃُ اصل میں اَلْاِرْاَیُ تھا۔ ی ہمزہ ہوگئی۔ اور ہمزہ متحرکہ جو ر ساکن بسکون غیر لازم کے بعد واقع ہے اسکی حرکت کو نقل کرکے ماقبل (ر) کو دیا اور اس ہمزہ کو بغرض تخفیف خلاف قیاس وجوبًا حذف کرکے اخیر میں اس کے عوض ۃ کو لایا۔ اَلْاِرَاءَۃُ ہوا۔ گردان۔

ماضی معروف۔ اَرٰی۔ اَرَیَا۔ اَرَوْا۔ اَرَتْ۔ اَرَتَا۔ اَرَیْنَ۔ اخیر تک گردانو
اَرٰی۔ اصل میں اَرْأَیَ تھا ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر اس کو وجوبًا خلاف قیاس بغرض تخفیف گرادیا۔ اور ی کو حسب قاعدہ الف سے بدل دیا اَرٰی ہوا اور جمع مذکر وغیرہ صیغوں میں حسب ضرورت تعلیل کرو۔

مضارع معروف۔ یُرِیْ۔ یُرِیَانِ۔ یُرُوْنَ۔ تُرِیْ۔ تُرِیَانِ۔ یُرِیْنَ۔ تُرِیْ تُرِیَانِ۔ تُرُوْنَ۔ تُرِیْنَ۔ تُرِیَانِ۔ تُرِیْنَ۔ اُرِیْ۔ نُرِیْ۔
یُرِیْ اصل میں یُؤْرِءِیُ تھا۔ یُرُوْنَ اصل میں یُؤْرِءِیُوْنَ تھا۔ یُرِیْنَ اصل میں یُؤْرِءْیْنَ تھا۔ تُرِیْنَ واحد مونث حاضر اصل میں تُؤْرِءِیِیْنَ تھا۔ تُرِیْنَ جمع مونث حاضر اصل میں تُؤْرِءْیْنَ تھا۔ سب کی تعلیل کرو۔

ماضی مجہول۔ اُرِیَ۔ اُرِیَا۔ اُرُوْا۔ اُرِیَتْ۔ اُرِیَتَا۔ اُرِیْنَ۔ اخیر تک گردانو۔
اُرِیَ۔ اصل میں اُرْءِیَ تھا۔ اُرُوْا اصل میں اُرْءِیُوْا تھا۔ تعلیل کرو۔

مضارع مجہول۔ یُرٰی۔ یُرَیَانِ۔ یُرَوْنَ۔ تُرٰی۔ تُرَیَانِ۔ یُرَیْنَ۔ اخیر تک گردانو۔
یُرٰی اصل میں یُؤْرْأَیُ تھا۔ یُرَوْنَ اصل میں یُؤْرْأَیُوْنَ تھا۔ یُرَیْنَ اصل میں یُؤْرْأَیْنَ تھا تعلیل کرو۔

نفی جحد بلم معروف۔ لَمْ یُرِ۔ لَمْ یُرِیَا۔ لَمْ یُرُوْا الخ۔ مجہول لَمْ یُرَ۔ لَمْ یُرَیَا۔

لَمْ یُرَوْا الخ بالام ونون تاکید معروف لَیُرِیَنَّ۔ مجہول لَیُرَیَنَّ۔ الخ

اسم فاعل۔ مُرٍ۔ مُرِیَانِ۔ مُرُوْنَ۔ مُرِیَۃٌ۔ مُرِیَتَانِ۔ مُرِیَاتٌ۔

مُرٍ اصل میں مُرْءِیٌ تھا۔ مُرُوْنَ اصل میں مُرْءِیُوْنَ تھا تعلیل کرو۔

اسم مفعول۔ مُرًی۔ مُرَیَانِ۔ مُرَوْنَ۔ مُرَاۃٌ۔ مُرَیَتَانِ۔ مُرَیَاتٌ۔

تمام صیغوں میں ہمزہ ساقط ہوا۔ واحد مذکر اور جمع مذکر میں یٰ الف ہو کر اجتماع ساکنین کے سبب گر گئی اور تثنیہ مذکر و جمع مونث میں بخوف التباس بواحد و تثنیہ مونث میں مضارع کے تثنیہ مونث پر حمل کر کے یٰ کو بحال رکھا۔

امر حاضر معروف۔ اَرِ۔ اَرِیَا۔ اَرُوْا۔ اَرِیْ۔ اَرِیَا۔ اَرِیْنَ۔

اَرِ اصل میں اَرْءِیْ تھا۔

امر حاضر مجہول۔ لِتُرَ۔ لِتُرَیَا۔ لِتُرَوْا۔ لِتُرَیْ۔ لِتُرَیَا۔ لِتُرَیْنَ

امر غائب معروف ومجہول۔ اور امر حاضر و غائب کے تمام بحثوں کے ساتھ نون ثقیلہ و خفیفہ لگاؤ۔

(۱۹) مہموز اللام ومثال واوی۔ اَلْاِیْمَاءُ۔ اشارہ کرنا۔ (وَمْأٌ) اَوْمَأَ۔ یُوْمِئُ اَوْمِأْ۔ لَا تُوْمِئْ۔ مُوْمِئٌ۔ مُوْمًی۔

(۲۰) مہموز اللام واجوف واوی۔ اَلْاِضَاءَۃُ۔ روشن ہونا اور کرنا۔ اَضَاءَ۔ یُضِیْءُ اَضِئْ۔ لَا تُضِئْ۔ مُضِیْءٌ۔ مُضَاءٌ۔

(۲۱) مہموز الفاء ولفیف مقرون۔ اَلْاِیْوَاءُ جگہ اور پناہ دینا۔ آوٰی۔ یُؤْوِیْ۔ آوِ۔ لَا تُؤْوِ۔ مُؤْوٍ۔ مُؤْوًی تمام بحثیں بناؤ اور گردانو۔

درس (۳۵)

باب تَفْعِیْل۔ (مزید فیہ سے)

(۱) صحیح - اَلتَّصْرِیْفُ - گھمانا - اس کو گردان چکے ہو۔
(۲) مثال واوی - اَلتَّوْقِیْرُ - عزت کرنا - گردان صحیح کی مانند ہے
(۳) مثال یائی - اَلتَّیْسِیْرُ - اسان کرنا - یَسَّرَ - یُیَسِّرُ - مُیَسِّرٌ - مُیَسَّرٌ - یَسِّرْ - تمام بحثیں صحیح کی مانند گردانو۔
(۴) اجوف واوی - اَلتَّجْوِیْزُ - جائز رکھنا - جَوَّزَ - یُجَوِّزُ الخ صحیح کی مانند گردانو۔
(۵) اجوف یائی - اَلتَّمْیِیْزُ - فرق کردینا - مَیَّزَ یُمَیِّزُ - الخ گردانو۔
(۶) ناقص واوی - اَلتَّسْمِیَةُ - نام رکھنا - باب تفعیل میں ناقص کا مصدر ہمیشہ تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے تَسْمِیَةٌ اصل میں تَسْمِیْوٌ تھا - مَرْمِیٌّ کے قاعدہ سے تَسْمِیٌّ ہونا چاہیے لیکن یٰ کو تخفیف کے لئے حذف کردیا اور دوسری یٰ کو فتحہ دیکرت کو یٰ محذوف کے عوض میں اخیر میں بڑھادیا - تَسْمِیَةٌ ہوا - سَمّٰی - یُسَمِّی - تَسْمِیَةً - اَلْمُسَمِّیْ - سَمِّ - لَا تُسَمِّ - تمام بحثیں بناکر گردانو۔
(۷) ناقص یائی - اَلتَّثْنِیَةُ - دوتاہ کرنا - ثَنّٰی - یُثَنِّیْ - تَثْنِیَةً - اَلْمُثَنِّیْ - ثَنِّ - لَا تُثَنِّ - سَمّٰی - اصل میں سَمَّوَ تھا - اور ثَنّٰی - اصل میں ثَنَّیَ تھا تعلیل کرو تمام بحثیں گردانو۔
(۸) مہموز الفا - اَلتَّأْجِیْلُ - وقت معین کرنا - ہر باب کے مہموز اس کے صحیح کے مانند ہے (أجل)
(۹) مہموز العین - اَلتَّرْئِیْسُ - سردار بنانا - (رأس)
(۱۰) مہموز اللام - اَلتَّخْطِئَةُ - خطاکرنا - خطا پکڑنا - (خطأ)
(۱۱) مہموز العین ومضاعف - اَلتَّأْسِیْسُ بنیاد رکھنا - (أسس)
(۱۲) مہموز الفا واجوف واوی - اَلتَّأْوِیْلُ بات کی مراد متعین کرنا - (أول)
(۱۳) مہموز الفا واجوف یائی - اَلتَّأْیِیْدُ - مدد کرنا - (أید)
(۱۴) مہموز العین وناقص یائی - اَلتَّرْئِیَةُ - کسی کے منہ کے سامنے آئینہ رکھدینا (رأی)

(۱۵) مثال یائی ومہموز العین۔ اَلتَّیْئِیْسُ۔ نومید کرنا (یأس)

(۱۶) مثال واوی ومہموز اللام۔ اَلتَّوْضِئَۃُ۔ کسی کو پاک کرنا۔ (وَضُؤَ)

(۱۷) مہموز اللام واجوف واوی۔ اَلتَّبْوِئَۃُ۔ جگہ دینا۔ (بوء)

(۱۸) مہموز اللام واجوف یائی۔ اَلتَّفْیِئَۃُ۔ سایہ دار ہونا درخت خرما کا (فیأ)

(۱۹) لفیف مفروق۔ اَلتَّوْصِیَۃُ۔ پند ونصیحت یا وصیت کرنا۔ وَصّٰی۔ یُوَصِّی۔ ناقص کی مانند ہے۔ (وصی)

(۲۰) لفیف مقرون۔ اَلتَّطْوِیَۃُ۔ تو بر تو کرنا۔ طَوّٰی۔ یُطَوِّی۔ ناقص کی مانند (طوی) تمام بحثوں کو گردانو۔

(۲۱) مضاعف۔ اَلتَّحْبِیْبُ۔ محبوب بنا دینا۔ حَبَّبَ۔ یُحَبِّبُ۔ مُحَبِّبٌ۔ حَبِّبْ۔ لَا تُحَبِّبْ مثل صحیح

درس (۳۶)

باب مُفَاعَلَۃٌ (ابواب مزید فیہ سے)

(۱) صحیح۔ اَلْمُقَاتَلَۃُ۔ وَالْقِتَالُ۔ وَالْقِیْتَالُ باہم لڑنا۔ صحیح کی گردان کر چکے ہو۔ پھر تمام بحثوں کو گردانو۔

(۲) مثال واوی۔ اَلْمُوَاعَدَۃُ باہم وعدہ کرنا کسی امر پر۔ وَاعَدَ۔ یُوَاعِدُ صحیح کی طرح گردانو

(۳) اجوف واوی۔ اَلْمُقَاوَلَۃُ۔ باہم گفتگو کرنا۔ قَاوَلَ یُقَاوِلُ صحیح کی طرح گردانو۔ اَلْمُعَاوَنَۃُ۔ باہم مدد کرنا۔

(۴) اجوف یائی۔ اَلْمُعَایَنَۃُ۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ عَایَنَ۔ یُعَایِنُ۔ گردان لو آخر تک۔

(۵) ناقص واوی اَلْمُعَادَاۃُ۔ باہم عداوت ودشمنی کرنا۔ عَادٰی۔ یُعَادِی۔ مُعَادَاۃً مُعَادٍ۔ عُوْدِیَ۔ یُعَادٰی۔ مُعَادَاۃً۔ مُعَادًی۔ عَادِ۔ لَا تُعَادِ۔

عَادَیْ اصل میں عَادَوَ تھا۔ یُعَادِیْ اصل میں یُعَادِوُ تھا۔ مُعَادٍ اصل میں مُعَادِوٌ تھا عَادِ اصل میں عَادِوْ تھا۔ سب کی تعلیل کرو۔ تمام بحثیں گردانو۔

(۶) ناقص یائی۔ اَلْمُرَامَاۃُ باہم تیراندازی کرنا۔ رَامیٰ۔ یُرَامِیْ۔ مُرَامٍ۔ رَامِ۔ لَاتُرَامِ۔ تمام بحثیں گردانو۔ تعلیل کرو۔ اَلْمُلَاقَاۃُ۔ باہم ملنا۔ گردانو۔

(۷) لفیف مفروق۔ اَلْمُوَافَاۃُ باہم وفاداری کرنا کسی کام کو تمام کرنا۔ وَافیٰ۔ یُوَافِیْ۔ مُوَافَاۃً۔ اَلْمُوَافِیْ۔ وَافِ۔ لَاتُوَافِ۔ وَافیٰ اصل میں وَافَیَ تھا گردانو تعلیل کرو ناقص کی طرح ہے۔ مہموز صحیح کی طرح ہے (۸) آمَرَ۔ یُوَامِرُ۔ مُوَامَرَۃً (مہموز فا) (۹) سَاءَلَ۔ یُسَائِلُ۔ مُسَائَلَۃً (مہموز العین) (۱۰)۔ خَاطَأَ۔ یُخَاطِئُ۔ مُخَاطَأَۃً۔ (مہموز اللام (۱۱) وَائَمَ۔ یُوَائِمُ۔ مُوَاءَمَۃً۔ (مثال ومہموز العین) (۱۲) رَاأیٰ۔ یُرَائِیْ۔ مُرَاأَۃً (مہموز العین وناقص)

(۱۳) مضاعف۔ اَلْمُحَابَّۃُ۔ وَالْحِبَابُ۔ باہم دوستی رکھنا۔ حَابَّ۔ یُحَابُّ۔ مُحَابَّۃً۔ فھو مُحَابٌّ۔ حُوْبَّ۔ یُحَابُّ۔ مُحَابَّۃً۔ فھو مُحَابٌّ۔ الامر منہ حَابَّ۔ حَابِّ۔ حَابِبْ۔ والنہی عنہ لَاتُحَابَّ۔ لَاتُحَابِّ۔ لَاتُحَابِبْ

حَابَّ اصل میں حَابَبَ تھا۔ یُحَابُّ۔ مضارع معروف اصل میں یُحَابِبُ تھا اور مضارع مجہول یُحَابَبُ تھا۔ مُحَابٌّ اسم فاعل اصل میں مُحَابِبٌ تھا اسم مفعول اصل میں مُحَابَبٌ تھا حُوْبَّ۔ اصل میں حُوْبِبَ تھا

درس (۲۷)

باب افتعال (۱) صحیح۔ اَلْاِنْتِشَارُ۔ پراگندہ ہونا۔ صحیح گردان چھے ہیچم گردانو۔

(۲) مثال واوی۔ اَلْاِتِّھَابُ۔ ہبہ قبول کرنا۔ (وَھَبَ)۔ اِتَّھَبَ۔ یَتَّھِبُ۔ اَلْمُتَّھِبُ۔ اِتَّھِبْ۔ لَاتَتَّھِبْ۔ اِتَّھَبَ اصل میں اِوْتَھَبَ تھا۔ باب افتعال کے

فَ کلمہ کی جگہ وَ واقع ہوا تَ سے بدل دیا اور تَ کو تَ میں ادغام کیا قاعدہ تم کو معلوم ہو چکا ہے۔ سب جگہ تعلیل کرلو۔ گردانو۔

یہ بھی یاد رکھو کہ مثال باب افتعال بغیر تبدیل وادغام کے بھی مستعمل ہے جیسا کہ اِیتَعَدَ۔ یَاتَعِدُ۔ اِیتِعَادًا۔ فھو مُوتَعِدٌ۔ الامر منہ اِیتَعِدْ والنہی عنہ لَاتُوتَعِدْ۔ اِیتَعَدَ اصل میں اِوْتَعَدَ تھا۔ یَاتَعِدُ۔ اصل میں یَوْتَعِدُ تھا۔ (وَعْدٌ)

(۳) مثال یائی۔ اِتَّسَرَ۔ یَتَّسِرُ۔ اِتِّسَارًا۔ مُتَّسِرٌ۔ اِتَّسِرْ۔ لَاتَتَّسِرْ (یُسْرٌ) بغیر تبدیل اور ادغام کے۔ اِیتَسَرَ۔ یَیْتَسِرُ بھی مستعمل ہے۔

(۴) اجوف واوی۔ اَلْاِجْتِیَابُ۔ بیابان طے کرنا۔ اِجْتَابَ۔ یَجْتَابُ۔ اسم فاعل واسم مفعول مُجْتَابٌ اصل میں مُجْتَوِبٌ۔ مُجْتَوَبٌ تھا۔ امر حاضر معروف اِجْتَبْ۔ اِجْتَابَا۔ اِجْتَابُوا۔ اِجْتَابِیْ۔ اِجْتَابَا۔ اِجْتَبْنَ۔ اِجْتَبْ اصل میں اِجْتَوِبْ تھا ماضی مجہول۔ اُجْتِیْبَ۔ اُجْتِیْبَا۔ اُجْتِیْبُوا الخ اُجْتِیْبَ اصل میں اُجْتُوِبَ تھا۔ کسرہ وَ کو ماقبل میں دیا بعد سلب حرکت ماقبل۔ اور وَ یدلکری ہوا

(۵) اجوف یائی۔ اَلْاِخْتِیَارُ۔ چن لینا۔ پسند کرنا۔ اِخْتَارَ۔ یَخْتَارُ۔ اسم فاعل و مفعول مُخْتَارٌ۔ اصل میں مُخْتَیِرٌ۔ مُخْتَیَرٌ۔ ماضی مجہول۔ اُخْتِیْرَ۔ دراصل اُخْتُیِرَ تھا۔ امر حاضر معروف۔ اِخْتَرْ۔ اِخْتَارَا۔ اِخْتَارُوْا۔ اِخْتَارِیْ۔ اِخْتَارَا۔ اِخْتَرْنَ اِخْتَرْ اصل میں اِخْتَیِرْ تھا۔ نہی لَاتَخْتَرْ۔ اصل میں لَاتَخْتَیِرْ تھا۔

(۶) ناقص واوی۔ اَلْاِرْتِضَاءُ خوش ہونا۔ رضوٌ اِرْتَضٰی۔ یَرْتَضِیْ۔ اَلْمُرْتَضِیْ اَلْمُرْتَضٰی۔ اِرْتَضِ۔ لَاتَرْتَضِ۔ اِرْتَضٰی اصل میں اِرْتَضَوَ تھا۔ یَرْتَضِیْ اصل میں یَرْتَضِوُ تھا۔

(۷) ناقص یائی۔ اَلْاِجْتِبَاءُ چن لینا۔ (جَبْیٌ) اِجْتَبٰی۔ یَجْتَبِیْ۔ اَلْمُجْتَبِیْ۔ اَلْمُجْتَبٰی اِجْتَبِ۔ لَاتَجْتَبِ۔

(۸) لفیف مقرون۔ اَلْاِسْتِوَاءُ سیدھا ہونا (سَوِیَ) اِسْتَوٰی۔ یَسْتَوِیْ۔ اَلْمُسْتَوِیْ اَلْمُسْتَوٰی۔ اِسْتَوِ۔ لَاتَسْتَوِ۔ اِسْتَوٰی اصل میں اِسْتَوَیَ تھا۔ یَسْتَوِیْ۔ یَسْتَوِیُ تھا

(۹) مہموز الفاء۔ اَلْاِئْتِلَاخُ۔ کام پراگندہ ہوجانا۔ (اَلِخَ) اِئْتَلَخَ۔ یَأْتَلِخُ۔ مُؤْتَلِخٌ اِئْتَلِخْ۔ لَاتَأْتَلِخْ۔

(۱۰) مہموز العین۔ اَلْاِکْتِئَابُ۔ پریشان ہونا۔ (کَأَبَ) ۔اِکْتَئَبَ الخ گردانو۔ جہاں جہاں بنے تعلیل وابدال کرسکتے ہو۔

(۱۱) مہموز اللام۔ اَلْاِخْتِبَاءُ۔ پوشیدہ ہونا۔ (خَبَأَ) اِخْتَبَأَ۔ یَخْتَبِأُ الخ گردانو۔

(۱۲) مہموز فا ومضاعف۔ اَلْاِئْتِجَاجُ۔ جل اٹھنا آگ کا۔ اِئْتَجَّ۔ یَأْتَجُّ۔ مُؤْتَجٌّ یہ اسم فاعل اور اسم مفعول ہے۔ اصل مُؤْتَجِجٌ۔ اور مُؤْتَجَجٌ تھا امر حاضر معروف اِئْتَجِّ اِئْتَجَّ۔ اِئْتَجِجْ۔ نہی حاضر معروف لَاتَأْتَجِّ۔ لَاتَأْتَجَّ۔ لَاتَأْتَجِجْ۔ (اَجَجٌ مادہ)

(۱۳) مہموز فا واجوف واوی۔ اَلْاِئْتِیَالُ۔ اچھا کرنا۔ سیاست چلانا۔ (اَوَلَ مادہ) اصل میں اِئْتِوَالٌ تھا اِئْتَالَ۔ یَأْتَالُ۔ اسم فاعل واسم مفعول مُؤْتَالٌ اصل میں مُؤْتَوِلٌ اور مُؤْتَوَلٌ تھا امر حاضر معروف اِئْتَلْ۔ اِئْتَالَا۔ اِئْتَالُوا الخ نہی حاضر معروف لَاتَأْتَلْ لَاتَأْتَالَا الخ گردانو۔

(۱۴) مہموز فا وناقص واوی۔ اَلْاِئْتِلَاءُ کوتاہی کرنا۔ (اَلَوَ) اِئْتَلٰی۔ یَأْتَلِیْ۔ اَلْمُؤْتَلِیْ۔ اَلْمُؤْتَلٰی۔ اِئْتَلِ۔ لَاتَأْتَلِ۔ اِئْتَلٰی اصل میں اِئْتَلَوَ تھا۔ یَأْتَلِیْ اصل میں یَأْتَلِوُ تھا۔

(۱۵) مثال واوی ومہموز العین۔ اَلْاِیْتِئَابُ شرمندہ ہونا اصل میں اِوْتِئَابٌ تھا (وَأَبَ مادہ) اِیْتَأَبَ۔ یَوْتَئِبُ۔ اسم فاعل مُوْتَئِبٌ اسم مفعول مُوْتَئَبٌ امر اِیْتَئِبْ نہی لَاتَوْتَئِبْ۔ تمام بحثوں کو گردانو۔

(۱۶) مہموز العین وناقص یائی۔ اَلْاِلْتِئَاءُ دیر ہونا۔ مفلس ہونا۔ (لَأْیٌ مادہ)۔

اِلْتِيَاءٌ۔ اصل میں اِلْتِثَائٌ تھا۔ اِلْتَأَى۔ يَلْتَئِئُ۔ اَلْمُلْتَئِئُ۔ اَلْمُلْتَأئٰى۔ امر اِلْتَئِئْ لَا تَلْتَئِئْ۔

(۱۷) مثال واوی ومہموز اللام۔ اَلاِتِّكَاءُ۔ تکیہ لگانا۔ (وَکُءٌ مادہ) اِتِّكَاءٌ اصل میں اِوْتِكَاءٌ تھا۔ اِتَّكَأَ۔ يَتَّكِئُ اسم فاعل مُتَّكِئٌ۔ امر حاضر معروف۔ اِتَّكِئْ نہی لَا تَتَّكِئْ۔

(۱۸) اجوف واوی ومہموز اللام۔ اَلْاِسْتِيَاءُ۔ اندوہگین ہونا۔ (سَوْءٌ) اِسْتِيَاءٌ اصل میں اِسْتِوَاءٌ تھا۔ اِسْتَاءَ۔ يَسْتَاءُ۔ اسم فاعل واسم مفعول مُسْتَاءٌ اصل میں مُسْتَوِءٌ اور مُسْتَوَءٌ تھا۔ الامر منہ اِسْتَأْ والنہی عنہ لَا تَسْتَأْ۔ اِسْتَاءَ اصل میں اِسْتَوَأَ تھا۔

درس (۳۸)

باب انفعال۔ (ابواب مزید فیہ سے)

(۱) صحیح۔ اَلْاِنْكِسَارُ۔ ٹوٹ جانا۔ صحیح کو گردان چکے ہو۔

(۲) اجوف واوی۔ اَلْاِنْقِيَادُ تابع ہو جانا۔ (قَوْدٌ) اِنْقَادَ۔ يَنْقَادُ۔ اِنْقِيَادًا۔ فہو مُنْقَادٌ۔ الامر منہ اِنْقَدْ۔ والنہی عنہ لَا تَنْقَدْ۔ اِنْقَادَ۔ اصل میں اِنْقَوَدَ تھا۔ يَنْقَادُ۔ اصل میں۔ يَنْقَوِدُ۔ تھا۔ مُنْقَادٌ۔ اصل میں مُنْقَوِدٌ تھا۔ اِنْقَدْ اصل میں اِنْقَوِدْ تھا۔

(۳) اجوف یائی، اَلْاِنْقِيَاضُ۔ پھٹنا دیوار کا۔ (قَيْضٌ) اِنْقَاضَ۔ يَنْقَاضُ الخ گردانو۔

(۴) ناقص واوی اَلْاِنْمِحَاءُ مٹ جانا (مَحْوٌ) اِنْمَحٰى۔ يَنْمَحِي۔ اِنْمِحَاءً۔ اَلْمُنْمَحِي۔ اَلْمُنْمَحٰى۔ اِنْمَحِ۔ لَا تَنْمَحِ۔ اِنْمَحٰى اصل میں اِنْمَحَوَ تھا اِنْمَحِ (امر) اصل میں اِنْمَحِوْ تھا۔

(۵) لفیف مقرون اَلْاِنْزِوَاءُ گوشہ نشین ہونا۔ (زَوْیٌ۔ مادہ زَاوِيَةٌ گوشہ)

اُنْزُوِیَ۔ یَنْزَوِیْ۔ اسم فاعل مُنْزَوٍ اسم مفعول مُنْزَوًی۔ امر۔ اِنْزَوِ نہی لَاتَنْزَوِ۔

(۶) مہموز اللام۔ اَلْاِنْطِفَاءُ۔ آگ کا بجھ جانا۔ (طفأ) اِنْطَفَأَ۔ یَنْطَفِئُ۔ مُنْطَفِئٌ۔ اِنْطَفِئْ۔ لَاتَنْطَفِئْ۔

(۷) مضاعف۔ اَلْاِنْصِبَابُ۔ چھڑکا ہوا ہونا۔ اِنْصَبَّ۔ یَنْصَبُّ۔ اسم فاعل مُنْصَبٌّ امر۔ اِنْصَبَّ۔ اِنْصَبِّ۔ اِنْصَبِبْ نہی۔ لَاتَنْصَبَّ۔ لَاتَنْصَبِّ۔ لَاتَنْصَبِبْ۔

درس (۳۹)

باب اِسْتِفْعَالٌ (ابواب ثلاثی مزید فیہ سے)

(۱) اَلْاِسْتِنْصَارُ۔ مدد چاہنا۔ صحیح کے گردان کر چکے ہو۔

(۲) مثال واوی اَلْاِسْتِیْجَابُ۔ کسی چیز کا لائق ہونا۔ اِسْتَوْجَبَ یَسْتَوْجِبُ۔ الخ مثل صحیح۔ اِسْتِیْجَابٌ اصل میں اِسْتِوْجَابٌ تھا۔

(۳) مثال یائی اَلْاِسْتِیْقَاظُ۔ بیدار ہونا۔ اِسْتَیْقَظَ۔ یَسْتَیْقِظُ۔ الخ صحیح کی طرح گردان لو۔

(۴) اجوف واوی۔ اَلْاِسْتِقَامَۃُ سیدھا ہونا۔ اِسْتَقَامَ۔ یَسْتَقِیْمُ۔ اِسْتِقَامَۃً فھو مُسْتَقِیْمٌ۔ اُسْتُقِیْمَ۔ یُسْتَقَامُ۔ فھو مُسْتَقَامٌ۔ اِسْتَقِمْ۔ لَاتَسْتَقِمْ۔ اِسْتِقَامَۃٌ اصل میں اِسْتِقْوَامٌ تھا۔ اِقَامَۃٌ کا قاعدہ ہے اِسْتَقَامَ اصل میں اِسْتَقْوَمَ تھا اَقَامَ کا قاعدہ ہے۔

(۵) اجوف یائی اَلْاِسْتِمَالَۃُ۔ باتوں سے خوش ہونا۔ (میل مادہ) اِسْتَمَالَ۔ یَسْتَمِیْلُ۔ الخ اِسْتِمَالَۃٌ اِسْتِمْیَالٌ تھا۔ اِسْتَمَالَ اصل میں اِسْتَمْیَلَ تھا۔

(۶) ناقص واوی۔ اَلْاِسْتِعْلَاءُ۔ بلند ہونا۔ (علو مادہ) اصل میں اِسْتِعْلَاوٌ تھا۔ اِسْتَعْلٰی۔ یَسْتَعْلِیْ۔ اَلْمُسْتَعْلِیْ۔ (مُسْتَعْلٍ) اُسْتُعْلِیَ۔ یُسْتَعْلٰی۔ اَلْمُسْتَعْلٰی (مُسْتَعْلًی) اِسْتَعْلِ۔ لَاتَسْتَعْلِ۔ اِسْتَعْلٰی اصل میں اِسْتَعْلَوَ تھا۔ مُسْتَعْلٍ اصل میں مُسْتَعْلِوٌ تھا اِسْتَعْلِ اصل میں اِسْتَعْلِوْ تھا۔

(۷) ناقص یائی۔ اَلْاِسْتِغْنَاءُ بے نیاز ہونا۔ (غنی مادہ) اصل میں اِسْتِغْنَایٌ تھا۔
اِسْتَغْنٰی۔ یَسْتَغْنِیْ۔ اَلْمُسْتَغْنِیْ۔ اَلْمُسْتَغْنٰی۔ اِسْتَغْنِ۔ لَاتَسْتَغْنِ۔ اِسْتَغْنٰی اصل میں اِسْتَغْنَیَ تھا۔ اِسْتَغْنِ (امر) اصل میں اِسْتَغْنِیْ تھا۔

(۸) لفیف مقرون اَلْاِسْتِحْیَاءُ شرمانا۔ (حیو مادہ) اِسْتِحْیَاءٌ اصل میں اِسْتِحْیَاوٌ تھا
اِسْتَحْیٰی۔ یَسْتَحْیِیْ۔ اسم فاعل مُسْتَحْیٍ اسم مفعول مُسْتَحْیًی امر۔ اِسْتَحْیِ نہی لَاتَسْتَحْیِ۔
اِسْتَحْیٰی اصل میں اِسْتَحْیَوَ تھا۔ اسم فاعل مُسْتَحْیٍ اصل میں مُسْتَحْیِوٌ تھا۔ امر اِسْتَحْیِ اصل میں اِسْتَحْیِوْ تھا۔

(۹) لفیف مفروق۔ اَلْاِسْتِیْفَاءُ۔ پورا کرنا۔ (وفی مادہ) اصل میں اِسْتِوْفَایٌ تھا
اِسْتَوْفٰی۔ یَسْتَوْفِیْ۔ اِسْتِیْفَاءً۔ مُسْتَوْفٍ۔ اِسْتَوْفِ۔ لَاتَسْتَوْفِ۔

(۱۰) مہموز فا۔ اَلْاِسْتِئْدَابُ۔ ادب لینا۔ اِسْتَأْدَبَ۔ یَسْتَأْدِبُ صالح گردانو۔

(۱۱) مہموز فا۔ واجوف واوی۔ اَلْاِسْتِئَاسَۃُ۔ عطا طلب کرنا۔ (أوس مادہ) اِسْتَئَاسَ
یَسْتَئِیْسُ الخ اِسْتَئَاسَ۔ اصل میں اِسْتَئْوَسَ تھا۔

(۱۲) مہموز فا وناقص یائی۔ اَلْاِسْتِئْدَاءُ مدد چاہنا (أدی) اِسْتَأْدٰی یَسْتَأْدِیْ الخ

(۱۳) مہموز فا ولفیف مقرون۔ اَلْاِسْتِئْوَاءُ پناہ مانگنا۔ (أوی) اصل میں اِسْتِئْوَایٌ تھا
اِسْتَئْوٰی۔ یَسْتَأْوِیْ۔ مُسْتَأْوٍ۔ اِسْتَأْوِ۔ لَاتَسْتَأْوِ صرف کبیر گردانو۔

(۱۴) مہموز العین۔ اَلْاِسْتِلْآکُ۔ پیغام لے کر جانا۔ (ألک) اِسْتَلْأَکَ۔ یَسْتَلْئِکُ الخ

(۱۵) مثال ومہموز العین۔ اَلْاِسْتِیْئَاسُ نومید ہونا۔ (یأس) اِسْتَیْأَسَ۔ یَسْتَیْئِسُ الخ

(۱۶) مہموز العین وناقص یائی۔ اَلْاِسْتِرْءَاءُ ریا والاشمار کرنا۔ (رأی) اِسْتَرْأٰی یَسْتَرْئِیْ الخ

(۱۷) مہموز اللام اَلْاِسْتِنْبَاءُ خبر ڈھونڈنا (نبأ) اِسْتَنْبَأَ۔ یَسْتَنْبِئُ۔ الخ گردانو۔

(۱۸) مثال واوی ومہموز اللام اَلْاِسْتِیْطَاءُ نرم وکوفتہ ہونا۔ (وطیٔ) اِسْتَوْطَأَ۔ یَسْتَوْطِئُ الخ

(۱۹) اجوف یائی ومہموز اللام۔ اَلْاِسْتِقَاءَۃُ قے آنے کی دوا کھانا (قیٔ) اِسْتَقَاءَ۔ یَسْتَقِیْئُ الخ

(۲۰) مضاعف ۔ اَلْاِسْتِمْدَادُ مدد چاہنا۔ اِسْتَمَدَّ ۔ یَسْتَمِدُّ ۔ مُسْتَمِدٌّ ۔ امر اِسْتَمِدَّ اِسْتَمِدِّ ۔ اِسْتَمْدِدْ ۔ نہی ۔ لَاتَسْتَمِدَّ ۔ لَاتَسْتَمِدِّ ۔ لَاتَسْتَمْدِدْ ۔ صرف کبیر گردانو

درس (۴۰) باب تَفَعُّلٌ

(۱) صحیح ۔ اَلتَّقَبُّلُ ۔ صحیح کی گردان کر چکے ہو۔

(۲) اجوف واوی ۔ اَلتَّرَوُّحُ ۔ شام کو چلنا ۔ (رَوْحٌ) تَرَوَّحَ ۔ یَتَرَوَّحُ ۔ تَرَوُّحًا مُتَرَوِّحٌ ۔ تُرُوِّحَ ۔ یُتَرَوَّحُ ۔ تَرَوُّحًا ۔ مُتَرَوَّحٌ ۔ امر تَرَوَّحْ نہی لَاتَتَرَوَّحْ صرف کبیر گردانو۔

(۳) اجوف یائی ۔ اَلتَّبَیُّنُ ظاہر ہونا ۔ (بَیْنٌ ۔ بَیَانٌ) صرف صغیر وکبیر گردانو۔

(۴) ناقص واوی ۔ اَلتَّعَدِّیْ حد سے بڑھنا ۔ (عَدْوٌ) تَعَدّٰی ۔ یَتَعَدّٰی ۔ مُتَعَدٍّ ۔ تُعُدِّیَ ۔ یُتَعَدّٰی ۔ مُتَعَدًّی ۔ امر ۔ تَعَدَّ ۔ نہی لَاتَتَعَدَّ ۔ تَعَدّٰی اصل میں تَعَدَّوَ تھا ۔ مُتَعَدٍّ اصل میں مُتَعَدِّوٌ تھا ۔ تَعَدَّ (امر) اصل میں تَعَدَّوْ تھا۔

(۵) ناقص یائی ۔ اَلتَّمَنِّیْ آرزو کرنا ۔ (مُنْیٌ) (اَلتَّعَدِّیْ ۔ اصل میں اَلتَّعَدُّوُ تھا اور اَلتَّمَنِّیْ اصل میں اَلتَّمَنُّیُ تھا) تَمَنّٰی ۔ یَتَمَنّٰی ۔ الخ گردانو۔

(۶) لفیف مقرون اَلتَّرَوِّیْ ۔ سیراب ہونا (رَوْیٌ) تَرَوّٰی ۔ یَتَرَوّٰی ۔ مُتَرَوٍّ ۔ تَرَوَّ ۔ لَاتَتَرَوَّ ۔ (۷) مہموز الفا اَلتَّأَدُّبُ ۔ ادب لینا ۔ گردانو۔

(۸) مضاعف ۔ اَلتَّقَرُّرُ ۔ ثابت ہونا ۔ تَقَرَّرَ ۔ یَتَقَرَّرُ ۔ الخ گردانو۔

اس باب کے اور باب تفاعل کے مضارع میں جہاں دو تا جمع ہوں ایک کو حذف کرنا جائز ہے ۔ جیسے تَنَزَّلُ الْمَلٰئِکَةُ

درس (۲۱)

باب تفاعل۔ (۱) صحیح اَلتَّمَارُضُ۔ بیمار بننا۔ گردانو۔
(۲) اجوف واوی اَلتَّلَاوُمُ۔ باہم ایک دوسرے کو سرزنش کرنا۔ تَلَاوَمَ۔ یَتَلَاوَمُ۔ تَلَاوُمًا فهو مُتَلَاوِمٌ۔ الامر تَلَاوَمْ۔ والنهی لَا تَتَلَاوَمْ۔
(۳) اجوف یائی۔ اَلتَّزَایُدُ۔ زیادہ ہونا۔ تَزَایَدَ۔ یَتَزَایَدُ الخ گردانو۔
(۴) ناقص واوی اَلتَّصَابِیْ۔ نا سمجھ بننا۔ اصل میں تَصَابُوٌ تھا (صبو)
تَصَابیٰ۔ یَتَصَابیٰ۔ تَصَابِیًا۔ فهو مُتَصَابٍ۔ تُصُوْبِیَ۔ یُتَصَابیٰ۔ تَصَابِیًا فهو مُتَصَابیً۔ الامر منه۔ تَصَابَ۔ والنهی عنه لَا تَصَابَ۔ (ایک تا کو حذف کر کے)
تَصَابیٰ اصل میں تَصَابَوَ تھا۔ یَتَصَابیٰ اصل میں یَتَصَابَوُ تھا۔ مُتَصَابٍ اصل میں مُتَصَابِوٌ تھا
(۵) لفیف مفروق اَلتَّوَالِیْ۔ پے در پے کام کرنا۔ (وَلْیٌ) تَوَالیٰ۔ یَتَوَالیٰ الخ گردانو۔
تَوَالیٰ اصل میں تَوَالَیَ تھا۔ یَتَوَالیٰ اصل میں یَتَوَالَیُ تھا۔
(۶) لفیف مقرون۔ اَلتَّدَاوِیْ۔ علاج کرنا۔ (دوی) تَدَاویٰ۔ یَتَدَاویٰ۔
مُتَدَاوٍ۔ امر۔ تَدَاوَ۔ نہی۔ لَا تَدَاوَ۔
(۷) اَلتَّأَمُرُ۔ باہم ایک دوسرے کو حکم کرنا۔ تَأَمَرَ۔ یَتَأَمَرُ۔
مُتَأَمِرٌ۔ تَأَمَرْ۔ لَا تَأَمَرْ۔
(۸) مہموز فا و ناقص واوی۔ اَلتَّأَخِّیْ۔ بھائی چارہ کرنا۔ اصل میں تَأَخُّوٌ تھا۔ گردانو۔
(۹) مہموز العین اَلتَّثَاؤُبُ۔ جمائی لینا۔ گردانو۔
(۱۰) مہموز اللام اَلتَّخَاطُؤُ۔ خطا کرنا۔ گردانو۔
(۱۱) مضاعف اَلتَّحَابُّ باہم دوستی کرنا۔ تَحَابَّ۔ یَتَحَابُّ۔ تَحَابًّا۔ فهو مُتَحَابٌّ
امر تَحَابَّ۔ تَحَابَبْ۔ نہی۔ لَا تَحَابَّ۔ لَا تَحَابَبْ۔

درس (۴۲)

خوب سمجھ لو جبکہ باب تَفَعُّل اور تَفَاعُل میں فَ کلمہ ذیل کے گیارہ حروف میں سے کوئی حرف ہو۔ تَا ثَا دَال ذَال۔ زَا۔ سِین۔ شِین۔ صَاد۔ ضَاد۔ طَا ظَا تو جائز ہے کہ اسکے تا کو ساکن کر کے فَ کلمہ کی مانند کرو۔ پھر ادغام کردو۔ اور جب ابتدا بساکن ہو ہمزہ وصل لے آو پس تَطَهَّرَ یَتَطَهَّرُ۔ تَطَهُّرًا میں اِطَّهَّرَ۔ یَطَّهَّرُ۔ اِطَّهُّرًا ہوا۔ اور تَدَارَكَ۔ یَتَدَارَكُ۔ تَدَارُكًا میں اِدَّارَكَ یَدَّارَكُ۔ اِدَّارُكًا ہوا اسی قاعدے پر اِتَّرَّبَ یَتَّرَّبُ۔ اصل میں تَتَرَّبَ یَتَتَرَّبُ تھا۔ اِتَّابَعَ یَتَّابَعُ۔ اِتَّابُعًا اصل میں تَتَابَعَ۔ یَتَتَابَعُ تَتَابُعًا تھا۔ اِثَّبَّتَ۔ وَاِثَّاقُلًا اصل میں تَثَبُّتًا۔ تَثَاقُلًا تھا اسی طرح اِدَّثَّرَ۔ تَدَثَّرَ تھا اِدَّارَكَ۔ تَدَارَكَ تھا۔ پھر اِذَّكَّرَ۔ تَذَكَّرَ۔ اور اِذَّابَحَ تَذَابَحَ تھا۔ اسی طرح اِزَّمَّلَ یَزَّمَّلُ۔ مُزَّمِّلٌ۔ اصل تَزَمَّلَ۔ یَتَزَمَّلُ۔ مُتَزَمِّلٌ تھا۔ اِزَّاوَرَ۔ تَزَاوَرَ تھا اور اِسَّرَّعَ۔ اِسَّارَعَ اصل میں تَسَرَّعَ۔ تَسَارَعَ تھا۔ اسی طرح اِشَّجَّعَ۔ اِشَّاعَرَ۔ اصل میں تَشَجَّعَ۔ تَشَاعَرَ تھا۔ اِصَّعَّدَ۔ اِصَّاعَدَ۔ اِضَّرَّعَ۔ اِضَّاعَفَ اصل میں تَصَعَّدَ۔ تَصَاعَدَ۔ تَضَرَّعَ۔ تَضَاعَفَ تھا۔ اِطَّرَّفَ۔ اِظَّاهَرَ اصل میں تَظَرَّفَ۔ تَظَاهَرَ تھا سب کے مضارع اسم فاعل امر ونہی وغیرہ گردانو۔ ان گیارہ حروف کے اعتبار سے باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ سے نئے دو باب اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ نکل آئے۔

ان گیارہ حروف سے کوئی حرف اگر باب اِفتعال کے عین کلمہ ہو تو جائز کہ تَ کو ساکن کر کے عین کلمہ کی مانند کرلیں اور اس میں ادغام کریں دو ساکن جمع ہوگئے فَ اور تَ اس میں دو صورت جائز ہے تَ کی حرکت فَ کو دو۔ چنانچہ اِختَصَمَ

میں خَصَّمَ کہو یا فٔ کلمہ کو کسرہ دو خِصَّمَ کہو۔ خَصَّمَ۔ یَخَصِّمُ۔ خِصَّامًا۔ مُخَصِّمٌ۔ مُخَصَّمٌ۔ خَصِّمْ۔ لَاتَخَصِّمْ ہمزۂ وصل تو بوجہ عدم ضرورت ساقط ہوگیا

درس (۴۳)

باب اِفْعِلَالٌ۔ (۱) صحیح۔ اَلْاِحْمِرَارُ۔ سرخ ہونا۔ اِحْمَرَّ۔ یَحْمَرُّ۔ الخ گردان پکے ہو پھر گردانو۔

(۲) اجوف واوی اَلْاِعْوِجَاجُ ٹیڑھا ہونا۔ اِعْوَجَّ۔ یَعْوَجُّ۔ الخ گردانو (عوج)

(۳) اجوف یائی۔ اَلْاِبْيِضَاضُ سفید ہونا۔ اِبْيَضَّ۔ یَبْيَضُّ۔ الخ گردانو۔ (بیض)

(۴) ناقص واوی اَلْاِقْتِوَاءُ۔ نوکر رکھنا (قتو مادہ) اِقْتِوَاءٌ اصل میں اِقْتِوَاوٌ تھا۔

(اس کو باب افتعال سے خیال نہ کرو۔ کیونکہ ت یہاں حرف اصلی ہے مادہ قتو ہے)

ماضی معروف اِقْتَوٰی۔ اِقْتَوَیَا۔ اِقْتَوَوْا الخ مضارع معروف۔ یَقْتَوِیْ۔ یَقْتَوِیَانِ یَقْتَوُوْنَ الخ

امر حاضر معروف۔ اِقْتَوِ۔ اِقْتَوِیَا۔ اِقْتَوُوْا۔ اِقْتَوِیْ۔ اِقْتَوِیَا۔ اِقْتَوِیْنَ نہی لَاتَقْتَوِ۔ لَاتَقْتَوِیَا الخ

اسم فاعل۔ مُقْتَوٍ۔ مُقْتَوِیَانِ۔ مُقْتَوُوْنَ۔ مُقْتَوِیَةٌ۔ مُقْتَوِیَتَانِ۔ مُقْتَوِیَاتٌ۔

اسم مفعول۔ مُقْتَوًی۔ مُقْتَوَیَانِ۔ الخ تمام بحثیں بناؤ اور گردانو (قتو خدمت کرنا۔ شکم سیری کے لئے کسی کا کام کرنا۔ ثلاثی مجرد میں باب نَصَرَ سے آتا ہے)

(۵) لفیف مقرون اَلْاِحْوِوَاءُ سیاہ ہونا۔ (حوو مادہ ثلاثی مجرد باب ضرب سے)

اِحْوَوٰی۔ یَحْوَوِیْ۔ اِحْوِوَاءً فہو مُحْوَوٍ۔ واُحْوُوِیَ۔ یُحْوَوٰی۔ اِحْوِوَاءً فہو مُحْوَوًی۔ الامر منہ۔ اِحْوَوِ۔ والنہی عنہ لَاتَحْوَوِ۔

اِحْوِوَاءٌ اصل میں اِحْوِوَاوٌ تھا۔ اِحْوَوٰی۔ اصل میں اِحْوَوَوَ تھا یَحْوَوِیْ اصل میں یَحْوَوِوُ تھا مُحْوَوٍ اصل میں مُحْوَوِوٌ تھا۔ سب کی تعلیل کرو۔

درس (۴۴) باب

باب افعیلال۔ (۱) صحیح اِلْاِحْمِیْرَارُ سرخ ہونا۔ اسکو گردان چکے ہو۔

(۲) اجوف واوی اَلْاِسْوِیْدَادُ۔ سیاہ ہونا۔ (سود)

اِسْوَادَّ۔ یَسْوَادُّ۔ اِسْوِیْدَادًا۔ فہو مُسْوَادٌّ۔ الامر منہ اِسْوَادَّ۔ اِسْوَادِّ۔ اِسْوَادِدْ۔ والنہی عنہ۔ لَاتَسْوَادَّ۔ لَاتَسْوَادِّ۔ لَاتَسْوَادِدْ۔

(۳) اجوف یائی اَلْاِزْیِیْنَانُ۔ آراستہ ہونا (زَیْنٌ۔ زینت)

اِزْیَانَّ۔ یَزْیَانُّ۔ اِزْیِیْنَانًا فہو مُزْیَانٌّ۔ الامر منہ اِزْیَانَّ۔ اِزْیَانِّ۔ اِزْیَانِنْ۔ والنہی عنہ لَاتَزْیَانَّ۔ لَاتَزْیَانِّ۔ لَاتَزْیَانِنْ۔

(۴) اَلْاِحْوِیْوَاءُ سیاہ ہونا اصل میں اِحْوِیْوَاوٌ تھا (حوو مادہ)

اِحْوَاوٰی۔ یَحْوَاوِیْ۔ اِحْوِیْوَاءً فہو مُحْوَاوٍ۔ الامر منہ اِحْوَاوِ۔ والنہی عنہ لَاتَحْوَاوِ

درس (۴۵)

خاصیات ابواب کا بیان

علم صرف کی اصطلاح میں بابوں کے معنیوں کو خاصیات ابواب کہتے ہیں یہ معانی کبھی وضع باب کی خصوصیت کے سبب حاصل ہوتے ہیں چنانچہ اوصاف خلقی (پیدائشی) باب کَرُمَ یَکْرُمُ کا خاصہ ہے اور نفسانی عوارض باب سَمِعَ یَسْمَعُ کا لیکن کبھی مجرد کے مادہ کو مزید فیہ میں لیجانے سے مادہ کے معنی کے سوا دوسرا ایک معنی اس سے حاصل ہوجاتا ہے۔ جیسے قَطَعَ کاٹنا۔ قَطَّعَ کٹوایا۔ یہاں قطع کو باب تفعیل میں لیجانے سے زائد معنی تعدیت کا پیدا ہوا۔

ایسا بھی ہوتا ہے کہ اسم جامد کو ماخذ قرار دیکر اس سے فعل بناتے ہیں، تو ماخذ کے

معنی کے علاوہ اور بھی معنی پیدا ہوتا ہے چنانچہ ذَهَبٌ بمعنی سونا اسم جامد ہے اس کو ذَهَّبَ فعل ماضی باب تفعیل کا بنالیا تو اس کا معنی ہوا "سونے کا گلٹ کیا" اس اشتقاق سے گلٹ کرنے کا زائد معنی پیدا ہوا۔ اس قسم کا اشتقاق مزید فیہ کے ابواب میں زیادہ تر ہوتا ہے۔

ابواب ثلاثی مجرد کی خاصیات

باب	خاصیت
نَصَرَ - يَنْصُرُ	اس باب کا مشہور خاصہ مُغَالَبَہ ہے مغالبہ سے مراد یہ ہے کہ کسی امر میں دو شخص کے درمیان مقابلہ ہو کر جو شخص غالب آیا اس کا غلبہ کو ظاہر کرنے کی غرض سے باب مفاعلہ کے بعد ایک فعل لائیں یہ فعل نَصَرَ سے لایا جاتا ہے اگرچہ وہ فعل اصل وضع میں کسی دوسرا باب کا ہو بشرطیکہ وہ فعل صحیح یا اجوف واوی یا ناقص واوی ہو جیسے يُخَاصِمُنِي زَيْدٌ فَأَخْصُمُهُ۔ میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں مگر جھگڑنے میں میں اس پر غالب آتا ہوں يُخَاوِفُنِي خَالِدٌ۔ فَأَخُوفُهُ میں اور خالد باہم ڈراتے ہیں مگر ڈرانے میں میں اس پر غالب آتا ہوں۔ اس جگہ مغالبہ کیلئے فَأَخَافُهُ کو نَصَرَ سے فَأَخُوفُهُ استعمال کیا گیا۔ يُخَافِتُنِي نَسِيمٌ فَأَخْفُوهُ۔ میں اور نسیم برہنہ پا چلنے میں باہم مقابلہ کرتے ہیں لیکن پس اسمیں میں اس پر جیت جاتا ہوں۔ اس جگہ فَأَخْفَاهُ کو نَصَرَ سے فَأَخْفُوهُ استعمال کیا گیا
ضَرَبَ - يَضْرِبُ	لیکن مثال واجوف یائی اور ناقص یائی میں اظہار مغالبہ کیلئے فعل کو ضَرَبَ سے لایا جاتا ہے۔ نَصَرَ کی طرف منتقل کرنا لغت عرب کے خلاف ہے جیسے يُرَامِيْنِي شَاهِدٌ فَأَرْمِيْهِ میں اور شاہد تیر اندازی کرتے ہیں میں اسمیں غالب آتا ہوں۔
سَمِعَ - يَسْمَعُ	یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے خوشی۔ رنج بیماری۔ رنگ۔ عیوب۔ اور جسمانی حلیہ کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں۔ جیسے فَرِحَ خوش ہوا۔ حَزِنَ پریشان ہوا۔ سَقِمَ بیمار ہوا۔ كَدِرَ۔ گدلا ہوگیا۔ عَوِرَ۔ کانا ہوا۔ بَلِجَ۔ کشادہ ابرو ہوا۔
فَتَحَ - يَفْتَحُ	جو افعال فَتَحَ سے آتے ہیں ان کے عین کلمہ یا لام کلمہ البتہ حرف حلقی ہوگا۔ جیسے فَتَحَ۔ ذَهَبَ۔ رَكَنَ۔ يَرْكَنُ من قبیل تداخل ہے، اور اَبَى۔ يَأْبَى شاذ ہے۔ لیکن عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہونا اس کی دلیل نہیں ہے کہ وہ فَتَحَ سے ہے جیسے وَعَدَ يَعِدُ۔ بَلَغَ يَبْلُغُ

کَرُمَ یَکْرُمُ ۔ یہ باب ہمیشہ لازم مستعمل ہوتا ہے ۔ خلقی اور پیدائشی صفتوں پر دلالت کرنیوالے افعال اس باب سے آتے ہیں جیسے حَسُنَ خوبصورت ہوا قَبُحَ بدصورت ہوا شَجُعَ بہادر ہوا ۔ نیز وہ اوصاف جو خلقی صفتوں کے حکم میں ہیں جیسے فَقُهَ سمجھدار ہوا اَدُبَ ادب والا ہوا ۔ اور ایسے اوصاف جو کسی امر میں پیدائشی اوصاف کے مشابہ ہوں ان کے افعال بھی اس باب سے آتے ہیں جیسے حَسُنَ سجکر خوبصورت ہوا ۔

رنگ ۔ عیب ۔ اور حلیۂ جسمانی پر دلالت کرنے والے بعض الفاظ اس باب سے بھی آتے ہیں ۔ جیسے بَلُقَ سیاہ وسفید ہوا (رنگ)، نَحُفَ دُبلا ہوا (عیب) رَعُنَ تروتازہ ہوا ۔ (حلیہ جسمانی)

یاد رکھنا چاہیے کہ پیدائشی ۔ اوصاف ونفسانی عوارض کے افعال باب سَمِعَ سے بھی آتے ہیں پس فرق یہ ہوتا ہے کہ کَرُمَ سے جو اوصاف آتے ہیں وہ ہمیشہ رہنے والی صفتیں ہوتی ہیں جیسے حَسُنَ خوبصورت اور سَمِعَ سے آنے والے افعال زمانۂ قلیل کے اوصاف پر دلالت کرتے ہیں جیسے فَرِحَ خوش ۔

حَسِبَ یَحْسِبُ ۔ اس باب سے صرف لفظ صحیح آتے ہیں (۱) حَسِبَ (۲) نَعِمَ ۔ اور چند مثال واوی کے الفاظ ۔ وَبِقَ ۔ وَمِقَ ۔ وَثِقَ ۔ وَفِقَ ۔ وَرِثَ ۔ وَرِعَ ۔ وَرِمَ ۔ وَرِیَ ۔ وَلِیَ ۔ وَعِزَ ۔ وَعِرَ ۔ وَلِهَ ۔ وَبِلَ ۔ وَعِمَ ۔ وَطِیَ ۔ یَئِسَ یَبِسَ ۔ آتے ہیں ۔

درس ۴۶، ابواب ثلاثی مزید فیہ کے خاصیات

	تَفْعِیْلٌ	إِفْعَالٌ	نامِ ابواب
تعدیہ	فَرِحَ زَیْدٌ خوش ہوا زید فَرَّحَ زَیْدٌ خَالِدًا خوش کیا زید نے خالد کو قَطَعَ زَیْدٌ ثَوْبًا زید نے کپڑا کاٹا قَطَّعْتُ زَیْدًا ثَوْبًا کٹوایا میں نے زید سے کپڑا	خَرَجَ زَیْدٌ نکلا زید اَخْرَجْتُ زَیْدًا نکالا میں نے زید کو حَفَرَ زَیْدٌ نَهْرًا زید نے نہر کھودا اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَهْرًا میں نے زید سے نہر کھدوائی	فعل ثلاثی مجرد لازم کو متعدی بنانا۔ اور متعدی کے اور ایک مفعول بڑھا دینا۔
تصییر	وَتَّرْتُ الْقَوْسَ میں نے کمان کو زہ دار بنایا وَتَرٌ ماخذ۔ بمعنی زہ کمان کا	اَشْرَكْتُ النَّعْلَ میں نے جوتی کو تسمہ والا بنایا ماخذ۔ شراکٌ بمعنی تسمہ	کسی چیز کو ماخذ والا بنانا
سلب	قَرَّدْتُ الْإِبِلَ میں نے اونٹ کے قراد کو دور کیا۔ ماخذ قُرَادٌ بمعنی چچڑی، ایک قسم کا کیڑا ہے جو اونٹ کے بدن میں لگ جاتا ہے	شَكَى زَیْدٌ زید نے شکایت کی اَشْكَیْتُ زَیْدًا میں نے زید کی شکایت دور کی، ماخذ شَكْوٌ شکایت	کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا۔
بلوغ	عَمَّقَ شَاهِدٌ شاہد عمق تک پہونچا یعنی بہت دور اندیشی کی ماخذ۔ عُمْقٌ۔ تہ خَیَّمَ خَالِدٌ۔ خالد خیمہ (زنانیوں) میں آیا مَاخذ۔ خَیْمَةٌ	اَصْبَحَ خَالِدٌ۔ خالد صبح کے وقت آیا (ماخذ صبح) اَعْرَقَ زَیْدٌ۔ زید عراق میں پہنچا (ماخذ عراق)	ماخذ میں آنا ماخذ میں پہنچنا۔
مبالغہ	صَرَّحَ الْاَمْرُ۔ خوب واضح ہوا معاملہ جَوَّلَ زَیْدٌ۔ خوب گھوما زید	اَسْفَرَ الصُّبْحُ۔ خوب روشن ہوئی صبح اَثْمَرَ النَّخْلُ۔ خوب پھل لایا کھجور کا درخت	کسی چیز کی مقدار یا کیفیت کی زیادت بیان کرنا۔
وجدان	x	اَبْخَلْتُ زَیْدًا۔ میں نے زید کو بخیل پایا ماخذ بُخْلٌ) یعنی میں نے زید کو بخیلی کے ساتھ موصوف پایا	کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ متصف پانا

تعریض	مفعول کو محل ماخذ میں لے جانا۔	اَبَعْتُ الْفَرَسَ } میں نے گھوڑے کو محل بیع (بیچنے کی جگہ) میں لے گیا	
صیرورت	صاحب ماخذ ہونا	اَلْبَنَ الْبَقَرُ } دودھ والی ہوئی گائے (ماخذ لبن)	نَوَّرَ الشَّجَرُ } شگوفہ دار ہوا درخت (ماخذ نَوْرٌ)
حینونت	کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہونچنا۔	اَحْصَدَ الزَّرْعُ۔ کھیتی کاٹنے کے وقت کو پہونچا (ماخذ حصاد)	
مطاوعت فَعَّلَ	فَعَّلَ کے بعد آنا تاکہ سمجھا جاوے کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کیا	بَشَّرْتُهٗ فَاَبْشَرَ } میں نے خوشخبری دی اس کو پس وہ خوش ہوا۔	
نسبت بہ ماخذ۔	کسی چیز کو ماخذ کی طرف نسبت کرنا۔	اَکْفَرْتُ زَیْدًا۔ میں نے کافر ٹھہرایا زید کو یعنی زید کو کفر کی طرف نسبت کی ماخذ کفر	فَسَّقْتُ شَاهِدًا۔ میں نے فاسق ٹھہرایا شاہد کو یعنی ماخذ فسق کی طرف نسبت کی۔
الباس ماخذ	کسی چیز کو ماخذ پہنانا۔	× ×	جَلَّلْتُ الْفَرَسَ۔ میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی جُلٌّ ماخذ بمعنی جھول۔
تخلیط ماخذ	کسی چیز کو ماخذ سے جوڑنا۔ مخلوط کرنا۔	× ×	ذَهَّبْتُ الْاِنَاءَ۔ میں نے سنہرا کیا برتن کو ماخذ ذَهَبٌ بمعنی سونا۔
تحویل	کسی چیز کو ماخذ بنانا یا شئی ماخذ بنانا	× ×	نَصَّرَ زَیْدٌ بَکْرًا۔ زید نے بکر کو نصرانی بنایا ماخذ نصرانی۔
قصر	اختصار کی غرض سے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا۔	× ×	هَلَّلَ۔ لا الٰہ الا اللہ کہا اس نے
ابتدا	کسی فعل کا ابتداءً اسی باب سے آنا بدون اسکے کہ ثلاثی مجرد سے آیا ہو	اشفق زیدٌ۔ ڈر گیا زید۔ ثلاثی مجرد میں اس معنی کا نہیں ہے وہاں شَفَقَتٌ بمعنی مہربانی ہے	کَلَّمْتُ زَیْدًا۔ میں نے کلام کیا زید سے اور ثلاثی اس معنی کا نہیں ہے بلکہ کَلْمٌ کا معنی زخم کے ہے

درس (۴۷)

باب تفعّل۔

مثال	خاصیت
تَشَجَّعَ زَیْدٌ۔ زید تبکلف بہادر بنا۔ ماخذ۔ شجاعت۔ تَکَوَّفَ خالِدٌ۔ خالد بزور کوفی بنا۔ (کوفہ)	**تکلّف** بناوٹ سے اپنے اندر ماخذ کو ظاہر کرنا۔
تَأَثَّمَ شَاہِدٌ۔ شاہد گناہ سے پرہیز کیا ماخذ اِثم بمعنی گناہ۔	**تجنّب** ماخذ سے پرہیز کرنا۔
تَخَتَّمَ بَکْرٌ۔ بکر نے انگوٹھی پہنی۔ مَاخَذُ خَاتَم بمعنی انگوٹھی۔	**تَعَمُّل** ماخذ کو کام میں لانا۔
تَوَسَّدَ الحَجَرَ زَیْدٌ۔ زید نے پتھر کو تکیہ بنایا مَاخذ وسادۃ۔	**اتخاذ** کسی چیز کو ماخذ بنانا
تَحَفَّظَ نَسِیْمٌ۔ نسیم نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا ماخَذْ حفظ۔	**تدریج۔** کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا
تَبَحَّرَ زَیْدٌ۔ زید مثل دریا ہوا۔ (بحر) تَنَصَّرَ خَالِدٌ۔ خالد نصرانی ہوا۔ ماخذ نصرانی۔	**تحوّل** کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا۔
تَمَوَّلَ زَیْدٌ۔ مالدار ہوا زید مَاخذ مَالٌ۔	**صیرورت** ماخذ والا ہونا۔
عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا مَاخَذُ علم۔	**مطاوعت فَعَّلَ** فَعَّلَ کے بعد آنا۔ اثر قبول کرنے کو دکھانے کے لئے۔
تَکَلَّمَ زَیْدٌ۔ زید نے کلام کیا۔ مجرد ثلاثی میں کَلْمٌ بمعنی زخم ہے	**ابتدا** کسی فعل کا ابتداءً اسی باب سے آنا بدونِ ثلاثی مجرد کے۔

درس (۴۸)

تَفَاعُلٌ	مُفَاعَلَةٌ	باب نام	خاصیات
تَلَاطَمَ زَیْدٌ وَ بَکْرٌ زید اور بکر نے باہم دھول دھپا کیا	قَاتَلَ شَاہِدٌ نَاظِمًا شاہد اور ناظم نے باہم جنگ کیا	دو شخصوں کا مل کر کسی کام کو کرنا ہر ایک ان میں سے فاعل بھی ہو اور مفعول بھی	اشتراک
تَمَارَضَ زَیْدٌ۔ زید نے دکھانے کیلئے اپنے تئیں بیمار بنایا	× ×	دوسرے کو دکھانا کہ اپنے تئیں ماخذ حاصل ہے	تخییل
× ×	سَافَرَ کَرِیْمٌ. کریم نے سفر کیا (بمعنی سَفَرَ)	مجرد کے ہم معنی ہونا	موافقت مجرد
× ×	بَاعَدْتُہٗ. میں نے اس کو دور کیا بمعنی اَبْعَدْتُہٗ	اَفْعَلَ کے ہم معنی ہونا	موافقت اَفْعَلَ
× ×	ضَاعَفْتُ الشَّیْءَ میں نے اس چیز کو دو چند کر دیا۔	فَعَّلَ کے ہم معنی ہونا	موافقت فَعَّلَ
نَاوَلْتُہٗ فَتَنَاوَلَ میں نے اسکو دیا پس اس نے لیا۔	× ×	فاعل کے بعد آنا تاکہ اثر قبول کرنا سمجھا جاوے	مطاوعت فَاعَلَ
تَبَارَکَ اللّٰہُ بہت بابرکت ہے اللہ۔ اسکا مجرد بَرَکَ ہے اس کا معنی اونٹ بیٹھا۔	× ×	معنی گذر گیا	ابتداء

یاد رکھو باب مفاعلہ اور تفاعل دونوں اکثر اشتراک کیلئے آتے ہیں. معنی میں کچھ فرق نہیں ہے استعمال میں لفظاً فرق ہے. باب مفاعلہ میں ایک اسم بصورت فاعل اور ایک بصورت مفعول ہوتا ہے. باب تفاعل میں دونوں بصورت فاعل آتے ہیں۔

اِسْتِفْعَالٌ	اِفْتِعَالٌ	باب نام	خاصیات
اِسْتَوْطَنَ الْهِنْدَ. اس نے ہندوستان کو وطن بنایا. مَاخذ وطن ہے	اِجْتَحَرَ الْفَأْرُ. چوہے نے بل بنایا مَاخَذ جُحْرٌ ہے۔	معنی گذرا	اتخاذ
× ×	اِكْتَسَبَ الْعِلْمَ. اس نے کوشش سے علم حاصل کیا. مَاخَذْ. کسب.	ماخذ کو حاصل کرنے میں کوشش کرنا	تصرف
× ×	اِكْتَالَ الشَّعِيْرَ. اس نے اپنے لئے جَو ناپا. مَاخَذْ كَيْلٌ.	فاعل کا فعل کو نا اپنے لئے	تخیّر
× ×	حَمَّلْتُهُ فَاحْتَمَلَ. میں نے اسپر بوجھ لادا تو وہ لد گیا.	معنی گذرا	مطاوعت فَعَّلَ
استغفر زَيْدٌ. زید نے مغفرت مانگی. ماخذ غَفْرٌ.	× ×	مَاخذ طلب کرنا	طلب
اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ. کپڑا پیوند کا لائق ہوا مَاخذ رقعہ.	× ×	کسی چیز کا ماخذ کے لائق ہونا	لیاقت
اِسْتَكْرَمْتُهُ. میں نے اس کو کریم پایا مَاخَذ كَرَمٌ.	× ×	معنی گذرا	وِجْدَان
اِسْتَحْسَنْتُهُ میں نے اس کو نیک گمان کیا. مَاخَذْ. حسن	× ×	کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف سمجھنا	حِسْبَان.
اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ. پتھر بن گئی مٹی. مَاخذ حَجَرٌ.	× ×	قلب ماہیت یا صفت ہو کر ماخذ بن جانا	تَحَوُّلٌ
اِسْتَرْجَعَ. اس نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا.	× ×	معنی گذرا	قصر

درس (۴۹)

باب انفعالٌ

یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے۔ جو افعال اس باب سے آئے اسکے واسطے ضرور ہے کہ فعل جوارح کا اثر ہو یعنی ہاتھ۔ پاؤں وغیرہ کا کام ہو۔ اس باب کے ف کلمہ میں یہ سات حروف نہیں آتے ہیں ل۔ م۔ ر۔ ن۔ اور تین حرف علت۔ اگر یہ حرف ہوں تو اس کو افتعال سے لاتے ہیں۔

خاصیات

۱) لزوم و علاج۔ جیسے کَسْرٌ توڑنا۔ اِنْکِسَارٌ ٹوٹنا۔ اول متعدی۔ ثانی لازم۔
۲) مطاوعت فَعَلَ و اَفْعَلَ جیسے کَسَرْتُہٗ توڑا میں نے اس کو۔ فَانْکَسَرَ پس ٹوٹ گیا اَغْلَقْتُ الْبَابَ بند کیا میں نے دروازہ فَانْغَلَقَ پس بند ہو گیا۔
۳) ابتدا جیسے۔ اِنْطَلَقَ وہ گیا۔ طَلَقَ مادہ مجرد سے لمبے لمبے قدم رکھکر چلا وہ

باب اِفْعِلَال۔ اِفْعِیلَالٌ۔

ان دونو بابوں میں لزوم اور مبالغہ لازم ہے اور لون و عیب غالب آتا ہے۔
خاصیت:۔ (۱) مبالغہ و لون و عیب۔ جیسے اِحْمَرَّ یا اِحْمَارَّ سرخ ہوا۔ اِحْوَلَّ۔ اِحْوَالَّ بھینگا ہوا
اب اِفْعِیعَالٌ۔ اس باب میں لزوم غالب اور مبالغہ لازم ہوتا ہے خاصیت (۱) مبالغہ و لون و عیب

جیسے اِحْدَوْدَبَ کوزہ پشت ہو

باب اِفْعِوَّالٌ۔

اکثر لازم آتا ہے۔ یہ باب گویا ایک نئی بنا ہے کوئی مجرد اس کے ہم معنی نہیں آتا

خاصیت۔

۱) اِقْتِضَابٌ۔ اس کا مادہ ثلاثی مجرد سے بالکل نہیں آتا۔ گویا نئی بنا ہے بخلاف ابتدا کے اس کا مادہ ثلاثی مجرد میں مستعمل ہوتا ہے اگرچہ معنی میں فرق ہو جیسے اِجْلَوَّذَ تیزی سے دوڑا۔

درس (۵۰)

ابواب رباعی مجرد و مزید فیہ کے خاصیات

باب فَعْلَلَۃٌ (رباعی مجرد)

اس باب سے جو افعال آئے ہیں ان میں سے اکثر صحیح یا مضاعف ہیں۔ مہموز بہت کم۔ جیسے دَحْرَجَ۔ زَلْزَلَ۔ بَلْأَزَ۔

خاصیات

۱) قصر۔ جیسے حَمْدَلَ۔ الحمدللہ کہا۔

۲) اِلباس مَاخذ۔ جیسے۔ بَرْقَعْتُ زَیْنَبَ۔ میں نے زینب کو برقع اوڑھایا۔

۳) تعمل۔ جیسے زَعْفَرَ الثَّوْبَ۔ اس نے کپڑا کو زعفرانی رنگ سے رنگایا۔

۴) اتخاذ۔ جیسے قَنْطَرَ۔ اس نے پل بنایا۔

باب تَفَعْلُلٌ (رباعی مزید فیہ)

۱) تعمل۔ جیسے تَبَرْقَعَتْ۔ هِنْدٌ۔ ہندہ نے برقع پہنا

۲) تحول۔ جیسے تَزَنْدَقَ زَیْدٌ۔ زید زندیق ہوگیا۔

۳) مطاوعت فَعْلَلَ جیسے دَحْرَجْتُہٗ۔ فَتَدَحْرَجَ میں نے اسکو لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا۔

باب اِفْعِلَّالٌ

۱) اقتضاب جیسے اِشْرَأَبَّ۔ وہ نہایت چوکنا ہوا۔

باب اِفْعِنْلَالٌ

۱) مطاوعت فَعْلَلَ جیسے۔ ثَجْرَدْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ میں نے اس کا خون گرایا تو وہ خون ریختہ ہوا۔

۲) مبالغہ۔ جیسے اِسْحَنْفَرَ۔ نہایت شتابی کی اس نے۔

۳) اقتضاب۔ جیسے اِعْرَنْفَطَ۔ منقبض ہوا وہ۔

درس ۵۱

اسم تفضیل۔

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو فعل لغوی یعنی مصدر سے اس لئے مشتق ہو کہ اس ذات پر دلالت کرے جس میں باعتبار کسی دوسری چیز کے معنی مصدری زیادہ تر پایا جاتا ہو وہ اَفْعَلُ ہے اس کو بنانے کی شرط یہ ہے کہ ثلاثی مجرد سے بنایا جائے اور یہ بھی شرط ہے کہ وہ فعل لون وعیب کے معنی میں نہ ہو، کیونکہ غیر ثلاثی مجرد سے اَفْعَلُ بنانا ممکن نہیں ہے اور لون و عیب سے اَفْعَلُ کے وزن پر غیر تفضیل کے معنی آیا کرتا ہے۔ جیسے اَعْمٰی اندھا (نہ کہ زیادہ نابینا تر) مثال اسم تفضیل جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ النَّاسِ (زید سب لوگوں سے زیادہ فضیلت والا ہے) اگر غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل کا معنی ادا کرنا ہو تو لفظ اَشَدُّ یا اس کا ہم معنی کوئی موزون لفظ کو لاؤ۔ اور اس فعل کے مصدر کو بطور تمیز کے ذکر کرو۔ جیسے حَامِدٌ اَکْثَرُ اِنْفَاقًا مِنْ خَالِدٍ۔ (حامد خالد سے زیادہ انفاق کرنے والا ہے) اور لون وعیب سے جیسے اَلْعَاجُ اَشَدُّ بَیَاضًا مِنَ الثَّلْجِ (ہاتھی کا دانت برف سے زیادہ سفید ہے) نَسِیْمٌ اَشَدُّ عَمًی مِنْ جَسِیْمٍ (نسیم جسیم سے زیادہ اشد اندھا ہے۔)

اسم تفضیل کے استعمال کی تین صورتیں ہیں ان میں سے کسی ایک صورت میں وہ مستعمل ہوگا۔ (۱) مضاف ہو کر۔ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ النَّاسِ (زید سب لوگوں سے افضل ہے) (۲) مِنْ کے ساتھ جیسے خَالِدٌ اَعْلَمُ مِنْ نَاظِمٍ (خالد ناظم سے زیادہ علم والا ہے) (۳) معرف باللام ہو کر۔ جیسے جَاءَنِیْ سَلِیْمُ نِ الْاَقْرَءُ (میرے پاس سلیم جو سب سے زیادہ قاری ہے آیا)

یاد رکھو قاعدہ اور قیاس کے اعتبار سے اسم تفضیل فاعل کے لئے ہے۔ جیسے اَفْہَمُ زیادہ سمجھدار۔ اَضْرَبُ۔ زیادہ مارنے والا۔ بسا اوقات مفعول کے لئے بھی مستعمل ہوتا ہے

جیسے أَعْذَرُ۔ زیادہ معذور۔ أَشْهَرُ زیادہ مشہور۔ أَشْغَلُ۔ زیادہ مشغول۔
یاد رکھو اسم تفضیل ضمیر مستتر کو رفع دیتا ہے جیسے أَبُوْبَكْرٍ أَفْضَلُ۔ (ابوبکر افضل ہیں وہ)
اسم تفضیل اسم ظاہر کو رفع دیتا ہے مگر بہت کم۔ جیسے نَزَلْتُ بِكَرِيْمٍ أَكْرَمُ مِنْهُ أَبُوْهُ (میں ایک سخی کے گھر اترا کہ اس کا باپ اس سے زیادہ سخی ہے یہاں أَبُوْهُ کو أَكْرَمُ نے رفع دیا
اسم تفضیل کے اوزان تم پڑھ چکے ہو۔

درس (۵۲)

صفت مشبہ

اس کا پورا نام۔ الصفة المشبهة باسم الفاعل (وہ اسم صفت جو اسم فاعل کے مشابہ ہے)
صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو بنایا گیا فعل لازم سے اس ذات پر دلالت کرنے کیواسطے جس کے ساتھ فعل علی وجہ الثبوت قائم ہے نہ علی وجہ الحدوث۔ جیسے حَسَنٌ۔ وہ شخص جس کے ساتھ حسن قائم ہے پائداری کے ساتھ۔

یاد رکھو:۔

(۱) وہ فعل لازم جو خوشی یا پریشانی پر دلالت کرے اس سے صفت مشبہ فَعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے فَرِحٌ (خوش) ضَجِرٌ (بیقرار پریشانی میں) اس کے مونث فَعِلَةٌ کے وزن پر جیسے طَرِبَةٌ۔ فَرِحَةٌ۔ ضَجِرَةٌ۔

(۲) جو عیب یا حلیہ پر دلالت کرے اس سے صفت مشبہ أَفْعَلُ کے وزن ہوتا ہے جیسے أَعْرَجُ (لنگڑا)۔ أَحْوَرُ (سیاہ چشم فراخ چشم) أَحْدَبُ (کوزہ پشت) مونث اسکی فَعْلَاءُ وزن پر ہوتے ہے۔ جیسے عَرْجَاءُ۔ حَوْرَاءُ۔ حَدْبَاءُ۔

(۳) جو خالی ہونا یا پُر ہونے پر دلالت کرے اس سے صفت مشبہ اغلبًا فَعْلَانٌ کے وزن پر ہوگا۔ جیسے مَلْآنُ (بھرا) عَطْشَانُ (پیاسا) مونث اسکی فَعْلَی جیسے مَلْأَى۔ عَطْشَى۔

یاد رکھو:۔

(۱) اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق ہے ۔ اور فرق بھی چار طرح پر ہے (۱) صفت مشبہ میں صفت ثبوتی یعنی دائمی ہوتی ہے بخلاف اسم فاعل کے کہ صفت اس میں حدوثی یعنی عارضی ہوتی ہے (۲) صفت مشبہ کے صیغے اسم فاعل کے صیغہ کے مخالف ہیں۔ (۳) صفت مشبہ کے صیغے سماعی ہیں اور اسم فاعل کے قیاسی (۴) اسم فاعل کا معمول اس پر مقدم ہو سکتا ہے لیکن صفت مشبہ کا معمول کبھی اس پر مقدم نہیں ہو سکتا۔

(۲) جو اسم کہ ثلاثی سے آیا ہو۔ اور معنی میں اسم فاعل کے ہو لیکن وہ اسم فاعل کے وزن پر نہیں ہے وہ صفت مشبہ ہے جیسے طَيِّبٌ (پاکیزہ) عَفِيفٌ (پاکدامن)

(۳) وہ اسم فاعل و اسم مفعول جس سے حدوث مقصود نہ ہو۔ اس پر عمل میں صفت مشبہ کا حکم دیا جائے گا۔ جیسے طَاهِرُ الْقَلْبِ۔ (پاک دل) مُعْتَدِلُ الْقَامَةِ (میانہ قد) مَحْمُودُ الْمَقَاصِدِ (نیکو اغراض)

(۴)۔ صفت مشبہ سے اگر حدوث مقصود ہو تو اس کو اسم فاعل کے وزن پر لیجانا ہو گا جیسے ضَيِّقٌ (تنگ) سے ضَائِقٌ (تنگ ہونے والا) مَيِّتٌ (مردہ) سے مَائِتٌ (مرنے والا) سَيِّدٌ (سردار) سَائِدٌ (سردار ہونے والا)

(۵) صفت مشبہ اپنے فعل کے مانند عمل کرتا ہے بغیر شرط زمانۂ حال یا استقبال کے کیونکہ اس میں ثبوت کا معنی ہے حدوث کا نہیں کہ کسی زمانہ کا اعتبار ہو جیسے حَسَنٌ وَجْهُهُ. صفت مشبہ کے عمل کے متعلق بہت سی باتیں ہیں جو اب تم نہیں سمجھ سکتے ۔

درس ۱۵۳

صفت مشبہ کے اوزان

صفت مشبہ کے اوزان بہت زیادہ ہیں. جن اوزان کے صیغے بکثرت استعمال میں آتے ہیں ان کو یہاں پر لکھ دیا جاتا ہے. تاکہ تم ان کو حفظ کر لو۔

وزن	مثال صفت مشبہ	معنی	باب	وزن	مثال صفت مشبہ	معنی	باب
۱) فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	کَرُمَ	۱۵ فِعَالٌ	ہِجَانٌ	سفید اونٹ	
۲) فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	سَمِعَ	۱۶ فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر	کرم
۳) فُعْلٌ	صُلْبٌ۔	سخت	کَرُمَ	۱۷ فَعَّالٌ	بَرَّاقٌ۔	چمکدار، روشن.	سَمِعَ
۴) فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	کرم	۱۸ فُعَّالٌ	کُبَّارٌ	بڑا	کَرُمَ
۵) فَعِلٌ	خَشِنٌ	درشت	کرم	۱۹۔ فَعِیْلٌ	کَرِیْمٌ	سخی	کرم۔
۶) فَعُلٌ	نَدُسٌ	زیرک	سَمِعَ	۲۰۔ فَعُوْلٌ	رَءُوْفٌ	مہربان	کرم۔ فتح
۷) فِعَلٌ	زِیَمٌ	پراگندہ	ضرب	۲۱۔ فَعْلیٰ	عَطْشیٰ	پیاسی عورت.	سَمِعَ
۸) فِعِلٌ	بِلِزٌ موٹا۔		ضَرَبَ	۲۲۔ فُعْلیٰ	حُبْلیٰ۔	حمل والی عورت	سمع
۹) فُعَلٌ	حُطَمٌ۔ جانوروں کی بے دردی سے ہنکانے والا		ضَرَبَ	۲۳۔ فَعْلیٰ	حَیْدیٰ اپنا سایہ دیکھ کر کودنے والا گدھا قَرُبَ		
۱۰) فُعُلٌ	جُنُبٌ.	جنابت والا.	ضَرَبَ	۲۴ فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	پیاسا	سَمِعَ
۱۱، اَفْعَلُ	اَحْمَرُ۔	سرخ		۲۵ فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	ننگا	سَمِعَ
۱۲) فَاعِلٌ	کَابِرٌ	بڑا	کَرُمَ	۲۶ فَعَلَانٌ	حَیَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
۱۳) فَیْعِلٌ	جَیِّدٌ (جَیُودٌ) عمدہ		نَصَرَ	۲۷۔ فَعْلَاءُ	صَفْرَاءُ	زرد رنگ کی عورت	سَمِعَ
۱۴) فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	کَرُمَ	۲۸ فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ. دس ماہ کی حمل والی اونٹنی۔ سَمِعَ		

درس (۵۴)

تثنیہ کا بیان

لغت میں لفظ تثنیہ کا معنی ہے دو کرنا۔ دو کی طرف نسبت کرنا۔ دوسرا بنانا۔ دونا کرنا۔ اور اصطلاح میں کہتے ہیں اسم مفرد کے آخر میں الف لاحق کرنا (حالت رفع میں) یائے ماقبل مفتوح لگا دینا (حالت نصب وجر میں) تاکہ اس کے جنس کی دو شئی پر دلالت کرے پھر اس اسم مفرد کے آخر میں جو حرکت یا تنوین تھی اس کے عوض میں الف یا یائے تثنیہ کے بعد نون مکسور لگا دو۔ جیسے رَجُلٌ سے رَجُلَانِ۔ رَجُلَيْنِ (دو مرد)۔ یاد رکھو اس نونِ مکسور کو جس کو نون اعرابی کہتے ہیں دو کے معنی پیدا کرنے میں کوئی دخل نہیں ہے دیکھو هٰذَانِ غُلَامَا زَيْدٍ (یہ دونوں زید کے دو غلام ہیں) (رَأَيْتُ غُلَامَيْ زَيْدٍ (میں نے زید کے دونوں غلام کو دیکھا) تَكَلَّمْتُ بِغُلَامَيْ زَيْدٍ (میں نے زید کے دونوں غلام سے بات کی) ان جملوں میں لفظ غلام کے الف اور یا نے دو پر دلالت کیا حالانکہ ان میں اضافت کے سبب نونِ اعرابی ساقط ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھو کہ جنس مفرد کی دو شئی پر دلالت کرنا حقیقۃً ہوتا ہے۔ جیسے عینان (دو آنکھیں) عَيْنٌ کا حقیقی معنی آنکھ ہے اس کے دو ہونے پر دلالت کی۔ اور مجازاً ہوتا ہے۔ جیسے اَبَوَانِ (ماں باپ) شفقت و تربیت میں ماں باپ کے ساتھ شریک ہے اس لئے تغلیباً ماں کو بھی باپ قرار دیکر اَبَوَانِ کہدیا۔ قَمَرَانِ۔ (چاند۔ سورج۔) روشنی میں مشارکت کے سبب تغلیباً سورج کو بھی قمر میں داخل کرکے قمران کہدیا یہ مجازاً ہے۔

چند خاص باتیں یاد رکھو۔

۱۔ اسم مقصور کے الف مقصورہ اگر تیسرا کلمہ میں واو سے بدل کر آیا ہوا ہے تو تثنیہ بناتے وقت وہ الف واو ہو جاتا ہے۔ جیسے عَصَا (اصل میں عَصَوٌ تھا) عَصَوَانِ۔

(۲) اسم مقصور کے تیسرا حرف الف اگر اصلی ہے اور اِمالہ کو قبول نہیں کرتا ہے وہ بھی تثنیہ میں واو بنجاتا ہے جیسے اِلٰی اور عَلٰی عَلَم ہونے کی حالت میں (جب کسی کا نام اِلٰی یا عَلٰی رکھیں) تثنیہ کے وقت اِلْوَانِ عَلَوَانِ ہوں گے۔

(۳) اوپر کی دونوں صورتوں کے سوا باقی تمام صورتوں میں اسمای مقصورہ کے الف تثنیہ کے وقت ی بن جائے گا اب اس میں چند صورتیں ہیں ان کو سمجھ لو۔

(الف) الف مقصورہ تیسرا کلمہ ی سے بدل کر آیا ہو جیسے رَحیٰ۔ رَحَیَانِ۔ (ب) الف مقصورہ تیسرا کلمہ ہے اور اصلی ہے مگر اِمالہ کو قبول کرتا ہے جیسے مَتیٰ (بحالت عَلَم) مَتَیَانِ (ج) الف مقصورہ تیسرا کلمہ نہ ہوے خواہ واو سے بدل کر آیا ہو جیسے مُصْطَفٰی۔ مُصْطَفَیَانِ یا ی سے بدل کر آیا ہو جیسے مُھْتَدیٰ۔ مُھْتَدَیَانِ۔ (د) یا تو وہ الف مقصورہ کسی سے بدل کر نہیں آیا ہے بلکہ وہ تانیث کیلئے ہے جیسے حُبْلیٰ۔ حُبْلَیَانِ۔ (ہ) یا وہ الف مقصورہ الحاق کے لئے ہے جیسے اَرْطیٰ۔ اَرْطَیَانِ۔

(۴) اسم ممدود کے الف ممدودہ اگر اصلی ہے نہ بدل کر آیا ہے اور نہ زائد ہے وہ تثنیہ میں ثابت رہے گا۔ جیسے قُرَّاءٌ۔ قُرَّاءَانِ

(۵) وہ الف ممدودہ اگر تانیث کیلئے ہے تو اس کا واو ہو جانا لازم ہے جیسے حَمْرَاءُ۔ مونث اَحْمَرُ کا تثنیہ حَمْرَاوَانِ ہے۔

(۶) وہ الف ممدودہ اگر اصلی نہیں اور تانیث کیلئے بھی نہیں بلکہ حرف اصلی سے بدلا ہوا ہو یا زائدہ ہو تو تثنیہ کے وقت اختیار ہے خواہ اس کو واو بنادو۔ یا اس کو بحال رکھدو جیسے کِسَاءٌ۔ کِسَاوَانِ۔ کِسَاءَانِ۔ رِدَاءٌ۔ رِدَاوَانِ۔ رِدَاءَانِ۔

درس (۱۵)

جمع کا بیان۔

لغت میں جمع اکٹھا کرنا۔ اجتماع کے معنی اکٹھا ہونا۔ اور اصطلاح میں اسکی تعریف یہ ہے جو اسم ایک ہی جنس و معنی کے دو سے زائد شی پر دلالت کرے وہ جمع ہے جمع کی تین قسمیں ہیں۔ جمع مذکر سالم۔ (جمع صحیح) جمع مونث سالم۔ جمع تکسیر۔

ا، جمع مذکر سالم وہ جمع ہے جو مفرد کے آخر میں واو ماقبل مضموم (حالت رفع میں) یا ی ماقبل مکسور (حالت نصب وجر میں) لاحق کرنے سے دو سے زیادہ پر دلالت کرے پھر مفرد کے آخر میں جو حرکت یا تنوین تھی اس کے عوض میں واو اور ی کے بعد نون مفتوحہ لگا دو جیسے مُؤْمِنُوْنَ۔ مُؤْمِنِیْنَ۔

یاد رکھو دو سے زیادہ پر دلالت کرنے میں نونِ اعرابی کا کوئی دخل نہیں ہے دیکھو حَضَرَ مُتَعَلِّمُو الصَّفِّ۔ (جماعت کے طلبہ حاضر ہوئے) رَأَیْتُ مُسْلِمِیْ دَکَّۃَ (میں نے ڈھاکہ کے مسلمانوں کو دیکھا) مَرَرْتُ بِعَازِمِیْ بِارِیْسَالَ۔ (میں بریسال جانے والوں کے ساتھ چلا۔) ان جملوں کی جمع کے صیغے بوجہ اضافت نونِ اعرابی کے سقوط کے باوجود دو سے زائد پر دلالت کر رہے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھو کہ واو ماقبل مضموم اور یا ماقبل مکسور جو کہا گیا یہ باعتبار اصل کے ہے ورنہ بہت سی جگہوں میں تعلیل ہو کر یہ حالت بدل جاتی ہے جیسے اَعْلَوْنَ۔ اَعْلَیْنَ۔ یہ جمع مذکر عاقل کے لئے خاص ہے۔

(۲) جمع مونث سالم۔ وہ جمع ہے جو واحد کے آخر میں الف اور تا لاحق کرنے سے دو سے زیادہ پر دلالت کرے جیسے زَیْنَبَاتٌ۔ قَائِمَاتٌ۔ اور یاد رکھو کہ قَائِمَاتٌ مُؤْمِنَاتٌ۔ اور اس قسم کے جتنے جمع مونث سالم ہیں جنکے واحد میں ۃ تانیث تھی سب اصل میں قَائِمَتَاتٌ اور مُؤْمِنَتَاتٌ جیسے تھے۔ جمع بننے کے بعد دو تا تانیث پر دلالت کرنے والے یکجا ہو گئے تو اول کو حذف کیا یہ جمع مونث عاقل و غیر عاقل سب کیلئے ہی جیسے ثَمَرَاتٌ جمع کی یہ دونوں قسمیں قلت کے لئے موضوع ہیں یعنی تین سے دس تک پر وہ دلالت کرتی ہیں۔ لیکن اس کو بھی جان لو کہ وہ کثرت کے لئے بھی مستعمل ہوتے ہیں جو کہ گیارہ سے

(بلکہ تین سے) لاکھوں بلکہ بے انتہا پر دلالت کرتے ہیں۔
(۳) جمع مکسر یا جمع تکسیر۔ یہ جمع وہ ہے جسمیں واحد کی بنا سالم نہ رہے بلکہ ٹوٹ جائے جیسے رَجُلٌ کی جمع رِجَالٌ ہے۔
جمع مکسر کی دو قسمیں ہیں
۱) جمع قلیل۔ اس کو جمع قلت بھی کہتے ہیں۔ ابھی تم کو معلوم ہو چکا ہے کہ وہ تین سے دس تک سمجھاتی ہے یہ باعتبار وضع کے ہے ورنہ دس سے زیادہ کیلئے مستعمل ہوتی ہے۔
۲) جمع کثیر۔ اس کو جمع کثرت بھی کہتے ہیں۔ وہ گیارہ سے زیادہ پر دلالت کرتی ہے وضعاً۔ ورنہ استعمال میں اس سے کم تین تک آتی ہے۔

درس (۵۶)

جمع قلت کے اوزان چار ہیں ؎
۱) اَفْعُلٌ جمع فَعْلٌ کی اسم غیر اجوف کیلئے جیسے فَلْسٌ کی جمع اَفْلُسٌ۔ اور جمع فِعَالٌ کی یعنی اس اسم کی جو چار حرفی ہو پھر اس کا تیسرا حرف مدہ ہو اور مونث بتقدیر تا ہو جیسے لِسَانٌ اَلْسُنٌ اور جمع فِعْلٌ کی جیسے رِجْلٌ۔ اَرْجُلٌ۔ اور جمع فَعِلٌ کی جیسے زَمِنٌ۔ اَزْمُنٌ۔ اور جمع فُعْلٌ کی جیسے قُفْلٌ۔ اَقْفُلٌ۔ اور جمع فَعُلٌ کی جیسے ضَبُعٌ۔ اَضْبُعٌ۔ اور جمع فِعَلٌ کی جیسے ضِلَعٌ۔ اَضْلُعٌ اور جمع فِعْلَةٌ کی جیسے نِعْمَةٌ۔ اَنْعُمٌ۔ اور جمع فَعَلَةٌ کی جیسے اَكَمَةٌ۔ اَكَمٌ۔ اور جمع فَعَالٌ جیسے نَهَارٌ اَنْهُرٌ
۲) اَفْعَالٌ جمع فَعْلٌ کی اجوف واوی ویائی ہونیسے جیسے قَوْلٌ۔ اَقْوَالٌ۔ نَابٌ۔ اَنْيَابٌ۔ اسم ذات عَوْنٌ۔ اَعْوَانٌ۔ ضَيْفٌ۔ اَضْيَافٌ۔ اسم صفت۔ اور جمع فُعْلٌ کی جیسے قُرْءٌ۔ حیض وطہر اسم ذات۔ حُرٌّ۔ اَحْرَارٌ۔ اسم صفت۔

الفاظ کے معانی یاد کرو۔ فَلْسٌ پیسہ۔ لِسَانٌ زبان۔ رِجْلٌ۔ پاؤں۔ زَمِنٌ اپاہج۔ قُفْلٌ تالا ضَبُعٌ۔ کفتار۔ ضِلَعٌ۔ پہلو۔ نِعْمَةٌ۔ نعمت۔ اَكَمَةٌ ٹیلہ۔ نَهَارٌ دن۔ قَوْلٌ۔ بات نَابٌ۔ دندان۔ عَوْنٌ۔ مددگار۔ ضَيْفٌ۔ مہمان۔ قُرْءٌ۔ حیض۔ طہر۔ حُرٌّ آزاد۔

اور جمع فِعْلٌ کی جیسے حِمْلٌ ۔ اَحْمَالٌ ۔ اسم ۔ بِکْرٌ ۔ اَبْکَارٌ ۔ صفت ۔ اور جمع فَعَلٌ کی جیسے جَمَلٌ اَجْمَالٌ اسم ۔ بَطَلٌ ۔ اَبْطَالٌ ۔ صفت ۔ اور جمع فَعِلٌ کی جیسے فَخِذٌ ۔ اَفْخَاذٌ ۔ اسم نَکِدٌ ۔ اَنْکَادٌ صفت ۔ اور جمع فَعُلٌ کی ۔ جیسے عَجُزٌ ۔ اَعْجَازٌ ۔ اسم ۔ یَقُظٌ ۔ اَیْقَاظٌ ۔ صفت اور جمع فُعُلٌ کی جیسے عُنُقٌ ۔ اَعْنَاقٌ ۔ اسم ۔ کُفُوءٌ ۔ اَکْفَاءٌ صفت اور جمع فَعُوْلٌ کی ۔ جیسے عَدُوٌّ ۔ (عَدُوْوٌ تھا) اَعْدَاءٌ ۔ اسم صفت ۔ فَلُوٌّ (فَلُوْوٌ تھا) اَفْلَاءٌ ۔ اسم ذات ۔ اور جمع فَعِیْلٌ کی جیسے شَرِیْفٌ ۔ اَشْرَافٌ ۔ اور جمع فَیْعِلٌ کی جیسے مَیِّتٌ ۔ اَمْوَاتٌ ۔ (اصل میں مَیْوِتٌ تھا) صفت ۔

(۳) اَفْعِلَۃٌ ۔ جمع چار حرفی اسم کا جس کا تیسرا حرف مدہ ہے جیسے زَمَانٌ ۔ اَزْمِنَۃٌ ۔ رَغِیْفٌ ۔ اَرْغِفَۃٌ ۔ عَمُوْدٌ ۔ اَعْمِدَۃٌ ۔ اور جمع اسم صفت مضاعف بروزن فَعِیْلٌ کی جیسے حَبِیْبٌ ۔ اَحِبَّۃٌ (اصل میں اَحْبِبَۃٌ تھا) اور جمع فَعْلٌ کی جیسے نَجْدٌ ۔ اَنْجِدَۃٌ ۔ اور جمع فِعْلٌ کی جیسے قِنٌّ ۔ اَقِنَّۃٌ ۔ اور جمع فُعْلٌ کی جیسے قُرْطٌ ۔ اَقْرِطَۃٌ

(۴) فِعْلَۃٌ ۔ جمع فَعَلٌ کی جیسے وَلَدٌ ۔ وِلْدَۃٌ ۔ اور جمع ہے فَعْلٌ کی جیسے شَیْخٌ شِیْخَۃٌ ۔ اور جمع ہے فَعِیْلٌ کی ۔ جیسے خَلِیْلٌ ۔ خِلَّۃٌ ۔ اور جمع فَعَالٌ کی جیسے غَزَالٌ ۔ غِزْلَۃٌ اور جمع ہے فُعَالٌ کی جیسے غُلَامٌ ۔ غِلْمَۃٌ ۔

معانی یاد کرلو ۔ حِمْلٌ ۔ بوجھ ۔ بِکْرٌ ۔ دوشیزہ ۔ جَمَلٌ ۔ اونٹ ۔ بَطَلٌ ۔ بہادر ۔ فَخِذٌ ۔ ران ۔ نَکِدٌ ۔ خستہ حال ۔ عَجُزٌ سرین ۔ یَقُظٌ ۔ بیدار ۔ عُنُقٌ گردن ۔ کُفُوءٌ ۔ برابر ۔ عَدُوٌّ ۔ دشمن ۔ فَلُوٌّ گھوڑا کا بچہ ۔ شَرِیْفٌ بزرگی والا ۔ مَیِّتٌ مردہ ۔ رَغِیْفٌ روٹی ۔ عَمُوْدٌ ستون ۔ قِنٌّ ۔ غلام ۔ قُرْطٌ گوشوارہ ۔ غَزَالٌ ہرن ۔ غُلَامٌ ۔ لڑکا ۔ اَحْمَرُ ۔ حَمْرَاءُ ۔ سرخ مرد و عورت لَدْنٌ ۔ نرم ۔ نُفَسَاءُ نفاس والی ۔ بَازِلٌ جوان اونٹ ۔ عَمِیْمَۃٌ بیہودہ ۔ خَوَّارٌ ۔ نرم نیزہ ۔ خَوَّارَۃٌ دودھیل اونٹنی ۔ اَتَانٌ ۔ گدھی ۔ صَنَاعٌ ۔ ماہر عورت ۔ کِنَازٌ ۔ موٹی عورت مِسْیُوْعٌ ۔ تخت ۔ نَذِیْرٌ ڈرانے والا ۔ صَبُوْرٌ ۔ صبر کرنے والا ۔ سَقْفٌ چھت ۔ خَشِنٌ ۔ سخت ۔ نَصَفٌ ادھیڑ ۔ جَرَادٌ ۔ جوں ۔ خَشَبَۃٌ لکڑی ۔ سَفِیْنَۃٌ کشتی ۔

درس (۵۷)

جمع کثیر۔

اس کے اوزان بہت ہیں یہاں پر چند اوزان دئے جا رہے ہیں ان کو یاد کر لو۔ جمع کے ایک وزن پر کتنے اوزان کے مفردوں کی جمع آتی ہے اس کو مثالوں سے سمجھ لو۔

۱) فُعْلٌ۔ جیسے اَحْمَرُ۔ حُمْرٌ۔ حَمْرَاءُ۔ حُمْرٌ۔ لَدْنٌ۔ لُدْنٌ۔ ثَلْكٌ۔ ثُلْكٌ۔ اَسَدٌ۔ اُسْدٌ۔ بَدَنَةٌ۔ بُدْنٌ۔ نُفَسَاءُ۔ نُفْسٌ۔ بَازِلٌ۔ بُزْلٌ۔ عَمِيْمَةٌ۔ عُمٌّ خَوَّارٌ۔ خَوَّارَةٌ۔ خُوْرٌ۔

۲) فُعُلٌ۔ بضمتین۔ جیسے اَتَانٌ۔ اُتُنٌ۔ اسم۔ صَنَاعٌ۔ صُنُعٌ۔ صفت۔ كِتَابٌ كُتُبٌ۔ اسم۔ كِنَازٌ۔ كُنُزٌ۔ صفت۔ سَرِيْرٌ۔ سُرُرٌ۔ اسم۔ نَذِيْرٌ۔ نُذُرٌ۔ صفت۔ عَمُوْدٌ۔ عُمُدٌ۔ اسم۔ صَبُوْرٌ۔ صُبُرٌ۔ صفت اس وزن میں شرط ہے کہ اسم مفعول کے معنی میں نہ ہو۔ سَقْفٌ۔ سُقُفٌ۔ خَشِنٌ۔ خُشُنٌ۔ ذَمِعٌ۔ ذُمُعٌ۔ قُرَادٌ۔ قُرُدٌ۔ سَفِيْنَةٌ۔ سُفُنٌ۔ خَشَبَةٌ۔ خُشُبٌ۔

۳) فُعَلٌ۔ بضم فا و فتح عین۔ جیسے نَوْبَةٌ۔ نُوَبٌ۔ اسم۔ بَرْقَةٌ۔ بُرَقٌ۔ اسم تُخَمَةٌ تُخَمٌ۔ اسم۔ فُضْلیٰ فُضَلٌ۔ رُؤْيَا۔ رُؤًى۔ حِلْيَةٌ۔ حُلًى۔ عَدُوٌّ۔ عُدَاءٌ۔ عُجَايَةٌ۔ عُجًى۔ نُفَسَاءُ۔ نُفَسٌ۔

۴) فِعَلٌ بکسر فا و فتح عین جیسے بَدْرَةٌ۔ بِدَرٌ۔ فِرْقَةٌ۔ فِرَقٌ۔ عَدُوٌّ۔ عِدًى۔ صِيْغَةٌ۔ صِيَغٌ۔ تَارَةٌ۔ تِيَرٌ۔ مِعْدَةٌ۔ مِعَدٌ۔

نَوْبَةٌ۔ حادثہ۔ بَرْقَةٌ۔ خاک دگل۔ تُخَمَةٌ۔ نام مرض۔ رُؤْيَا خواب۔ حِلْيَةٌ زیور۔ عُجَايَةٌ رگ۔ بَدْرَةٌ تھیلی ہزار روپیہ کی۔ فِرْقَةٌ گروہ۔ صِيْغَةٌ صورت۔

۵۔ فَعَلَۃٌ بفتحات۔ جیسے طَالِبٌ۔ طَلَبَۃٌ۔ سَیِّدٌ سَادَۃٌ (اصل میں سَیَدَۃٌ تھا) بَرٌّ بَرَرَۃٌ۔ خَبِیْثٌ خَبَثَۃٌ۔

۶) فُعَلَۃٌ بضم فا و فتح عین۔ صیغہ صفت وزن پر فَاعِلٌ کے ذوی العقول سے ہو اور ناقص اسکی جمع آتی ہے جیسے قَاضِی۔ قُضَاۃٌ (اصل میں قُضَیَۃٌ تھا) غیر عاقل شاذ جیسے بَازِی بُزَاۃٌ (بُزَیَۃٌ) عَادٍ عُدَاۃٌ (عُدَوَۃٌ)

۷) فِعَلَۃٌ بکسر فا و فتح عین و لام جیسے شَیْخٌ۔ شِیَخَۃٌ۔ قِرْدٌ۔ قِرَدَۃٌ۔ قُرْطٌ۔ قِرَطَۃٌ

(۸) فُعَّلٌ بضم فا و عین مشدد مفتوح جیسے رَاکِعٌ۔ وَرَاکِعَۃٌ۔ رُکَّعٌ۔ یعنی صفت کے صیغے جو فَاعِلٌ اور فَاعِلَۃٌ کے وزن پر ہوں انکی جمع اس وزن پر قیاساً آتی ہیں سَخْلٌ۔ سُخَّلٌ نُفَسَاءُ۔ نُفَّسٌ۔

۹) فُعَّالٌ بضم فا و عین مشدد مفتوح۔ جیسے جَاھِلٌ۔ جُھَّالٌ۔ قَارِیٌٔ۔ قُرَّاءٌ۔ صیغہ صفت جو فَاعِلٌ کے وزن پر ہوں۔ صَادَۃٌ۔ صُدَّادٌ۔ سَخْلٌ۔ سُخَّالٌ۔ نُفَسَاءُ نُفَّاسٌ۔

۱۰) فِعَالٌ بکسر فا جیسے عَبْدٌ۔ عِبَادٌ۔ (غیر اجوف یائی لیکن ضَیْفٌ۔ ضِیَافٌ شاذ ہے) جَمَلٌ جِمَالٌ (غیر مضاعف و اجوف لیکن شَطٌّ۔ شِطَاطٌ۔ اور دَادٌ اصل میں دَوَدٌ دِیَادٌ شاذ ہے) قَصْعَۃٌ قِصَاعٌ۔ رَقَبَۃٌ رِقَابٌ۔ اور اسم چار حرفی کی جمع جس کا چوتھا حرف الف تانیث ہو جیسے اُنْثٰی اِنَاثٌ۔ حَذِرٌ۔ حِذَارٌ۔ جَوَادٌ جِیَادٌ (جَیِّدٌ وزن پر فَیْعِلٌ کے) کَرِیْمٌ۔ کِرَامٌ۔ طَبِیعَۃٌ طِبَاعٌ۔ اور جمع فَعْلٰی۔ بالفتح کی جو مونث فَعْلَانٌ بالفتح کی ہے جیسے عَطْشٰی۔ عِطَاشٌ اور نَدْمَانٌ نِدَامٌ۔ خُمْصَانٌ۔ خِمَاصٌ۔ بَطْحَاءُ بِطَاحٌ عُشَرَاءُ عِشَارٌ۔ قَدَحٌ قِدَاحٌ۔ خُفٌّ۔ خِفَافٌ۔ سَبُعٌ۔ سِبَاعٌ۔ رُبَعٌ۔ رِبَاعٌ۔ جُمُدٌ جِمَادٌ

بَرٌّ۔ نکوکار۔ بازی۔ مشہور پرندہ۔ قِرْدٌ۔ بندر۔ قُرْطٌ۔ گوشوارہ۔ سَخْل کمینہ آدمی۔ شَطَطٌ۔ ناحق۔ قَصْعَۃٌ پیالہ۔ رَقَبَۃٌ گردن۔ حَذِرٌ۔ پرہیز کرنے والا۔ جواد سخی۔ ھِجَانٌ۔ سفید اونٹنی۔ جَیِّدٌ عمدہ۔ عَطْشٰی۔ پیاسا۔ ندمان مصاحب خمصان دبلا۔ بطحا۔ زمین سنگ لاخ۔ عشراء حامل اونٹنی۔ قدح۔ تیر بے پیکان۔ خُفٌّ۔ موزہ۔ سبع۔ درندہ۔ ربع۔ اونٹ کا بچہ جو موسم ربیع میں پیدا ہوا۔ جمد۔ اونچی زمین۔ حنق۔ تنگ۔ حیلۃٌ تنگدستی۔

حَسَنٌ۔ حِسَانٌ۔ عَیْلَۃٌ۔ عِیَالٌ۔

۱۱) فُعُوْلٌ بضمتین جیسے قُرْءٌ قُرُوْءٌ۔ ذَکَرٌ۔ ذُکُوْرٌ۔ بَدْرَۃٌ۔ بُدُوْرٌ۔ قَاعِدَۃٌ قُعُوْدٌ۔ ظَرِیْفٌ۔ ظُرُوْفٌ۔ نِمْرٌ۔ نُمُوْرٌ۔ ضِلَعٌ۔ ضُلُوْعٌ۔ حُجْزَۃٌ۔ حُجُوْزٌ۔ عِنَاقٌ عُنُوْقٌ۔ کَہْلٌ کُہُوْلٌ۔ حِمَارٌ حُمُوْرٌ۔ فَرْجٌ۔ فُرُوْجٌ۔ سَاقٌ (سَوْقٌ) سُوُوْقٌ اخیر کے دونوں شاذ ہیں۔

۱۲) فُعْلَانٌ جیسے خَلِیْلٌ۔ خُلَّانٌ۔ صَاحِبٌ صُحْبَانٌ۔ اَحْمَرُ۔ حُمْرَانٌ۔ شُجَاعٌ شُجْعَانٌ۔ (تینوں صفت ہوں) بَطْنٌ۔ بُطْنَانٌ۔ (اسماعی)۔ جَمَلٌ۔ جُمْلَانٌ۔ (سماعی) ذِئْبٌ۔ ذُؤْبَانٌ۔ حَاجِزٌ حُجْزَانٌ۔ ذِرَاعٌ۔ ذُرْعَانٌ۔

۱۳) فِعْلَانٌ۔ جیسے غُرَابٌ۔ غِرْبَانٌ۔ شُجَاعٌ۔ شِجْعَانٌ۔ صُرَدٌ۔ صِرْدَانٌ۔ تَاجٌ (اصل تَوَجٌ) تِیْجَانٌ۔ عُوْدٌ عِیْدَانٌ۔ صفت جو فَعِیْل کے وزن پر ہو جیسے سَرِیْعٌ۔ سِرْعَانٌ۔ خَرِبٌ۔ خِرْبَانٌ۔ صِنْوٌ۔ صِنْوَانٌ۔ حَائِطٌ حِیْطَانٌ۔ قَعُوْدٌ قِعْدَانٌ۔ غَزَالٌ۔ غِزْلَانٌ۔ صِوَارٌ صِیْرَانٌ۔ ظَلِیْمٌ۔ ظِلْمَانٌ۔ اَخٌ (اصل اَخَوٌ) اِخْوَانٌ۔

۱۴) فَعْلٰی بفتح فا۔ جیسے جَرِیْحٌ۔ جَرْحٰی۔ مَرِیْضٌ مَرْضٰی (اول بمعنی اسم مفعول و ثانی بمعنی اسم فاعل) ھَالِکٌ ھَلْکٰی۔ مَیِّتٌ۔ مَوْتٰی۔ اَجْرَبُ جَرْبٰی۔ سَکْرَانٌ سَکْرٰی جَلْدٌ جَلْدٰی۔

۱۵) فِعْلٰی بکسر فا جیسے حَجَلٌ حِجْلٰی۔ ظَرِبَانٌ ظِرْبٰی (اور کسی کی جمع اس وزن پر نہیں آتی

معنی یاد کرلو۔ ظریف۔ زیرک۔ نمر۔ چیتا۔ حجزۃ شلوار۔ عناق۔ بکری کا بچہ۔ کہل ادھیڑ عمر کا آدمی۔ ساق پنڈلی۔ ذئب۔ بھیڑیا۔ حاجز بلند و زمین جس کے وسط حصہ پست ہو۔ ذراع۔ ہاتھ سر انگشت سے کہنی تک۔ خرب۔ ویران۔ صنو شاخ۔ حائط۔ دیوار باغ کی۔ قعود اونٹ سواری کے قابل صوار جنگلی گائے کا سمر۔ ظلیم شتر مرغ۔ اجرب خارشتی اونٹ۔ جلد سخت قوی۔ حجل کبک نر ظربان ایک جانور شبل بلی کے بدبودار۔

۱۶۔ فُعَلَاءُ بضم فا وفتح عین جیسے عَالِمٌ عُلَمَاءُ۔ شَرِیْفٌ۔ شُرَفَاءُ۔ جَبَانٌ جُبَنَاءُ۔ شُجَاعٌ شُجَعَاءُ سَمِحٌ سُمَحَاءُ۔ اَسِیْرٌ اُسَرَاءُ۔ وَدُوْدٌ۔ وُدَدَاءُ خَلِیْفَةٌ۔ خُلَفَاءُ۔

۱۷) اَفْعِلَاءُ بفتح ہمزہ وسکون فا وکسر عین۔ جیسے نَبِیٌّ۔ اَنْبِیَاءُ۔ شَدِیْدٌ اَشِدَّاءُ۔ صَدِیْقٌ۔ اَصْدِقَاءُ۔ نَمِیْمٌ اَنِمَّاءُ۔

۱۸) فَعَالٰی۔ جیسے صَحْرَاءُ صَحَارٰی۔ دَعْوٰی دَعَاوٰی۔ ذِکْرٰی ذَکَارٰی۔ خُنْثٰی خَنَاثٰی۔ سَکْرَانٌ سَکَارٰی۔ یَتِیْمٌ یَتَامٰی۔ عَذْرَاءُ۔ عَذَارٰی۔

۱۹) فُعَالٰی بضم فا جیسے کَسْلَانٌ۔ کُسَالٰی۔ سَکْرَانٌ سُکَارٰی۔

۲۰) فَعَالِیُّ۔ جیسے صَحْرَاءُ صَحَارِیُّ۔ دَعْوٰی دَعَاوِی۔ سُرِّیَّةٌ سَرَارِی۔ سِعْلَاةٌ سَعَالِیُ۔ قَلَنْسُوَةٌ قَلَاسِی۔ اور اَهْلٌ اَهَالِیُ۔ لَیْلَةٌ۔ لَیَالِیُ۔ عِشْرُوْنَ عَشَارِی بسب سماعی ہیں۔

۲۱) فَعَالِیُّ بفتح فا وکسر لام ویای مشدد۔ اسم ثلاثی ساکن العین جس کے آخر میں یا زائدہ مشددہ ہو ان کی جمع اکثر اس وزن پر آتی ہیں۔ جیسے کُرْسِیٌّ۔ کَرَاسِیُّ اور عَذْرَاءُ عَذَارِیُّ صَحْرَاءُ صَحَارِیُّ اِنْسَانٌ اَنَاسِیُّ۔ ظِرْبَانٌ۔ ظَرَابِیُّ۔

۲۲) فَعَائِلُ۔ جیسے صَحِیْفَةٌ۔ صَحَائِفُ۔ عَجُوْزٌ عَجَائِزُ۔ حَمَامَةٌ حَمَائِمُ۔ رِسَالَةٌ رَسَائِلُ۔ ذُؤَابَةٌ۔ ذَوَائِبُ۔ حَمُوْلَةٌ حَمَائِلُ۔ جَرَائِضٌ جَرَائِضُ۔ ذَنُوْبٌ ذَنَائِبُ۔ ضَرَّةٌ ضَرَائِرُ۔ حُرَّةٌ۔ حَرَائِرُ۔ حَزَابِیَةٌ حَزَابِیُّ۔

۲۳) فَوَاعِلُ۔ جیسے کَاهِلٌ کَوَاهِلُ (اسم) حَائِضٌ حَوَائِضُ (صفت مونث)

سَمِحٌ جوانمرد۔ وَدُوْدٌ۔ دوست۔ صدیق۔ دوست نَمِیْمٌ۔ چغل خور۔ خُنْثٰی ہیجڑا۔ سُرِّیَّة بندی وطی کی سِعْلَاة بھوت۔ قَلَنْسُوَة ٹوپی۔ صحیفة کتاب۔ عجوز بڑھیا۔ حمامة کبوتر۔ ذؤابة گیسو۔ حمولة۔ بوجھ۔ جرائض موٹا آدمی۔ ذنوب ڈول پر آب۔ ضرة سوتن۔ حرة آزاد عورت۔ حَزَابِیَة کوتاہ۔
کاھل دونوں مونڈھے کے درمیان کی جگہ۔

بَاذِلٌ بَوَاذِلُ (صفت غیر عاقل. نَافِقَاءُ نَوَافِقُ - عَامِلَةٌ عَوَامِلُ. جَوْهَرٌ جَوَاهِرُ

۲۴ أَفَاعِلُ جیسے اَکْبَرُ اَکَابِرُ. إِصْبَعٌ اَصَابِعُ. اور رَهْطٌ اَرَاهِطُ. (شاذ ہے)

۲۵) أَفَاعِيْلُ. جیسے إِقْلِيْمٌ اَقَالِيْمُ - اَقْوَالٌ اَقَاوِيْلُ (جمع الجمع) اور بَاطِلٌ اَبَاطِيْلُ حَدِيْثٌ اَحَادِيْثُ - عَرُوْضٌ اَعَارِيْضُ (سماعی ہیں)

۲۶) تَفَاعِلُ. جیسے تَنْضُبٌ تَنَاضِبُ. تَجْرِبَةٌ تَجَارِبُ۔

۲۷) تَفَاعِيْلُ جیسے تِمْثَالٌ تَمَاثِيْلُ. تَقْرِيْرٌ تَقَارِيْرُ. تَجْوِيْزٌ تَجَاوِيْزُ -

۲۸) مَفَاعِلُ جیسے مَسْجِدٌ مَسَاجِدُ. مَحْمَدَةٌ مَحَامِدُ. مُطْفِلٌ مَطَافِلُ۔

۲۹) مَفَاعِيْلُ جیسے مِيْعَادٌ مَوَاعِيْدُ. مَلْعُوْنٌ مَلَاعِيْنُ. اور مُوْسِرٌ مَيَاسِيْرُ. مُنْكَرٌ مَنَاكِيْرُ. (شاذ)

۳۰) فَعَالِلُ - جیسے بِلَغْنٌ بَلَاغِنُ -

۳۱) فَعَالِيْلُ. جیسے خَرْطِيْنٌ خَرَاطِيْنُ. سُلْطَانٌ سَلَاطِيْنُ .

۳۲ فَعَالِلُ - جیسے جَعْفَرٌ. جَعَافِرُ (جمع رباعی کی) سَفَرْجَلٌ سَفَارِجُ (جمع خماسی بحذف حرف خامس -

۳۳) فَعَالِيْلُ جیسے قِرْطَاسٌ قَرَاطِيْسُ. جِلْبَابٌ جَلَابِيْبُ. قِنْدِيْلٌ قَنَادِيْلُ عَصْفُوْرٌ. عَصَافِيْرُ.

۳۴) أَفَاعِلَةٌ. جیسے اَشْعَرِيٌّ اَشَاعِرَةٌ. اَعْجَمِيٌّ. اَعَاجِمَةٌ. (اسم منسوب کی جمع)

۳۵ فَعَالِلَةٌ جیسے فَرْزِيْنٌ فَرَازِنَةٌ. فِرْعَوْنٌ فَرَاعِنَةٌ.

بَاذِل - نوسالہ اونٹ جس کے دانت نکلے. نَافِقَا. چوہا کا سوراخ. جوہر - موتی. اِصْبَع انگلی. رہط گروہ . عروض شعر - تنضب . درخت کا نام جس سے تیر بناتے ہیں. تمثال صورت . مطفل بچہ والی ہرن. موسر. توانگر. منکر گناہ. بلغن. بلاغت . خرطین کیچوا. سفرجل. قرطاس کاغذ - جلباب چادر - قندیل فانوس. عصفور. کنجشک. فرزین. شطرنج کا وزیر - فرعون - لقب بادشاہ مصر -

یاد رکھو کہ بعض جمع اس کے لفظ مفرد پر نہیں آتی بلکہ مفرد ایک لفظ ہے اور جمع دوسرا لفظ جیسے اِمْرَأَۃٌ نِسَاءٌ اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ جمع مکسر کو بسا اوقات پھر جمع بناتے ہیں۔ جیسے کَلْبٌ کی جمع أَکْلُبٌ پھر اس کی جمع أَکَالِبُ ہے جَمَلٌ کی جمع جِمَالٌ ہے پھر اس کی جمع جَمَائِلُ ہے۔

درس (۵۸)

نسبت کا بیان

لغت میں نسبت کا معنی ہے ربط اور تعلق۔ اور اصطلاح میں اسکی تعریف یوں ہے۔ کلمہ کے اخیر میں ایک مشدد ی لگا دینا ہے تاکہ اس بات پر دلالت کرے کہ مدلولِ کلمہ کو کسی چیز کے ساتھ تعلق ہے اس یَ کے ماقبل کسرہ ہونا لازم ہے جیسے عَرَبِیٌّ (عرب والا) پاکِسْتَانِیٌّ (پاکستان کا رہنے والا) اس ی کو کبھی کبھی مبالغہ کے معنی کے لئے بھی آخر میں لاحق کرتے ہیں۔ جیسے أَحْمَرِیٌّ (بہت سرخ) اس یَ کو اور ایک تا کے ساتھ اخیر میں اس لئے بھی لاحق کرتے ہیں کہ وہ کلمہ مصدر کے معنی میں ہو جائے۔ جیسے فَاعِلِیَّۃٌ۔ مَفْعُوْلِیَّۃٌ۔ أَحْمَقِیَّۃٌ۔

نسبت کے قواعد۔

۱) کلمہ کے آخر میں اگر تای تانیث ہے تو اس یَ مشدد کو لاحق کرتے وقت وہ گر جائیگی جیسے مَکِّیٌّ۔ کُوْفِیٌّ ہے۔ مَکَّۃ اور کُوْفَۃ سے ان دونوں کے آخر میں جو تای تانیث ہے اس کو ساقط کر کے نسبت کی یَ لاحق کی گئی لیکن نسبت کے بعد یہ کلمہ اگر مونث موصوف کی صفت واقع ہو تو اس یَ کے بعد تای تانیث لائی جائے گی جیسے اِمْرَأَۃٌ کُوْفِیَّۃٌ (کوفہ کے رہنے والی عورت)

۲) نسبت کی یَ جمع مکسر کے بعد بھی لاحق ہوتی ہے جیسے مَدَائِنِیٌّ ہے مَدَائِنُ

اَنْصَارِیٌّ ہے۔ انصار سے۔ یہ دونوں جمع کے صیغے ہیں مَدِیْنَۃٌ اور نَاصِرٌ کے۔

(۳) تثنیہ اور جمع صحیح کے آخر میں نسبت کی ی لاحق کرو تو آخر کے دونوں زائد حرفوں کو گرا کر لگاؤ۔ جیسے زَیْدَانِ اور زَیْدُوْنَ کی نسبت میں زَیْدِیٌّ کہو۔ اور تثنیہ و جمع کے فرق عبارت میں قرینہ سے معلوم ہوگا

(۴) تثنیہ کے مشابہ جو الفاظ ہیں ان میں بھی وہی حال ہے۔ جیسے اِثْنَانِ میں اِثْنِیٌّ اور عِشْرُوْنَ میں عِشْرِیٌّ کہوگے۔

(۵) ہاں تثنیہ و جمع اگر علم ہو جائیں اور رفع، نصب، جر کا اعراب قبول کرے اس صورت میں اخیر دونوں حرف زائد نہ رہیں گے بلکہ وہ علم کے اصلی حرف بن جائیں گے جیسے بحران نام شہر اس کی نسبت بَحْرَانِیٌّ ہے قَنْسْرِیْنُ نام شہر ے از بلاد شام اس کی نسبت قَنْسْرِیْنِیٌّ ہے دونوں میں الف و نون اور یٓ و نون بحال رہے اخیر میں نسبت یٓ لاحق ہوئی

(۶) جس کلمہ میں تین حرف یا اس سے زائد کے بعد یای مشدد ہے اگر اس کے اخیر میں یائے نسبت لگانے چاہو تو اصل یای مشدد کو گرا دو تب یای نسبت کو لاحق کرو۔ اس صورت میں لفظ منسوب اور منسوب الیہ ایک برابر رہے گا عبارت کے اندر قرینہ سے فرق سمجھ میں آویگا جیسے کُرْسِیٌّ نسبت کے بعد بھی وہی کُرْسِیٌّ ہے شَافِعِیٌّ نسبت کے بعد بھی شَافِعِیٌّ ہے جب کہوگے اَلْاِمَامُ الشَّافِعِیُّ تو یہاں نسبت نہیں ہے اور جب کہوگے رَجُلٌ شَافِعِیٌّ (شافعی مذہب والا مرد) تو یہاں نسبت ہے۔ قرینہ سے معلوم ہوا۔

(۷) جو کلمہ ناقص ہو فَعِیْلٌ و فَعِیْلَۃٌ کے وزن پر وہ دو یا پر مشتمل ہوگا۔ جیسے غَنِیٌّ نسبت کے وقت یای اول زائد ساقط ہوگی اور دوسری یا واو ہوگی اور عین کلمہ مفتوح جیسے غَنَوِیٌّ غَنِیٌّ سے اور غَنِیَّۃٌ سے۔

(۸) تَحِیَّۃٌ مصدر تفعیل اور اس کے مثل میں بھی جب اخیر میں یای نسبت لگانے چاہو تو تا ساقط ہوگی اور دو یا میں اولی ساقط اس کا ماقبل مفتوح اور یای ثانی واو ہو جائے گی۔

جیسے نَحِیَۃٌ سے نَحَوِیٌّ۔

۹) جو کلمہ مضاعف اور اجوف نہ ہو اور وزن پر فَعُوْلَۃٌ وفَعِیْلَۃٌ بفتح فا کے ہو نسبت کے وقت وہ واو ویا ساقط ہوں گے اور ماقبل مفتوح ہوگا جیسے شَنَئِیٌّ ہے شَنُوْءَۃٌ سے اور حَنَفِیٌّ ہے حَنِیْفَۃٌ سے۔

۱۰) جو کلمہ مضاعف یا اجوف ہو اور وزن پر فَعُوْلَۃٌ یا فَعِیْلَۃٌ کے ہو نسبت کے وقت ان کے واو ویا ساقط نہیں ہوتے صرف تا کو گرا کر یای مشدد نسبت کی لگا دیتے ہیں جیسے ضَرُوْرِیٌّ ہے ضَرُوْرَۃٌ سے شَدِیْدِیٌّ ہے شَدِیْدَۃٌ سے یہ دونوں مضاعف ہیں۔ اور طَوِیْلِیٌّ ہے طَوِیْلَۃٌ سے یہ اجوف ہے۔

۱۱) جو کلمہ فُعَیْلَۃٌ بضم فا وفتح عین کے وزن پر ہو اور صحیح ہو اسکی یٰ گرا دیجاتی اور اخیر کے تا گرا کر یٌّ نسبت کی لگا دیتے ہیں جیسے جُهَنِیٌّ ہے جُهَیْنَۃٌ سے۔ اور اجوف بھی مثل صحیح کے ہے۔ جیسے سُوَقِیٌّ ہے سُوَیْقَۃٌ سے

۱۲) جو کلمہ فُعَیْلَۃٌ بضم فا وفتح عین کے وزن پر ہو اور ناقص ہو تو نسبت کے وقت یای زائد اول ساقط ہوگی اور یای ثانی واو ہوگی پھر تا کو گرا کر یٌّ نسبت کی لگا دو۔ جیسے اُمَوِیٌّ ہے اُمَیَّۃٌ سے۔

۱۳) جو کلمہ فُعَیْلَۃٌ بضم فا وفتح عین کے وزن پر ہو اور مضاعف ہو تو اس میں یا ساقط نہیں ہوتی صرف تا کو گرا دو اور اخیر میں یٌّ نسبت کی لگا دو۔ جیسے مُدَیْدَۃٌ سے مُدَیْدِیٌّ ہے اور خُرَیْبَۃٌ سے۔ خُرَیْبِیٌّ ہے۔

۱۴) اگر کلمہ تین حرفی مکسور العین ہو نسبت کے وقت مفتوح العین ہو جائے گا جیسے نَمَرِیٌّ ہے نَمِرٌ سے (چیتا) شَقَرِیٌّ ہے شَقِرٌ سے (لالہ پھول) اور اِبِلٌ بکسرتین میں دونوں صورت جائز ہے خواہ عین کلمہ کو فتحہ دو یا اس کو اپنا کسرہ پر رکھدو جیسے اِبَلِیٌّ یا اِبِلِیٌّ ہے۔ اِبِلٌ سے

۱۵) اگر تین حرفی کلمہ ہو اور آخری حرف ی ہو بعد کسرہ کے یا بعد یّ کے تو یہ آخری یا واو ہو جاوے نسبت کے وقت اور ماقبل مفتوح ہو وے۔ جیسے عَمَوِیٌّ ہے عَمٍ سے یہ اصل میں عَمِیٌ تھا عین کلمہ میم کے کسرہ کے ساتھ۔ جب اخیر میں نسبت کی یّ لگی تو اصلی ی بدلکر واو ہوئی اور اس کا ماقبل میم مفتوح ہوا عَمَوِیٌّ ہوا۔ حَیَوِیٌّ ہے حَیٌّ سے یہاں یائے ثالث جو آخری حرف ہے بعد یّ کے واقع ہے۔ جب اخیر میں نسبت کی یّ لگی تو وہ یّ واو بن گئی اور اس کے ماقبل ی کو فتحہ دیا گیا حَیَوِیٌّ ہوا۔

۱۶) اگر چار حرف والا کلمہ ہو اور چوتھا حرف یّ ہو تو نسبت کے وقت یہ یّ ساقط ہو گی جیسے قَاضِیٌّ ہے قَاضِیٌ سے اور یہ بھی جائز ہے کہ اس ی کو واو بنا دو اور ماقبل مفتوح کرو جیسے قَاضَوِیٌّ ہے قَاضِیٌ سے۔

۱۷۔ کلمہ کے تیسرا آخری حرف اگر الف ہے نسبت کی یّ لاحق ہونیسے واو ہو جاتا ہے جیسے فَتًی (جوان) کی نسبت میں فَتَوِیٌّ کہو گے یہ ناقص یائی ہے (فتیٰ اصل میں فَتَیٌ تھا) اسی طرح عصا کی نسبت میں عَصَوِیٌّ کہو گے یہ ناقص واوی ہے (عصا اصل میں عَصَوٌ تھا)

۱۸۔ کلمہ کے چوتھا آخری حرف اگر الف ہو نسبت کے وقت وہ واو سے بدل ہو جائے گا خواہ اصلی ہو یا زائد الحاقی ہو جیسے اَعْشَوِیٌّ ہے اَعْشٰی سے (شب کور) یہ مثال الف رابع اصلی کی ہے۔ اَرْطَوِیٌّ ہے اَرْطٰی سے (درخت ریگ) یہ مثال الف الحاقی زائد کی ہے اور یاد رکھو الف زائد الحاقی کو نسبت کے وقت حذف کرنا بھی جائز ہے جیسے اَرْطِیٌّ ہے اَرْطٰی سے۔ پھر اس بات کو بھی یاد رکھو کہ الف زائد الحاقی کو واو سے بدل کر اس کے قبل ایک الف بڑھانا بھی جائز ہے جیسے اَرْطَاوِیٌّ ہے اَرْطٰی سے۔

۱۹۔ الف رابع اگر اصلی یا زائد الحاقی نہیں ہے تو اس میں نسبت کے وقت تین صورتیں جائز ہیں (۱) اس الف کو حذف کر دینا جیسے حُبْلِیٌّ ہے حُبْلٰی سے (۲) اس الف کو واو کر دینا اور ماقبل مفتوح بحال رکھنا جیسے حُبْلَوِیٌّ (۳) اس الف کو واو سے بدل کر اس کے ماقبل ایک

الف بڑھانا جیسے حُبُلاوِیٌّ

۲۰۔ کلمہ کے پانچواں آخری حرف الف نسبت کے وقت ساقط ہوجاتا ہے خواہ حقیقۃً الف خامس ہو جیسے حُبَارِیٌّ ہے حبارٰی بالف مقصورہ سے یا حکمًا الف حرف خامس ہے لیکن حقیقۃً رابع۔ کیونکہ حرکت اوسط کو ایک حرف کے منزلہ میں قرار دے کر الف کو خامس قرار دیتے ہیں۔ جَمَزِیٌّ ہے جَمَزٰی بالف مقصورہ سے۔ اسی طرح مُصْطَفٰی و مُرْتَضٰی میں مُصْطَفِیٌّ و مُرْتَضِیٌّ ہوگا۔ عربی عبارتوں میں جو مُصْطَفَوِیٌّ یا مُرْتَضَوِیٌّ ہے وہ غلط مشہور ہے۔

۲۱۔ کلمہ کے اخیر میں ہمزۂ ممدودہ ہے نسبت کے وقت بحال رہیگا جیسے قُرَّائِیٌّ اور بعض کہتے ہیں واو سے بدل ہوگا جیسے قُرَّاوِیٌّ لیکن یہ حکم اس وقت ہے جب وہ اصلی ہو۔ اور ہمزۂ ممدودہ تانیث کیلئے ہے تو اس کو واو سے بدلنا واجب ہے جیسے حَمْرَاوِیٌّ ہے حَمْرَاءُ سے اور صَحْرَاوِیٌّ ہے صَحْرَاءُ سے اور اگر ہمزہ ممدودہ نہ اصلی ہے نہ برائے تانیث بلکہ واو سے بدل کر آیا ہے یا الحاق کیلئے ہے ان صورتوں میں واو سے بدلنا نسبت کے وقت جائز ہے نہ واجب جیسے کِسَاوِیٌّ اور کِسَائِیٌّ ہے کِسَاءٌ سے یہ اصل میں کِسَاوٌ تھا۔ یہ مثال ہے اس ہمزۂ ممدودہ کی جو واو سے بدل کر آیا ہے۔ عَلْبَاوِیٌّ اور عَلْبَائِیٌّ ہے۔ عَلْبَاءٌ سے یہ ہمزۂ ممدودہ الحاقی کی مثال ہے۔

۲۲۔ یای نسبت فعل اور حرف کے اخیر میں لاحق نہیں ہوتی کیونکہ ان کے معانی نسبت کی صلاحیت نہیں رکھتے لیکن اگر وہ عَلَم ہوجائے تو یٔ نسبت کی لاحق ہوسکتی ہے جیسے تَغْلَبِیٌّ ہے تَغْلَبُ سے (نام قبیلہ) اور یَزِیدِیٌّ ہے یَزِیْدُ سے نام ایک شخص کے اور کَمِّیٌّ ہے کَمَّا سے یہ حرف ہے لیکن عَلَم ہے ایک شخص کا۔ اور تغلب و یزید دونوں فعل ہیں لیکن عَلَم ہونے کے سبب نسبت جائز ہوئی۔

۲۳۔ جو اسم اب دو حرفی ہے اور اصل میں تین حرفی تھا جس کا ایک حرف محذوف ہوگیا ہے اس کے آخر میں یٔ نسبت لگانے چاہو تو محذوف کو واپس لانا واجب ہے بشرطیکہ اس اسم کے

درمیانی حرف متحرک ہو اور لام کلمہ محذوف منسیاً ہو اور اس محذوف کے عوض میں ہمزۂ وصل نہ لایا گیا ہو جیسے اَخَوِیٌّ ہے اَخٌ سے جو اصل میں اَخَوٌ تھا نسبت میں واو محذوف کو واپس لایا گیا۔ اور سَنَہِیٌّ ہے سَنَۃٌ سے جو اصل میں سَنَہٌ تھا نسبت میں ہ محذوف واپس آگیا اور اَبَوِیٌّ ہے اَبٌ سے جو اصل میں اَبَوٌ بفتحتین تھا نسبت میں واوِ محذوف واپس لایا گیا۔
ان سب میں محذوف کو واپس لانا واجب ہے کیونکہ اوپر کی شرطیں پائی گئیں۔

۲۴ - اِبْنٌ اور اِبْنَۃٌ دونوں کی اصل بَنَوٌ اور بَنَوَۃٌ ہے۔ محذوف اللام ہے اور اس کے عوض میں ہمزہ وصل لایا گیا۔ ان کے اخیر میں نسبت کی ی لگانے چاہو تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں۔ ایک اِبْنِیٌّ اس میں ہمزۂ وصل بحال رکھا اور واو محذوف کو واپس نہیں لایا گیا۔ دوسری صورت بَنَوِیٌّ اس میں واوِ محذوف کو واپس لایا گیا اور اس کے عوض کے ہمزہ چھوڑ دیا۔

۲۵ - اُخْتٌ اور بِنْتٌ نسبت میں مثل اَخٌ اور اِبْنٌ کے اَخَوِیٌّ اور بَنَوِیٌّ ہے عند البعض اُخْتِیٌّ اور بِنْتِیٌّ بھی جائز ہے۔

۲۶ - کوئی لفظ مرکب اگر علم ہے اور اس کی طرف نسبت کرنی ہے تو دیکھو اگر وہ مرکب غیر اضافی ہے یعنی اسنادی یا توصیفی یا مزجی ہے اس کا جزو دوم گرا دو اور جزو اول کے اخیر میں نسبت کی یٓ لگا دو۔ جیسے بَعْلِیٌّ منسوب طرف بعلبک کے یہ مرکب مزجی کی مثال ہے تَأَبَّطِیٌّ منسوب طرف تَأَبَّطَ شَرًّا کے اَلْمَدَنِیُّ منسوب طرف المدینۃ المنورہ کے۔ ان دونوں میں پہلا مرکب اسنادی اور دوسرا مرکب توصیفی ہے۔

اور اگر وہ مرکب اضافی ہے تو دیکھ لو اگر وہ بالکنیت ہے یا اس کا جزو ثانی مقصود ہے تو نسبت کے وقت جزو اول کو گرا دو اور جزو ثانی کے اخیر میں نسبت کی ی لگا دو جیسے زُبَیْرِیٌّ منسوب بہ ابن زبیر۔ رَسُوْلِیٌّ منسوب بہ عبد الرسول۔

اور اگر مرکب اضافی ایسا نہیں ہے تو جزو ثانی کو گرا دو۔ اور جزو اول کے اخیر میں

نسبت کی یَ لگادو جیسے اِمْرِئِیٌّ منسوب بہ اِمرأُ القیس

یہاں تک سمجھکر یادکرلو نسبت کے اور بھی مسائل ہیں۔ تم کو اوپر جاکر معلوم ہوں گے

درس (۵۹)

تصغیر کا بیان

تصغیر مصدر باب تفعیل کا ہے۔ اس کا ثلاثی مجرد صِغَرٌ بمعنی خردی (چھوٹائی یا چھوٹا ہونا) صُغْرٌ بالضم خواری و ذلت۔ جب باب تفعیل میں آیا تو متعدی ہو کر اس کا معنی ہوا چھوٹا بنانا، چھوٹا یا ذلیل خوار بنانا اور اصطلاح میں تصغیر کی تعریف یہ ہے۔ لفظ کے اندر خاص طریقے سے کچھ تغیر کرنا تاکہ اس بات پر دلالت کرے کہ لفظ کا مدلول حقیر و ذلیل یا قلیل ہے جیسے رَجُلٌ (مرد) سے رُجَیْلٌ (چھوٹا مرد) فَاسِقٌ (بدکار) سے فُسَیْقٌ ذلیل بدکار۔ قَلِیْلٌ (تھوڑا) سے قُلَیْلٌ (تھوڑا سا) ہے۔ کبھی کبھی مدلول کی تعظیم کے لئے بھی تصغیر کا صیغہ استعمال کرتے ہیں جیسے اُسْتَاذٌ (استاد) اُسَیْتِذٌ (محترم استاذ) اور کبھی شفقت و مرحمت ظاہر کرنے کیلئے تصغیر کا صیغہ لاتے ہیں جیسے بُنَیَّ (پیارا بیٹا) یہ تصغیر ہے اِبْنٌ کا جو اصل میں بَنَوٌ تھا بفتحتین (بیٹا)

اب خوب سمجھکر یادکرلو کہ اسم معرب کی تصغیر پانچ وزن پر آتی ہیں کیونکہ اسم سب ثلاثی، رباعی، خماسی ہوتے ہیں مزید برآں مجرد و مزید فیہ ہوتے ہیں۔

(۱) فُعَیْلٌ۔ اس وزن پر ثلاثی الاصل اسموں کی تصغیر آتی ہے جیسے رُجَیْلٌ۔ عُبَیْدٌ۔ حُبَیْلیٰ۔ خُمَیْسَۃٌ۔ رجل۔ عبدٌ۔ حُبْلیٰ۔ خَمْسَۃٌ سے۔

(۲) فُعَیْعِلٌ۔ اس وزن پر اسم ثلاثی مزید فیہ و رباعی اور خماسی کی تصغیر آتی ہے جبکہ ان کا چوتھا حرف قبل تصغیر یا بعد تصغیر حرف مدہ نہ ہو۔ جیسے مُضَیْرِبٌ تصغیر مُضْرَبٌ اسم مفعول باب افعال سے مثال ثلاثی مزید فیہ جُعَیْفِرٌ تصغیر جَعْفَرٌ رباعی مجرد قُفَیْخِرٌ تصغیر قِنْفَخْرٌ رباعی مزید فیہ سُفَیْرِجٌ تصغیر سَفَرْجَلٌ خماسی مجرد۔ عُضَیْرِفٌ تصغیر عَضْرَفُوْطٌ خماسی مزید فیہ

(۳) فُعَیْعِیْلٌ۔ اس وزن پر بھی اسم ثلاثی و رباعی و خماسی کی تصغیر آتی ہے جبکہ ان کا چوتھا حرف قبل تصغیر یا بعد تصغیر حرف مدہ ہو۔ جیسے مُضَیْرِیْبٌ۔ مِضْرَابٌ اور مَضْرُوْبٌ کی تصغیر ہے قُرَیْطِیْسٌ تصغیر قِرْطَاسٌ رباعی۔ خُدَیْرِیْسٌ تصغیر خَنْدَرِیْسٌ خماسی مزید فیہ۔ تصغیر کے لئے نون کو حذف کرنیکے بعد ی ساکن حرف مدہ چوتھا حرف ہوئی۔

(۴) فُعَیْلَانٌ۔ اس وزن پر الف و نون زائد والے الفاظ اور اَفْعَالٌ کے وزن پر جمع کے الفاظ کی تصغیر آتی ہے جیسے سَکْرَانٌ کی تصغیر سُکَیْرَانٌ اور اَجْمَالٌ جمع کی تصغیر اُجَیْمَالٌ ہے

(۵) فُعَیْلِلَانٌ۔ امام اخفش کے قول کے مطابق اس وزن پر خماسی کی تصغیر آتی ہے جیسے سُفَیْرِجِلٌ تصغیر سَفَرْجَلٌ کی۔ جمہور کے نزدیک اسکی تصغیر ناپسند ہے۔

۱۔ حرف میں اور اکثر مبنیات میں تصغیر جائز نہیں ہے کیونکہ تصغیر وصف کی قسم سے ہے اور ان میں موصوفیت کی صلاحیت نہیں ہے لیکن شذوذ البعض اسماے اشارہ اور اسمائے موصولہ میں تصغیر ہوتی ہے کیونکہ تثنیہ و جمع ہونے میں اور فاعل و مفعول ہونے میں یہ سب اسماے متمکنہ کی طرح ہیں۔ دیکھو۔

اصل	تصغیر		اصل	تصغیر	
ذا	ذَیَّا		اَلَّذِیْ	اَللَّذَیَّا	اَللُّذَیَّا
تا	تَیَّا		اَلَّتِیْ	اَللَّتَیَّا	اَللُّتَیَّا
ذَانِ	ذَیَّانِ		اَللَّذَانِ	اَللَّذَیَّانِ	اَللُّذَیَّانِ
تَانِ	تَیَّانِ		اَللَّتَانِ	اَللَّتَیَّانِ	اَللُّتَیَّانِ
اُولیٰ بالقصر	اُولَیَّا بالقصر		اَلَّذِیْنَ	اَللَّذَیُّوْنَ	اَللُّذَیُّوْنَ
الاُولاء بالمد	اُولَیَّاء بالمد		اَللَّاتِیْ	اَللَّتَیَّاتُ	اَللُّتَیَّاتُ

۲) جو لفظ خود تصغیر کے صیغہ پر ہے اسکی تصغیر نہیں ہوتی جیسے کُعَیْتٌ (بلبل) حُمَیْلٌ (نام پرندہ) کُمَیْتٌ (خاص قسم کا گھوڑا) ایسے الفاظ کی تصغیر جائز نہیں ہے۔

۳۔ جو لفظ صیغۂ تصغیر کے مشابہ ہے اسکی بھی تصغیر نہیں ہوتی جیسے مُبَیْطِرٌ کی تصغیر نہیں ہے
۴۔ جس لفظ کا معنی تصغیر کے معنی کے منافی ومخالف ہو اسکی تصغیر نہیں ہوسکتی جیسے کَبِیْرٌ (بڑا)
۵) اللہ جل شانہ کے نام سب اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے ناموں کی تصغیر نہیں ہوتی۔
۶) امام سیبویہ کے مذہب میں مہینوں کے نام مثلاً شعبان ورمضان وغیرہما اور ہفتہ کے دنوں کے نام مثلاً ثلاثا۔ اربعاء الخمیس۔ البارحہ۔ وغیرہا کی تصغیر نہیں ہوتی۔

درس ۱۶۰

امالہ کا بیان

اِمَالَۃٌ باب افعال کے مصدر ہے اِطَارَۃٌ کے وزن پر بمعنی اجوف یائی سے اصل میں اِمْیَالٌ تھا بروزن اِفْعَالٌ اس کا ثلاثی مجرد مَیْلٌ ہے وزن پر بَیْعٌ کے مَیْلٌ کا معنی ہے جھکنا۔ جب اس کو باب افعال میں لے گیا تو اِمْیَالٌ ہوا تعلیل کے بعد اِمَالَۃٌ بن گیا اب متعدی ہو کر اس کا معنی ہوا جھکانا۔ علم صرف کے اصطلاح میں امالہ کہتے ہیں فتحہ کو کسرہ کی طرف کسی قدر جھکا کر یا الف کو ی کی طرف کسیقدر جھکا کر پڑھنا۔ اس طرح سمجھ لو کہ بنگلہ میں التکو ﺗﺎ پڑھو۔ یا ﺗ کو ﺗﮯ پڑھو۔ یعنی فتحہ کو فتح اور کسرہ کے بین بین اور الف کو الف اور ی کے بین بین پڑھو۔

امالہ جائز ہونے کی صورتیں۔

۱۔ جس جگہ کسرہ کے قبل بلا فصل الف ہو جیسے عَالِمٌ۔ ثَابِتٌ۔ ایسے جگہوں میں الف کو جھکا کر پڑھنا جائز ہے۔

۲۔ جہاں کسرہ سے ایک حرف یا دو حرف کے بعد الف واقع ہو۔ اس الف کو امالہ کرنا جائز ہے جیسے کِتَابٌ دِ جْدَانٌ لیکن جہاں فصل دو حرف کا ہے وہاں شرط یہ ہے کہ پہلا حرف ساکن ہو۔ دیکھو جیم اور دال میں جیم ساکن ہے۔

(۳) جس مقام میں یَ کے بعد ہی الف واقع ہو یا یَ سے ایک حرف کے فصل کے بعد واقع ہو اس جگہ الف کو امالہ کے ساتھ پڑھنا جائز ہے جیسے سَیَالٌ۔ شَیْبَانٌ۔

(۴) جس جگہ کلمہ کی اصلی حرف یَ تعلیل سے بدل کر الف ہو جاوے اس الف کو امالہ کے ساتھ پڑھنا جائز ہے جیسے سَالَ کے الف یَ سے بدل کر آیا ہے اصل میں سَیَلَ تھا۔

(۵) جبکہ الف واو مکسور سے بدل کر آیا ہو جیسے کَادَ کے الف اصل میں زیر والا واو تھا کیونکہ اصل میں کَوِدَ تھا تعلیل کے سبب الف بنگیا۔ اس الف کو امالہ کے ساتھ پڑھنا جائز ہے

(۶) جو الف دوسرے کلمہ میں یای مفتوح سے بدل جاتا ہے اس کو امالہ کے ساتھ پڑھنا جائز ہے جیسے دَعَا اور حُبْلٰی کے الف دُعِیَ مجہول اور حُبْلَیَان تثنیہ میں یَ بن جاتا ہے۔

(۷) سابق امالہ کی موافقت کے لئے امالہ کرنا جیسے رَأَیْتُ عِمَادًا میں پہلا الف کے امالہ کے سبب دوسرے الف میں بھی امالہ کرنا جائز ہے۔

(۸) امالۂ لاحق کی موافقت سے فواصل قرآنی میں امالہ کرنا جیسے قولہ تعالیٰ وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ۔ یاد رکھو فواصل جمع ہے فاصلہ اس کا واحد ہے تمامی آیت قرآنی کو فاصلہ کہتے ہیں ۔ یہاں ضحٰی اور سجٰی میں بھی امالہ جائز ہے حالانکہ ان دونوں میں امالہ کا قاعدہ موجود نہیں ہے البتہ قلٰی میں موجود ہے اسکی موافقت سے ان دونوں میں بھی امالہ کرتے ہیں کیونکہ قلٰی کے الف یَ سے بدل کر آیا ہے۔ آبانی اسباب کو سن لو جو امالہ کرنے سے روکتے ہیں۔ ان کو موانع امالہ کہتے ہیں۔

درس (۶۱)

موانع امالہ کا بیان

۱۔ جس مقام میں الف کے بعد ایک کلمہ میں متصل یا ایک حرف یا دو حرف کے بعد

صؕ ضؕ ۔ طؕ ۔ظؕ۔ خؕ۔ غؕ۔ قؕ میں سے کوئی حرف واقع ہو. اس جگہ اگرچہ امالہ کا قاعدہ موجود ہے تاہم امالہ جائز نہیں ہے جیسے عَاصِمٌ ۔ بَاسِطٌ ۔ مَعَارِیْضُ ۔

۲۔ الف سے پیشتر حروف مستعلیہ میں سے کسی حرف کا ہونا، جیسے مَغَانِمُ ۔ یہاں الف سے پہلے غ ہے اس لئے امالہ جائز نہیں ہے ۔ یاد رکھو خَ غَ ۔ قَ ۔ صَ ضَ ۔ طَ ظَ کو حروف مستعلیہ کہتے ہیں

۳۔ الف کے متصل قبل یا بعد رای مفتوح یا رای مضموم کا واقع ہونا جیسے کِرَامٌ کے الف میں امالہ درست نہیں ہے کیونکہ الف کے قبل رای مفتوح ہے اور ھٰذَا حِمَارُکَ کے حِمَارُکَ کے الف میں امالہ نہیں ہے کیونکہ الف کے بعد متصل رای مضموم ہے ۔

۴۔ اسم مبنی میں امالہ درست نہیں ہے لیکن اسمای جازمۂ افعال میں سے مَتٰی اور اَنّٰی میں اور اسمای اشارہ میں سے ذَا میں امالہ جائز ہے یہ سب اگرچہ اسمای لازم البنار سے ہیں لیکن استفہام کے جواب میں یہ سب مستقل طور پر مذکور ہوتے ہیں اور ذکر فعل سے مستغنی ہوتے ہیں لہذا یہ سب فعل کے منزلہ میں ہوتے ہیں ۔ مثلاً کسی نے پوچھا مَنْ اَخَذَ الْکِتَابَ (کس نے کتاب لی) تو جواب میں کہتے ہیں ذَا (اس نے) ای اَخَذَہٗ ذَا ۔ مثلاً کسی نے کہا کہ اَسِیْرُ اِلٰی کَرَاتْشِیْ (میں کراچی سیر کرونگا) متٰی (کب) ای مَتٰی تَسِیْرُ ۔ مثلاً کسی نے کہا اَعْطَیْتُہٗ اَلْفَ دِیْنَارٍ ۔ (میں اس کو ایک ہزار اشرفی دیا) تم نے پوچھا اَنّٰی (کہاں سے) ای من اَیْنَ اَعْطَیْتَہٗ (کہاں سے دیا تونے اس کو)

۵۔ حرف معنوی میں امالہ جائز نہیں ہے لیکن بَلٰی حرف ایجاب نفی میں اور یا حرف ندا میں اور لا اِمَّالا میں امالہ جائز ہے ۔ دیکھو بَلٰی مستقل طور پر جواب میں واقع ہوکر کلام مستقل کے منزلہ میں ہوتا ہے قولہ تعٰ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ (کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں ؟) جواب میں سبھوں نے کہا بَلٰی (کیوں نہیں ؟) اَیْ بَلٰی اَنْتَ رَبُّنَا ۔ (کیوں نہیں ! آپ ہمارے پروردگار ہیں ۔ یہاں اَنْتَ رَبُّنَا محذوف ہے بَلٰی اس کے منزلہ میں ہے ۔ اسی طرح یا حرف

ندا اُدْعُوْ فعل کے منزل میں ہے۔ اور اَمَّالَا اِنْ کُنْتَ لَا کے منزلہ میں ہے۔ اس سبب سے ان میں امالہ درست ہوا۔

درس (۱۶۲)

وقف کا بیان

لفظ وقف کا معنی لغت میں روک رکھنا اور ٹھہرا دینا ہے اور اصطلاح میں وقف کہتے ہیں آخر کلمہ کو ساکن کر دینا اس کے بعد کوئی کلمہ ہو اس سے نہ ملانا۔ وقف کی صورتیں سولہ ہیں۔

۱۔ آخر کلمہ کی تنوین اور حرکت کو رَوْم[۱] و اِشْمَام[۲] ضمہ کے بغیر گرا دینا جیسے جَاءَ خَالِدٌ۔

۲۔ آخر کلمہ کی تنوین اور حرکت کو گرا دینا۔ روم کے ساتھ یا بغیر روم کے (قاری کو اختیار ہے)

۳۔ اشمام ضمہ فقط یعنی قاری وقف میں کلمہ مضموم الآخر کو ساکن کرتے ہوئے اشمام کرے فقط سے اشارہ ہے کہ اشمام صرف ضمہ میں ہوتا ہے جیسے نَسْتَعِیْنُ کسرہ اور فتحہ میں نہیں

۴۔ اگر آخر کلمہ تنوین والا ہے اور تای زائدہ سے خالی ہے تو قاری وقف میں آخر کلمہ کی

---

[۱] رَوْم کا معنی لغت میں ڈھونڈنا ہے اصطلاح میں رَوم کہتے ہیں قاری وقف میں آخر کلمہ کو ساکن کر کے اسکی حرکت کا ایک نہایت باریک حصہ ادا کرے جس سے قریب کے سننے والے سمجھ لیں گے یہاں پر فلاں حرکت تھی رَوم ضمہ اور کسرہ میں ہو سکتا ہے فتحہ میں نہیں کیونکہ فتحہ نہایت خفیف حرکت ہے اسکا حصہ نکالنا مشکل ہے [۲] اشمام کا معنی لغت میں بو دینا ہے۔ اصطلاح میں اشمام کہتے ہیں کہ آخر کلمہ اگر مضموم ہے تو قاری وقف میں اس کو ساکن کر کے ذرا سی بو ضمہ کی اس طرح دیویں کہ اپنے لبوں کو ملاتے ہوئے دونوں کے مابین کی کشادگی کو ذرا سی باقی رکھکر ان کو اوپر اٹھا دیں تو ان کے چہرے کی طرف دیکھنے والے سمجھ لیں گے کہ یہاں ضمہ تھا۔

اشمام صرف ضمہ ہی میں ہو سکتا ہے اور بس ۱۲

حرکت کو بحال رکھکر اسکی تنوین کو اس حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیں جیسے جَاءَ زَیْدُوْ۔ رَأَیْتُ زَایْدَا۔ مَرَرْتُ بِزَیْدِی۔

۵۔ جس کلمہ کے آخر میں الف ہو خواہ ملفوظ جیسے اَلْعَصٰی اَلرَّحٰی یا محذوف جیسے عَصًی و رَحًی خواہ وہ کلمہ اسم ہو جیسے ابھی گذرا یا فعل ہو جیسے دَعَا۔ دَعَوَا۔ رَمٰی رَمَیَا۔ یا حرف ہو جیسے مَا کَلَّا۔ تو اس قسم کے کلمہ کا وقف الف پر ہو گا۔

۶۔ جو نون خفیفہ ضمہ یا کسرہ کے بعد ہے وقف میں گر جائے گا اور اجتماع ساکنین کے سبب جو حرف محذوف ہوا تھا وہ لوٹ آئیگا جیسے اِضْرِبُنْ۔ اور اِضْرِبِنْ کو وقف میں اِضْرِبُوْا اور اِضْرِبِیْ پڑھا جائے گا۔

۷۔ جو نون خفیفہ یا وہ نون جو مثل نون خفیفہ کے ہے فتحہ کے بعد واقع ہو وہ وقف میں الف سے بدل جائے گا۔ جیسے وقف میں اِضْرِبَا پڑھا جاتا ہے اِضْرِبَنْ کو اور اِذَا پڑھا جاتا ہے اِذَنْ کو۔

۸۔ تای تانیث اسمیہ تینوں حالتوں کے اندر وقف میں ہ ہو جاتی ہے جیسے اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃ لیکن تای تانیث فعلیہ جیسے ضَرَبَتْ اور جو تا لام کلمہ کے عوض میں آتی ہو جیسے بِنْتٌ۔ اُخْتٌ اور تای جمع مونث سالم جیسے مُسْلِمَاتٌ یہ سب وقف میں ہ نہیں ہوتیں۔ اور اَلرَّحْمَتْ میں تا کا ہ نہ ہونا بعض تھوڑے لوگوں کا استعمال ہے۔

۹۔ اگر کلمہ کا لام کلمہ ہمزہ ہو اور اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت کو تینوں حالتوں میں ماقبل میں دے کر وقف کیا جائے جیسے ھٰذَا جُزُءْ۔ رَأَیْتُ جُزَءْ مَرَرْتُ بِجُزِءْ۔

اور اگر لام کلمہ غیر ہمزہ ہو اور ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ضمہ اور کسرہ کی حالت میں اسکی حرکت ماقبل کو دیکر وقف کرنا جائز ہے: جیسے ھٰذَا بَکُرْ۔ اَخَذْتُ مِنْ بَکِرْ۔

۱۰۔ اور اگر لام کلمہ ہمزہ اور اس کے ماقبل ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل میں دے کر ہمزہ کو اس حرکت کے موافق حرف علت سے بدل کر وقف کرے جیسے ھٰذَا جُزُوْ۔ رَأَیْتُ جُزَا۔ مَرَرْتُ بِجُزِیْ۔

اور اگر ہمزۂ مذکورہ کے ماقبل مفتوح ہو تو اس کی حرکت ماقبل میں نہیں دی جائیگی بلکہ ہمزہ کو اسکی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیا جائے گا جیسے کَلَأٌ میں ھٰذَا کَلَوْ۔ رَأَیْتُ کَلَا۔ مَرَرْتُ بِکَلَیْ۔

اور اگر ہمزۂ مذکورہ کے ماقبل مضموم یا مکسور ہے تو ہمزہ اس کے ماقبل کی حرکت کے مناسب حرف علت سے بدل دیا جائے گا جیسے اَکْمُؤٌ میں ھٰذِہٖ اَکْمُوْ۔ رَأَیْتُ اَکْمُوْ۔ مَرَرْتُ بِاَکْمُوْ۔ یہ مثال ماقبل ہمزہ مضموم ہونے کی ہے۔ اور ماقبل ہمزہ مکسور ہونیکی مثال۔ جیسے اَهْنِئُ (مضارع واحد متکلم کا صیغہ هَنَأَ ماضی سے معنی کھانا خوشگوار ہوا) اس کو وقف میں اَهْنِیْ پڑھا جائے گا۔

۱۱۔ جب کلمہ کے آخر حرف ہمزہ نہ ہو اور حرف صحیح متحرک ہو پھر اس کے ماقبل حرف بھی متحرک ہو تو اس کو وقف میں مشدد پڑھنا جائز ہے جیسے جَعْفَرّ۔

۱۲۔ اَنْ بسکون نون یا اَنَ بفتح نون بصریین کے نزدیک ضمیر متکلم ہے وقف میں الف بڑھاکر اَنَا پڑھتے ہیں اور کوفہ والے پورا اَنَا ہی کو ضمیر متکلم کہتے ہیں۔

۱۳۔ وہ کلمہ جو تعلیل کے بعد حرف واحد ہو جاوے جیسے قِ۔ رِ اور وہ کلمہ جس سے کچھ حصہ حذف ہونے کے بعد ایک حرف رہ گیا ہو جیسے ما استفہامیہ سے مَ۔ وقف میں اس کے بعد ہائی سکتہ لاحق کرنا لازم ہے قِهْ۔ رِهْ مَهْ۔

۱۴۔ ضَرَبَهُ۔ مِنْهُ۔ ضَرَبَهُمْ اصل میں ضَرَبَهُوْ۔ مِنْهُوْ۔ ضَرَبَهُمُوْ تھے وقف میں ان سب میں اور ان کے مانندوں میں واو کو حذف کرنا واجب ہے اور اس واو کے ماقبل کو ساکن کر کے وقف کریں جیسے ضَرَبَهْ۔ مِنْهْ۔ ضَرَبَهُمْ

اور فیہٖ - بِہٖ - بِہِم اصل میں فِیْھِیْ - بِہِیْ - بِہِمِیْ تھے ان میں اور ان کے مانندوں میں وقف کرتے وقت ی کو حذف کرنا واجب ہے پھر اس کے ماقبل حرف کو ساکن کر کے وقف کریں جیسے فِیْہْ - بِہْ بِہِمْ - ان کے بعض صورتوں میں التقائے ساکنین ہوتا ہے اس سے کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۵- بعض لوگ مُرٍ اسم فاعل کے یٓ کو اور قاضٍ کے ی کو جو حالت رفعی میں اور حالت جری میں اجتماع ساکنین کے سبب محذوف ہو چکی ہو وقف میں واپس لاتے ہیں اور کہتے ہیں جَاءَ مُرِی - جَاءَ قَاضِیْ - مَرَرْتُ بِمُرِی مَرَرْتُ بِقَاضِیْ -

۱۶- وہی بعض لوگ غُلَامِیْ اور اس کے مانند الفاظ جو مضاف بیای متکلم ہیں ان سے یائے متکلم کو اور اَلْقَاضِیْ (اسم منقوص معرف باللام) یَاقَاضِیْ (اسم منقوص منادی) سے یائے ساکن کو وقف میں حذف کرتے ہیں جیسے غُلَامِ - دِیْنِ - اَلْقَاضِ - یَاقَاضِ

بِسْمِ الْخَیْرِ